قال اللہ تعالیٰ انی لا اضیع عمل عامل منکم من ذکر او انثیٰ

کتاب در تعلیم نسوان آنچہ

سوی علم حق زنان را رہبرست
بہر مردان حافظ از شور و شرست

نام معروفش

بہشتی زیور

است

بچگان را حرز جان جان پرورست
گوئیا بہر ہمہ گنج زرست

محمد ابراہیم محمد یعقوب نے اپنے مطبع گلزار احمدی مراد آباد میں چھاپا

فہرست مضامین بہشتی زیور حصہ سوم

تمت

بہشتی زیور
کا
تیسرا حصہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزے کا بیان

حدیث شریف میں روزے کا بڑا ثواب آیا ہی اور اللہ تعالی کے نزدیک روزہ کا بڑا مرتبہ ہی نبی علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ جس نے رمضان کے روزے محض اللہ تعالی کے واسطے ثواب سمجھکر رکھے تو اُسکے سب اگلے گناہ بخشدیے جاوینگے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ روزہ دار کے موںھ کی بدبو اللہ تعالی کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پیاری ہی قیامت کے دن روزے کا بیحد ثواب ملے گا روایت ہی کہ روزہ دارون کے واسطے قیامت کے دن عرش کے تلے دسترخوان چُنا جاویگا وہ لوگ اُسپر بیٹھکر کھانا کھاوینگے اور سب لوگ ابھی حساب ہی مین پھنسے ہونگے۔ اسپر وہ لوگ کہین گے کہ یہ لوگ کیسے ہین کہ کھانا کھا پی رہے ہین اور ہم ابھی حساب ہی مین پھنسے ہین اُنکو جواب ملیگا کہ یہ لوگ روزہ رکھا کرتے تھے اور تم لوگ روزہ نہ رکھتے تھے۔ یہ روزہ بھی دین اسلام کا بڑا رکن ہی جو کوئی رمضان کے روزے نہ رکھے گا اُسے بڑا گناہ ہوگا

مسئلہ رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان پر جو مجنون اور نابالغ نہ ہو فرض ہین جبتک کوئی عذر نہ ہو روزہ چھوڑنا درست نہین ہے اور اگر کوئی روزے کی نذر کرلے تو نذر کرلینے سے روزہ فرض ہو جاتا ہی اور قضا اور کفارے کے روزے بھی فرض ہین اور اسکے سوا اور سب روزے نفل ہین رکھے تو ثواب ہی اور نہ رکھے تو کوئی گناہ نہین البتہ عید اور بقرعید کے دن اور بقرعید سے بعد تین دن روزہ رکھنا حرام ہی مسئلہ جب سے فجر کی نماز کا وقت آتا ہی اسوقت سے لیکر سورج ڈوبنے تک روزے کی نیت سے سب کھانا اور پینا چھوڑ دے اور مرد سے ہم بستر بھی نہ ہو شرع مین اسکو روزہ کہتے ہین مسئلہ زبان سے نیت کرنا اور کچھ کہنا ضروری نہین ہے بلکہ جب دل مین یہ دھیان ہی کہ آج میرا روزہ ہی اور دن بھر نہ کچھ کھایا پیا نہ صحبت کرائی تو اسکا روزہ ہوگیا اور اگر کوئی زبان سے بھی کہدے کہ اللہ مین کل تیرا روزہ رکھونگی یا عربی مین بصوم غد نویت تو بھی کچھ حرج نہین یہ بھی بہتر ہی مسئلہ اگر کسی نے دن بھر نہ تو کچھ کھایا نہ پیا صبح سے شام تک بھوکی پیاسی رہی لیکن دل مین روزہ کا ارادہ نہ تھا بلکہ بھوک نہین لگی یا کسی اور وجہ سے کچھ کھانے پینے کی نوبت نہین آئی تو اسکا روزہ نہین ہوا اگر دل مین روزے کا ارادہ کرلیتی تو روزہ ہو جاتا مسئلہ شرع سے روزے کا وقت صبح سے شروع ہوتا ہی اسلیے جبتک صبح نہ ہو کھانا پینا وغیرہ سب کچھ جائز ہی بعضی عورتین پچھلے کو سحری کھا کر نیت کی دعا پڑھ کے لیٹ رہتی ہین اور یہ سمجھتی ہین کہ اب نیت کرلینے کے بعد کچھ کھانا پینا نہ چاہیے یہ غلط خیال ہی جبتک صبح نہ ہو برابر کھاتی پیتی

رہے ہے پہلے سے نیت کرچکی ہو یا ابھی نہ کی ہو۔

رمضان شریف کے روزے کا بیان

مسئلہ رمضان کے روزہ کی اگر رات سے نیت کرلے تو بھی فرض ادا ہوجاتا ہے اور اگر رات کو روزہ رکھنے کا ارادہ نہ تھا بلکہ صبح ہوگئی تب بھی یہی خیال رہا کہ مین آج کا روزہ نہ رکھونگی پھر دن چڑھے خیال آگیا کہ فرض چھوڑ دینا اچھا نہین ہے اسلیے اب روزہ کی نیت کرلی تب بھی روزہ ہوگیا لیکن اگر صبح کو کچھ کھاپی چکی ہو تو اب نیت نہین کرسکتی **مسئلہ** اگر کچھ کھایا پیا نہ ہو تو دن کو ٹھیک دوپہر سے ایک گھنٹہ پہلے پہلے رمضان کے روزے کی نیت کرلینا درست ہی **مسئلہ** رمضان شریف کے روزے مین بس اتنی نیت کرلینا کافی ہی کہ آج میرا روزہ ہی یا رات کو اتنا سوچ لے کہ کل میرا روزہ ہی بس اتنی ہی نیت سے بھی رمضان کا روزہ ادا ہوجاویگا۔ اگر نیت مین خاص یہ بات نہ آئی ہو کہ رمضان کا روزہ ہی یا فرض روزہ ہی تب بھی روزہ ہوجاویگا **مسئلہ** رمضان کے مہینے مین اگر کسی نے یہ نیت کی کہ مین کل نفل کا روزہ رکھونگی رمضان کا روزہ نہ رکھونگی بلکہ اس روزے کی پھر کبھی قضا رکھ لونگی تب بھی رمضان ہی کا روزہ ہوا اور نفل کا نہین ہوا **مسئلہ** پچھلے رمضان کا روزہ قضا ہوگیا تھا اور پورا سال گزر گیا اب تک اسکی قضا نہین رکھی پھر جب رمضان کا مہینہ آگیا تو اسی قضا کی نیت سے روزہ رکھا تب بھی رمضان ہی کا روزہ ہوگا اور قضا کا روزہ نہ ہوگا قضا کا روزہ رمضان کے بعد رکھے **مسئلہ** کسی نے نذر مانی تھی کہ اگر میرا فلانا کام ہوجاوے تو مین اللہ تعالی کے واسطے دو روزے [illegible] روزہ رکھونگی پھر جب رمضان کا مہینا آیا تو اسنے نذر کے روزے

رکھنے کی نیت کی رمضان کے روزے کی نیت نہین کی تب بھی رمضان ہی کا روزہ
ہوا نذر کا روزہ ادا نہین ہوا نذر کے روزے رمضان کے بعد پھر رکھے سب کا خلاصہ یہ
ہوا کہ رمضان کے مہینے مین جب کسی روزے کی نیت کریگی تو رمضان ہی کا روزہ ہوگا
کوئی اور روزہ صحیح نہ ہوگا **مسئلہ** شعبان کی انتیسوین تاریخ اگر رمضان شریف کا چاند
نکل آوے تو صبح کو روزہ رکھو اور اگر نہ نکلے یا آسمان پر ابر ہو اور چاند نہ دکھائی دے تو
صبح کو روزہ نہ رکھو حدیث شریف مین اسکی ممانعت آئی ہے بلکہ شعبان کے تیس دن
پورے کر کے رمضان کے روزے شروع کرو **مسئلہ** انتیسوین تاریخ ابر کی وجہ
سے رمضان شریف کا چاند نہین دکھائی دیا تو صبح کو نفل روزہ بھی نہ رکھو ہان اگر ایسا
اتفاق پڑا کہ ہمیشہ پیر اور جمعرات یا اور کسی مقرر دن کا روزہ رکھا کرتی تھی اور کل وہی دن
ہے تو نفل کی نیت سے صبح کو روزہ رکھ لینا بہتر ہے پھر اگر کہین سے چاند کی خبر آگئی تو
اُسی نفل روزے سے رمضان کا فرض ادا ہوگیا اب اسکی قضا نہ رکھے **مسئلہ**
بدلی کی وجہ سے انتیس تاریخ رمضان کا چاند نہین دکھائی دیا تو دوپہر سے ایک گھنٹہ
پہلے تک کچھ نہ کھاؤ نہ پیو اگر کہین سے خبر آجاوے تو اب روزے کی نیت کرلو اور اگر
خبر نہ آئے تو کھاؤ پیو **مسئلہ** انتیسوین تاریخ چاند نہین ہوا تو یہ خیال نہ کرو کہ کل دن رمضان
کا تو ہے نہین لاؤ میرے ذمہ جو پرسال کا ایک روزہ قضا ہے اُسکی قضا ہی رکھ لون
یا کوئی نذر مانی تھی اُسکا روزہ رکھ لون اُسدن قضا کا روزہ اور کفارے کا روزہ اور
نذر کا روزہ رکھنا بھی مکروہ ہے کوئی روزہ نہ رکھنا چاہیے۔ اگر قضا یا نذر کا روزہ
رکھ لیا پھر کہین سے چاند کی خبر آگئی تو بھی رمضان ہی کا روزہ ادا ہوگیا قضا
اور نذر کا روزہ پھر سے رکھے اور اگر خبر نہین آئی تو جس روزے کی نیت کی تھی

وہی ادا ہو گیا۔

چاند دیکھنے کا بیان

مسئلہ اگر آسمان پر بادل ہے یا غبار ہے اس وجہ سے رمضان کا چاند نظر نہیں آیا لیکن ایک دیندار پرہیزگار سچے آدمی نے آکر گواہی دی کہ میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے تو چاند کا ثبوت ہو گیا چاہے وہ مرد ہو یا عورت ہو۔ مسئلہ اور اگر بدلی کی وجہ سے عید کا چاند نہ دکھائی دیا تو ایک شخص کی گواہی کا اعتبار نہیں ہے چاہے جتنا بڑا معتبر آدمی ہو بلکہ جب دو معتبر اور پرہیزگار مرد یا ایک دیندار مرد اور دو دیندار عورتیں اپنے چاند دیکھنے کی گواہی دیویں تب چاند کا ثبوت ہوگا اور اگر چار عورتیں گواہی دیں تو بھی قبول نہیں۔ مسئلہ جو آدمی دین کا پابند نہیں برابر گناہ کرتا رہتا ہے مثلاً نماز نہیں پڑھتا یا روزہ نہیں رکھتا یا جھوٹ بولا کرتا ہے یا اور کوئی گناہ کرتا ہے شریعت کی پابندی نہیں کرتا تو شرع میں اس کی بات کا کچھ اعتبار نہیں ہے چاہے جتنی قسمیں کھا کر کے بیان کرے۔ بلکہ ایسے اگر دو تین آدمی ہوں اُن کا بھی اعتبار نہیں۔ مسئلہ یہ جو مشہور ہے کہ جس دن رجب کی چوتھی اُس دن رمضان کی پہلی ہوتی ہے شریعت میں اس کا بھی کچھ اعتبار نہیں ہے اگر چاند نہ ہو تو روزہ نہ رکھنا چاہیے۔ مسئلہ چاند دیکھکر یہ کہنا کہ چاند بہت بڑا ہے کل کا معلوم ہوتا ہے بُری بات ہے حدیث میں آیا ہے کہ یہ قیامت کی نشانی ہے جب قیامت قریب ہوگی تو لوگ ایسا کہا کریں گے خلاصہ یہ کہ چاند کے بڑے چھوٹے ہونے کا بھی کچھ اعتبار نہ کرو نہ ہندوؤں کی اس بات کا اعتبار کرو کہ آج دوج ہے آج ضرور چاند ہے شریعت سے یہ سب باتیں واہیات ہیں۔ مسئلہ اگر آسمان بالکل صاف ہو

تو دو چار آدمیوں کے کہنے اور گواہی دینے سے بھی چاند ثابت نہ ہوگا چاہے رمضان کا چاند ہو چاہے عید کا۔ البتہ اگر اتنی کثرت سے لوگ اپنا چاند دیکھنا بیان کریں کہ دل گواہی دینے لگے کہ یہ سب کے سب بات بنا کر نہیں آئے ہیں اتنے لوگوں کا جھوٹا ہونا کسی طرح نہیں ہو سکتا تب چاند ثابت ہوگا **مسئلہ** شہر بھر میں یہ خبر مشہور ہے کہ کل چاند ہوا بہت لوگوں نے دیکھا لیکن بہت ڈھونڈا لا اس پر بھی کوئی ایسا آدمی نہیں ملتا جس نے خود چاند دیکھا ہو تو ایسی خبر کا کچھ اعتبار نہیں ہے **مسئلہ** کسی نے رمضان شریف کا چاند اکیلے دیکھا سوائے اس کے شہر بھر میں کسی نے نہیں دیکھا لیکن یہ شرع کی پابند نہیں ہے تو اس کی گواہی سے شہر والے تو روزہ نہ رکھیں لیکن خود یہ روزہ رکھے اور اگر اس اکیلی دیکھنے والی نے تیس روزے پورے کر لیے لیکن ابھی عید کا چاند نہیں دکھائی دیا تو اکتیسواں روزہ بھی رکھے اور شہر والوں کے ساتھ عید کرے **مسئلہ** اگر کسی نے عید کا چاند اکیلے دیکھا اسلیے اسکی گواہی کا شریعت نے اعتبار نہیں کیا تو اس دیکھنے والے آدمی کو بھی عید کرنا درست نہیں ہے صبح کو روزہ رکھے اور اپنے چاند دیکھنے کا اعتبار نہ کرے اور روزہ نہ توڑے

قضا روزے کا بیان

مسئلہ مرض کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے جو روزے جاتے رہے ہوں رمضان کے بعد جہانتک ہو سکے جلدی انکی قضا رکھ لے دیر نہ کرے بے وجہ قضا رکھنے میں دیر لگانا گناہ ہے **مسئلہ** روزے کی قضا میں دن تاریخ مقرر

کرکے قضا کی نیت کرنا کہ فلانی تاریخ کے روزے کی قضا رکھتی ہوں یہ ضروری نہیں ہی بلکہ جتنے روزے قضا ہوں اُتنے روزے رکھ لینا چاہئیں البتہ اگر دو رمضان کے کچھ کچھ روزے قضا ہو گئے اسلیے دونوں سال کے روزے کی قضا رکھنا ہیں تو سال کا مقرر کرنا ضروری ہی یعنی اسطرح نیت کرے کہ فلانے سال کے روزے کی قضا رکھتی ہوں **مسئلہ** قضا روزے میں رات سے نیت کرنا ضروری ہی اگر صبح ہو جانے کے بعد نیت کی تو قضا صحیح نہیں ہوئی بلکہ وہ روزہ نفل ہو گیا قضا کا روزہ پھر سے رکھے **مسئلہ** کفارے کے روزے کا بھی یہی حکم ہی کہ رات سے نیت کرنا چاہیے اگر صبح ہونے کے بعد نیت کی تو کفارے کا روزہ صحیح نہیں ہوا **مسئلہ** جتنے روزے قضا ہو گئے ہیں چاہے سب کو ایکدم سے رکھ لیوے چاہے تھوڑے تھوڑے کرکے رکھے دونوں باتیں درست ہیں **مسئلہ** اگر رمضان کے روزے ابھی قضا نہیں رکھے اور دوسرا رمضان آگیا تو خیر اب رمضان کے ادا روزے رکھے اور عید کے بعد قضا رکھے لیکن اتنی دیر کرنا بُری بات ہی **مسئلہ** رمضان کے مہینے میں دن کو بیہوش ہو گئی اور تین دن تک برابر بیہوش رہی تو فقط دو دن کے روزے قضا رکھے جسدن بیہوش ہوئی اُس ایک دن کی قضا واجب نہیں ہی کیونکہ اسدن کا روزہ بوجہ نیت کے درست ہو گیا ہاں اگر اسدن روزے سے نہ تھی یا اسدن حلق میں کوئی دوا ڈالی گئی اور وہ حلق سے اتر گئی تو اسدن کی قضا بھی واجب ہی **مسئلہ** اگر رات کو بیہوش ہوئی ہو تب بھی جس رات کو بیہوش ہوئی ایکدن کی قضا واجب نہیں ہی باقی اور جتنے دن بیہوش رہی سب کی قضا واجب ہی ہاں اگر اُس

رات کو صبح کا روزہ رکھنے کی نیت نہ تھی یا صبح کو کوئی دوا حلق میں ڈالی گئی تو اُس دن کا روزہ بھی قضا رکھے **مسئلہ** اگر سارے رمضان بھر بیہوش رہے تب بھی قضا رکھنا چاہیے یہ نہ سمجھے کہ سب روزے معاف ہو گئے۔ البتہ اگر جنون ہو گیا اور پورے رمضان بھر سڑن دیوانی رہی تو اس رمضان کے کسی روزے کی قضا واجب نہیں اور اگر رمضان شریف کے مہینے میں کسی دن جنون جاتا رہا اور عقل ٹھکانے ہو گئی تو اب سے روزے رکھنا شروع کرے اور جتنے روزے جنون میں گئے ہیں اُنکی قضا بھی رکھے۔

نذر کے روزے کا بیان

مسئلہ جب کوئی نذر مانے تو اُسکا پورا کرنا واجب ہے اگر نہ رکھے گی تو گنہگار ہو گی **مسئلہ** نذر دو طرح کی ہے ایک تو یہ کہ دن تاریخ مقرر کرکے نذر مانی کہ یا اللہ اگر آج فلانا کام ہو جاوے تو کل ہی تیرا روزہ رکھونگی یا یوں کہا یا اللہ اگر میری فلانی مراد پوری ہو جاوے تو پرسوں جمعہ کے دن روزہ رکھونگی ایسی نذر میں اگر رات سے روزے کی نیت کرے تو بھی درست ہے اور اگر رات سے نیت نہ کی تو دوپہر سے ایک گھنٹہ پہلے پہلے نیت کر لیوے یہ بھی درست ہے نذر ادا ہو جاویگی **مسئلہ** جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی نذر مانی اور جب جمعہ آیا تو بس اتنی نیت کر لی کہ آج میرا روزہ ہے یہ مقرر نہیں کیا کہ نذر کا روزہ ہے یا کہ نفل کی نیت کر لی تب بھی نذر کا روزہ ادا ہو گیا البتہ اُس جمعہ کو اگر قضا روزہ رکھ لیا اور نذر کا روزہ رکھنا یاد نہ رہا یا یاد تو تھا مگر قصداً قضا کا روزہ رکھا تو نذر کا روزہ ادا نہ ہو گا بلکہ قضا کا روزہ ہو جاویگا نذر کا روزہ پھر رکھے **مسئلہ** اور دوسری نذر یہ ہے کہ دن تاریخ مقرر کرکے نذر نہیں مانی بس اتنا ہی کہا یا اللہ اگر میرا فلانا کام ہو جاوے تو ایک روزہ رکھونگی یا کسی کام کا نام نہیں لیا ویسے

کہدیا کہ پانچ روزے رکھونگی ایسی نذر مین رات سے نیت کرنا شرط ہی اگر صبح ہوجانے کے بعد نیت کی تو نذر کا روزہ نہین ہوا بلکہ وہ روزہ نفل ہوگیا۔

نفل روزے کا بیان

مسئلہ نفل روزے کی نیت اگر یہ مقرر کرکے کرے کہ مین نفل کا روزہ رکھتی ہون تو بھی صحیح ہی اور اگر فقط اتنی نیت کرے کہ مین روزہ رکھتی ہون تب بھی صحیح ہے مسئلہ دوپہر سے ایک گھنٹہ پہلے تک نفل کی نیت کرلینا درست ہی تو اگر دس بجے دن تک مثلاً روزہ رکھنے کا ارادہ نہ تھا لیکن ابھی تک کچھ کھایا پیا نہین پھر جی مین آگیا اور روزہ رکھ لیا تو بھی درست ہی مسئلہ رمضان شریف کے مہینے کے سوا جسدن چاہے نفل کا روزہ رکھے جتنے زیادہ رکھے گی زیادہ ثواب پاویگی البتہ عید کے دن اور بقرعید کی دسوین گیارھوین بارھوین اور تیرھوین سال بھر مین فقط پانچ دن روزے رکھنا حرام ہی اسکے سوا سب روزے درست ہین مسئلہ اگر کوئی شخص عید کے دن روزہ رکھنے کی منت ملنے تب بھی اُسدن کا روزہ درست نہین اُسکے بدلے کسی اور دن رکھ لیوے مسئلہ اگر کسی نے یہ منت مانی کہ مین پورے سال کے روزے رکھونگی سال بھر مین کسی دن کا روزہ بھی نہ چھوڑونگی تب بھی یہ پانچ روزے نہ رکھے باقی سب رکھ لے پھر ان پانچ روزون کی قضا رکھ لیوے مسئلہ نفل کا روزہ نیت کرنے سے واجب ہوجاتا ہی تو اگر صبح کو یہ نیت کی کہ آج میرا روزہ ہی پھر اُسکے بعد توڑ دیا تو اب اُسکی قضا رکھے مسئلہ کسی نے رات کو ارادہ کیا کہ مین کل روزہ رکھونگی لیکن پھر صبح ہونے سے پہلے ارادہ بدل گیا اور روزہ نہین رکھا تو قضا واجب نہین مسئلہ بے شوہر کی اجازت کے

نفل روزہ رکھنا درست نہیں اگر بے اُسکی اجازت روزہ رکھ لیا تو اُس کے توڑوانے سے توڑ دینا درست ہی پھر جب وہ کہے تب اُسکی قضا رکھے **مسئلہ** کسی کے گھر مہمان گئی یا کسی نے دعوت کر دی اور کھانا نہ کھانے سے اُس کا جی بُرا ہوگا دل شکنی ہوگی تو اُسکی خاطر سے نفل روزہ توڑ دینا درست ہے اور مہمان کی خاطر سے گھر والی کو بھی توڑ دینا درست ہی **مسئلہ** کسی نے عید کے دن نفل روزہ رکھ لیا اور نیت کر لی تب بھی توڑ دے اور اُسکی قضا رکھنا بھی واجب نہیں **مسئلہ** محرم کی دسوین تاریخ روزہ رکھنا مستحب ہے حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی یہ روزہ رکھے اُسکے گزرے ہوئے ایک سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہین **مسئلہ** اسیطرح بقرعید کی نوین تاریخ روزہ رکھنے کا بھی بڑا ثواب ہی اس سے ایک سال کے اگلے اور ایک سال کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہین اور اگر شروع چاند سے نوین تک برابر روزے رکھے تو بہت ہی بہتر ہی **مسئلہ** شب برات کی پندرھوین اور عید کی بعد چھ دن نفل روزہ رکھنے کا بھی اور نفلون سے زیادہ ثواب ہی **مسئلہ** اگر ہر مہینے کی بارھوین اور تیرھوین اور چودھوین تین دن روزہ رکھ لیا کرے تو گویا اُسنے سال بھر برابر روزے رکھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ تین روزے رکھا کرتے تھے۔ ایسے ہی ہر دوشنبہ و جمعرات کے دن بھی روزہ رکھا کرتے تھے اگر کوئی ہمت کرے تو اسکا بھی بہت ثواب ہے

جن چیزون سے روزہ نہین ٹوٹتا اور جن سے ٹوٹ جاتا ہے اور قضا یا کفارہ لازم آتا ہے اُن کا بیان

مسئلہ اگر روزہ دار بھول کر کچھ کھالیوے یا پی لیوے یا بھولے سے خاوند سے ہم بستر ہوجاوے تو اُسکا روزہ نہین گیا اگر بھول کر پیٹ بھر بھی کھا پی لیوے تب روزہ نہین ٹوٹا۔ اور اگر بھول کر کئی دفعہ کھا پی لیا تب بھی روزہ نہین گیا مسئلہ ایک شخص کو بھول کر کچھ کھاتے پیتے دیکھا تو اگر وہ اسقدر طاقت دار ہی کہ روزے سے کچھ زیادہ تکلیف نہین ہوتی تو روزہ یاد دلا دینا واجب ہی اور اگر کوئی ناطاقت ہو کہ روزے سے تکلیف ہوتی ہی تو اُسکو یاد نہ دلاوے کھانے دیوے مسئلہ دن کو سو گئی اور ایسا خواب دیکھا جس سے نہانے کی ضرورت ہوگئی تو روزہ نہین ٹوٹا مسئلہ دن کو سُرمہ لگانا تیل لگانا خوشبو سونگھنا درست ہی اس سے روزے مین کچھ نقصان نہین آتا چاہے جس وقت ہو۔ بلکہ اگر سُرمہ لگانے کے بعد تھوک مین یا رینٹ مین سُرمے کا رنگ دکھائی دے تو بھی روزہ نہین گیا نہ مکروہ ہوا مسئلہ مرد اور عورت کا ساتھ لیٹنا ہاتھ لگانا پیار کرنا یہ سب درست ہی لیکن اگر جوانی کا جوش اتنا ہو کہ اِن باتون سے صحبت کرنے کا ڈر ہو تو ایسا نہ کرنا چاہیے مکروہ ہی مسئلہ حلق کے اندر مکھی چلی گئی یا آپ ہی آپ دھوان چلا گیا یا گرد و غبار چلا گیا تو روزہ نہین گیا البتہ اگر قصداً ایسا کیا تو روزہ جاتا رہا مسئلہ لوبان وغیرہ کوئی دھونی سلگائی پھر اُسکو اپنے پاس رکھ کرکے سونگھا تو روزہ جاتا رہا اسیطرح حقہ پینے سے بھی روزہ جاتا رہتا ہی۔ البتہ اس دھوین کے سوا عطر کیوڑہ گلاب پھول وغیرہ اور خوشبو کا سونگھنا جس مین دھوان نہ ہو درست ہی مسئلہ دانتون مین گوشت کا ریشہ اٹکا ہوا تھا یا ڈلی کا دھرا وغیرہ کوئی اور چیز تھی اُسکو خلال سے نکالکر کھا گئی لیکن موںھ سے باہر نہین نکالا یا آپ ہی آپ حلق مین چلی گئی

تو دیکھو اگر چنے سے کم ہی تب تو روزہ نہین گیا اور اگر چنے کے برابر یا اُس سی زیادہ ہی تو جاتا رہا البتہ اگر مونھ سے باہر نکال لیا تھا پھر اُسکے بعد نگل گئی تو ہر حال مین روزہ ٹوٹ گیا چاہے وہ چیز چنے کے برابر ہو یا اُس سے بھی کم ہو دونون کا ایک حکم ہی **مسئلہ** تھوک نگلنے سے روزہ نہین جاتا چاہے جتنا ہو **مسئلہ** پان کھاکر خوب کلی غرغرہ کر کے موںھ صاف کر لیا لیکن تھوک کی سُرخی نہین گئی تو اُسکا کچھ حرج نہین روزہ ہو گیا **مسئلہ** رات کو نہانے کی ضرورت ہوئی مگر غسل نہین کیا دن کو نہائی تب بھی روزہ ہو گیا بلکہ اگر دن بھر نہ نہاوے تب بھی روزہ نہین جاتا البتہ اُسکا گناہ الگ ہوگا ناک کو اتنے زور سے سُڑک لیا کہ حلق مین چلی گئی تو روزہ نہین ٹوٹتا اسی طرح موںھ کی رال سُڑک کر کے نگل جانے سے روزہ نہین جاتا **مسئلہ** مونھ مین پان دبا کر سو گئی اور صبح ہو جانے کے بعد آنکھ کھُلی تو روزہ نہین ہوا قضا رکھے اور کفارہ واجب نہین **مسئلہ** کلی کرتے وقت حلق مین پانی چلا گیا اور روزہ یاد تھا تو روزہ جاتا رہا قضا واجب ہی کفارہ واجب نہین **مسئلہ** اگر آپ ہی آپ قے ہو گئی تو روزہ نہین گیا چاہے تھوڑی سی قے ہوئی ہو یا زیادہ البتہ اگر اپنے اختیار سے قے کی اور بھر مونھ قے ہوئی تو روزہ جاتا رہا اور اگر اس سے تھوڑی ہے تو خود کرنے سے بھی نہین گیا **مسئلہ** تھوڑی سی قے آئی پھر آپ ہی حلق مین لوٹ گئی تب بھی روزہ نہین ٹوٹا۔ البتہ اگر قصداً لوٹا لیتی تو روزہ ٹوٹ جاتا **مسئلہ** کسی نے کنکری یا لوہے کا ٹکڑا وغیرہ کوئی ایسی چیز کھالی جسکو لوگ نہین کھایا کرتے اور نہ اُسکو کوئی بطور دوا کے کھاتا ہی تو اُسکا روزہ جاتا رہا لیکن اسپر کفارہ واجب نہین اور اگر ایسی چیز کھائی یا پی جسکو لوگ کھایا کرتے ہین یا کوئی ایسی چیز ہے

کیون تو نہین کھاتے لیکن بطور دوا کے ضرورت کے وقت کھاتے ہین تو بھی روزہ جاتا رہا اور قضا و کفارہ دونون واجب ہین **مسئلہ** اگر مرد سے ہم بستر ہوئی تب بھی روزہ جاتا رہا اسکی قضا بھی رکھے اور کفارہ بھی دیوے جب مرد کے پیشاب کے مقام کی سپاری اندر چلی گئی تو روزہ ٹوٹ گیا اور قضا و کفارہ واجب ہوگیا چاہے منی نکلے یا نہ نکلے **مسئلہ** اگر مرد نے پاخانے کی جگہ اپنا عضو کردیا اور سپاری اندر چلی گئی تب بھی عورت مرد دونون کا روزہ جاتا رہا قضا و کفارہ دونون واجب ہین **مسئلہ** روزے کے توڑنے سے کفارہ جب ہی لازم آتا ہے جبکہ رمضان شریف مین روزہ توڑ ڈالے اور رمضان شریف کے سوا اور کسی روزے کے توڑنے سے کفارہ واجب نہین ہوتا چاہے جسطرح توڑے اگرچہ وہ روزہ رمضان کی قضا ہی کیون نہ ہو البتہ اگر اُس روزے کی نیت رات سے نہ کی ہو یا روزہ توڑنے کے بعد اُسی دن حیض آگیا ہو تو اُسکے توڑنے سے کفارہ واجب نہین **مسئلہ** کسی نے روزے مین ناس لیا یا کان مین تیل ڈالا یا جلاب مین عمل لیا اور پینے کی دوا نہین پی تب بھی روزہ جاتا رہا لیکن صرف قضا واجب ہے اور کفارہ واجب نہین اور اگر کان مین پانی ڈالا تو روزہ نہین گیا **مسئلہ** روزے مین پیشاب کی جگہ کوئی دوا رکھنا یا تیل وغیرہ کوئی چیز ڈالنا درست نہین اگر کسی نے دوا رکھ لی تو روزہ جاتا رہا قضا واجب ہے اور کفارہ واجب نہین **مسئلہ** کسی ضرورت سے دائی نے پیشاب کی جگہ اُنگلی ڈالی یا خود اُس نے اپنی اُنگلی ڈالی پھر ساری اُنگلی یا تھوڑی سی اُنگلی نکالنے کے بعد پھر کردی تو روزہ جاتا رہا لیکن کفارہ واجب نہین اور اگر نکالنے کے بعد پھر نہین کی

تو روزہ نہین گیا ہان اگر پہلے ہی سے پانی وغیرہ کسی چیز مین انگلی بھیگی ہوئی ہو تو اول ہی دفعہ کرنے سے روزہ جاتا رہے گا **مسئلہ** مونھ سے خون نکلتا ہی اسکو تھوک کے ساتھ نگل گئی تو روزہ ٹوٹ گیا البتہ اگر خون تھوک سے کم ہو اور خون کا مزہ حلق مین معلوم نہ ہو تو روزہ نہین ٹوٹا **مسئلہ** اگر زبان سے کوئی چیز چکھ کر تھوک دی تو روزہ نہین ٹوٹا لیکن بے ضرورت ایسا کرنا مکروہ ہی۔ ہان اگر کسی کا شوہر بڑا بد مزاج ہو اور یہ خیال ہو کہ اگر سالن مین نمک پانی درست نہ ہوا تو ناک مین دم کر دیگا اسکو نمک چکھ لینا درست ہی اور مکروہ نہین **مسئلہ** اپنے مونھ سے چبا کر چھوٹے بچے کو کوئی چیز کھلانا مکروہ ہی البتہ اگر اسکی ضرورت پڑے اور مجبوری و ناچاری ہو جاوے تو مکروہ نہین **مسئلہ** کوئلا چبا کر دانت مانجنا اور منجن سے دانت مانجنا مکروہ ہی اور اگر اس مین سے کچھ حلق مین اتر جاوے گا تو روزہ جاتا رہیگا اور مسواک سے دانت صاف کرنا درست ہی چاہے سوکھی مسواک ہو یا تازی اسی وقت کی توڑی ہوئی۔ اگر نیب کی مسواک ہی اور اسکا کڑوا پن مونھ مین معلوم ہوتا ہی تب بھی مکروہ نہین **مسئلہ** کوئی عورت غافل سو رہی تھی یا بیہوش پڑی تھی اس سے کسی نے صحبت کی تو روزہ جاتا رہا فقط قضا واجب ہی کفارہ واجب نہین اور مرد پر کفارہ بھی واجب ہی **مسئلہ** کسی نے بھولے سے کچھ کھالیا اور یون سمجھی کہ میرا روزہ ٹوٹ گیا اس وجہ سے پھر قصداً کچھ کھالیا تو اب روزہ جاتا رہا فقط قضا واجب ہی کفارہ واجب نہین **مسئلہ** اگر کسی کو قی ہوئی اور وہ سمجھی کہ میرا روزہ ٹوٹ گیا اس گمان پر پھر قصداً کھالیا اور روزہ توڑ دیا تو بھی قضا واجب ہی کفارہ واجب نہین **مسئلہ** اگر سرمہ لگایا یا فصد لی یا تیل ڈالا پھر سمجھی کہ میرا روزہ ٹوٹ گیا اور پھر قصداً

کھالیا تو قضا اور کفارہ دونون واجب ہین مسئلہ رمضان کے مہینے مین اگر کسی کا روزہ اتفاقاً ٹوٹ گیا تو روزہ ٹوٹنے کے بعد بھی دن مین کچھ کھانا پینا درست نہین ہے سارا دن روزہ دار دن کیطرح رہنا واجب ہے مسئلہ کسی نے رمضان مین روزے کی نیت ہی نہین کی اسلیے کھاتی پیتی رہی تو اسپر کفارہ واجب نہین کفارہ جب ہے کہ نیت کر کے توڑ دیوے۔

سحری کھانے اور افطار کرنے کا بیان

مسئلہ سحری کھانا سنت ہے اگر بھوک نہ ہو اور کھانا نہ کھائے تو کم سے کم دو تین چھوہارے ہی کھالیوے یا کوئی اور چیز تھوڑی بہت کھالیوے کچھ نہ سہی تو تھوڑا سا پانی ہی پی لیوے مسئلہ اگر کسی نے سحری نہ کھائی اور اٹھکر ایک آدھ پان کھالیا تو بھی سحری کھانے کا ثواب مل گیا مسئلہ سحری مین جہانتک ہو سکے دیر کر کے کھانا بہتر ہے لیکن اتنی دیر نہ کرے کہ صبح ہونے لگے اور روزے مین شبہہ پڑجاوے مسئلہ اگر سحری بڑی جلدی کھالی مگر اسکے بعد پان تمباکو چائے پانی دیر تک کھاتی پیتی رہی جب صبح ہونے مین تھوڑی دیر رہ گئی تب کلی کر ڈالی تب بھی دیر کر کے کھانیکا ثواب مل گیا اور اسکا بھی وہی حکم ہے جو دیر کر کے کھانے کا حکم ہے مسئلہ اگر رات کو سحری کھانے کے لیے آنکھ نہ کھلی سب کے سب سو گئے بے سحری کھائے صبح کا روزہ رکھو سحری چھوٹ جانے سے روزہ چھوڑ دینا بڑی کم ہمتی کی بات اور بڑا گناہ ہے مسئلہ جبتک صبح نہ ہو اور سحری کا وقت نہ آوے جسکا بیان نمازون کے وقتون مین گزر چکا ہے تب تک سحری کھانا درست ہے اسکے بعد درست نہین مسئلہ کسی کی آنکھ دیر مین کھلی

اور یہ خیال ہوا کہ ابھی رات باقی ہے اس گمان پر سحری کھالی پھر معلوم ہوا کہ صبح ہو جانے
کے بعد سحری کھائی تھی تو روزہ نہیں ہوا قضا رکھے اور کفارہ واجب نہیں لیکن پھر
بھی کچھ کھائے پیے نہیں روزہ داروں کی طرح رہے۔ اسیطرح اگر سورج ڈوبنے
کے گمان سے روزہ کھول لیا پھر سورج نکل آیا تو روزہ جاتا رہا اُسکی قضا کرے
کفارہ واجب نہیں اور جبتک سورج نہ ڈوب جاوے کچھ کھانا پینا درست نہیں
مسئلہ اگر اتنی دیر ہو گئی کہ صبح ہو جانے کا شبہہ پڑ گیا تو اب کچھ کھانا مکروہ ہے
اور اگر ایسے وقت کچھ کھا لیا یا پانی پی لیا تو بُرا کیا اور گناہ ہوا پھر اگر معلوم ہو گیا کہ
اُسوقت صبح ہو گئی تھی تو اُس روزے کی قضا رکھے اور اگر کچھ نہ معلوم ہو شبہہ ہی
شبہہ رہ جاوے تو قضا رکھنا واجب نہیں ہے لیکن احتیاط کی بات یہ ہے کہ اُسکی قضا
رکھ لیوے **مسئلہ** مستحب یہ ہے کہ جب سورج یقیناً ڈوب جاوے تو فوراً روزہ
کھول ڈالے دیر کرکے روزہ کھولنا مکروہ ہے **مسئلہ** بدلی کے دن ذرا دیر کرکے
روزہ کھولو جب خوب یقین ہو جاوے کہ سورج ڈوب گیا ہوگا تب افطار کرو اور
صرف گھڑی گھڑیال وغیرہ پر اعتماد نہ کرو جبتک کہ تمھارا دل گواہی نہ دیوے کیونکہ
گھڑی شاید کچھ غلط ہو گئی ہو۔ بلکہ اگر کوئی اذان بھی کہدیوے لیکن ابھی وقت آنے مین
کچھ شبہہ ہے تب بھی روزہ کھولنا درست نہیں **مسئلہ** چھوہارے سے روزہ کھولنا
بہتر ہے۔ یا اور کوئی میٹھی چیز ہو اُس سے کھولے وہ بھی نہ ہو تو پانی سے افطار کرے
بعضی عورتین اور بعضے مرد نمک کی کنکری سے افطار کرتے ہین اور اُس مین ثواب
سمجھتے ہین غلط عقیدہ ہے **مسئلہ** جب تک کہ سورج کے ڈوبنے مین شبہہ
رہے تب تک افطار کرنا جائز نہیں۔

کفارے کا بیان

مسئلہ رمضان شریف کے روزے کے توڑ دالنے کا کفارہ یہہ ہی کہ دو مہینے برابر لگاتار روزے رکھے تھوڑے تھوڑے کرکے روزے رکھنا درست نہین اگر کسی وجہ سے بیچ مین دو ایک روزے نہین رکھے تو اب پھرسے دو مہینے کے روزے رکھے ہان جتنے روزے حیض کی وجہ سے جاتے رہے ہین وہ معاف ہین اُنکے چھوٹ جانے سے کفارے مین کچھ نقصان نہین لیکن پاک ہونے کے بعد ترت پھر روزے رکھنا شروع کرے اور ساٹھ روزے پورے کرلیوے **مسئلہ** نفاس کی وجہ سے بیچ مین روزے چھوٹ گئے پورے روزے لگاتار نہین رکھ سکی توبھی کفارہ صحیح نہین ہوا سب روزے پھر سے رکھے **مسئلہ** اگر کسی بیماری کی وجہ سے بیچ مین کفارے کے کچھ روزے چھوٹ گئے تب بھی تندرست ہونے کے بعد پھر سے روزے رکھنا شروع کرے **مسئلہ** اگر بیچ مین رمضان کا مہینا آگیا تب بھی کفارہ صحیح نہین ہوا **مسئلہ** اگر کسی کو روزہ رکھنے کی طاقت نہو تو ساٹھ مسکینون کو صبح وشام پیٹ بھر کے کھانا کھلا دیوے جتنا اُنکے پیٹ مین سماوے خوب تن کے کھالیوین **مسئلہ** اُن مسکینون مین اگر بعضے بالکل چھوٹے بچے ہون تو جائز نہین اُن بچون کے بدلے اور مسکینون کو پھر کھلاوے **مسئلہ** اگر گیہون کی روٹی ہو تو روکھی روٹی بھی کھلانا درست ہی اور اگر جو باجرا جوار وغیرہ کی روٹی ہو تو اُسکے ساتھ کچھ دال وغیرہ دینی چاہیے جسکے ساتھ روٹی کھاوین **مسئلہ** اگر کھانا نہ کھلاوے بلکہ ساٹھ مسکینون کو کچا اناج دیدے توبھی جائز ہی ہر ایک مسکین کو اتنا اتنا دے جتنا صدقہ فطر دیا جاتا ہی اور صدقہ فطر کا بیان زکوٰۃ کے باب مین

ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ **مسئلہ** اگر اُتنے اناج کی قیمت دیدے تو بھی جائز ہی **مسئلہ** اگر کسی اور سے کہہ دیا کہ تم میری طرف سے کفارہ ادا کردو اور ساٹھ مسکینون کو کھلا دو اور اُس نے اسکی طرف سے کھانا کھلا دیا یا کچّا اناج دیدیا تب بھی کفارہ ادا ہو گیا اور اگر بے اُسکے کہے کسی نے اسکی طرف سے دیدیا تو کفارہ صحیح نہین ہوا **مسئلہ** اگر ایک ہی مسکین کو ساٹھ دن تک صبح و شام کھانا کھلا دیا یا ساٹھ دن تک کچّا اناج یا قیمت دیتی رہی تب بھی کفارہ صحیح ہو گیا **مسئلہ** اگر ساٹھ دن لگاتار کھانا نہین کھلایا بلکہ بیچ مین کچھ دن ناغہ ہو گئے تو کچھ حرج نہین یہ بھی درست ہی **مسئلہ** اگر ساٹھ دن کا اناج حساب کرکے ایک فقیر کو ایک ہی دن دیدیا تو درست نہین اسی طرح ایک ہی فقیر کو ایک ہی دن اگر ساٹھ دفعہ کرکے دیدیا تب بھی ایک ہی دن کا ادا ہوا ایک کم ساٹھ مسکینون کو پھر دینا چاہیے اسی طرح قیمت دینے کا بھی حکم ہی یعنی ایک دن مین ایک مسکین کو ایک روزے کے بدلے سے زیادہ دینا درست نہین **مسئلہ** اگر کسی فقیر کو صدقۂ فطر کی مقدار سے کم دیا تو کفارہ صحیح نہین ہوا **مسئلہ** اگر ایک ہی رمضان کے دو یا تین روزے توڑ ڈالے تو ایک ہی کفارہ واجب ہی البتہ اگر یہ دونون روزے ایک ہی رمضان کے نہ ہون تو الگ الگ کفارہ دینا پڑے گا۔

جن وجہون سے روزہ توڑ دینا جائز ہے اُن کا بیان

مسئلہ اچانک ایسی بیمار پڑ گئی کہ اگر روزہ نہ توڑے گی تو جان پر بن آوے گی یا بیماری بہت بڑھ جاوے گی تو روزہ توڑ دینا درست ہی جیسے دفعۃً پیٹ مین

ایسا درد اٹھا کہ بیتاب ہو گئی یا سانپ نے کاٹ کھایا تو دوا پی لینا اور روزہ توڑ دینا درست ہے ایسے ہی اگر ایسی پیاس لگی کہ ہلاکت کا ڈر ہے تو بھی توڑ ڈالنا درست ہے

مسئلہ حاملہ عورت کو کوئی ایسی بات پیش آ گئی جس سے اپنی جان کا یا بچے کی جان کا ڈر ہے تو روزہ توڑ ڈالنا درست ہے **مسئلہ** کھانا پکانے کی وجہ سے بیحد پیاس لگ آئی اور اتنی بیتابی ہو گئی کہ اب جان کا خوف ہے تو روزہ کھول ڈالنا درست ہے لیکن اگر خود اس نے قصداً اتنا کام کیا جس سے ایسی حالت ہو گئی تو گنہگار ہو گی۔

جن وجہوں سے روزہ نہ رکھنا جائز ہے اُن کا بیان

مسئلہ اگر ایسی بیمار ہے کہ روزہ نقصان کرتا ہے اور یہ ڈر ہے کہ اگر روزہ رکھے گی تو بیماری بڑھ جاوے گی یا دیر میں اچھی ہو گی یا جان جاتی رہے گی تو روزہ نہ رکھے جب اچھی ہو جاوے تو اسکی قضا رکھ لے لیکن فقط اپنے دل سے ایسا خیال کر لینے سے روزہ چھوڑ دینا درست نہیں ہے بلکہ جب کوئی مسلمان دیندار حکیم طبیب کہدے کہ روزہ تمکو نقصان کرے گا تب چھوڑنا چاہیے **مسئلہ** اگر حکیم یا ڈاکٹر کافر ہے یا شرع کا پابند نہیں ہے تو اسکی بات کا اعتبار نہیں ہے فقط اسکے کہنے سے روزہ نہ چھوڑے **مسئلہ** اگر حکیم نے تو کچھ نہیں کہا لیکن خود اپنا تجربہ ہے اور کچھ ایسی نشانیاں معلوم ہوئیں جن کی وجہ سے دل گواہی دیتا ہے کہ روزہ نقصان کرے گا تب بھی روزہ نہ رکھے اور اگر خود تجربہ کار نہ ہو اور اس بیماری کا کچھ حال معلوم نہ ہو تو فقط خیال کا اعتبار نہیں اگر دیندار حکیم کے بغیر بتلائے اور بے تجربہ کے اپنے خیال ہی خیال پر رمضان کا روزہ توڑ دیگی

تو کفارہ دینا پڑے گا اور اگر روزہ نہ رکھے گی تو گنہگار ہوگی **مسئلہ** اگر بیماری سے اچھی ہوگئی لیکن ابھی ضعف باقی ہے اور یہ ڈر ہے کہ اگر روزہ رکھا تو پھر بیمار پڑجاوے گی تب بھی روزہ رکھنا جائز ہے **مسئلہ** اگر کوئی مسافرت مین ہو تو اُسکو بھی درست ہے کہ روزہ نہ رکھے پھر کبھی اُسکی قضا رکھ لیوے اور مسافرت کے معنے وہی ہین جسکا نماز کے بیان مین ذکر ہوچکا ہے یعنی تین منزل جانے کا قصد ہو **مسئلہ** مسافرت مین اگر روزے سے کوئی تکلیف نہ ہو جیسے ریل پر سوار ہے اور یہ خیال ہے کہ شام تک گھر پہنچ جاؤنگی یا اپنے ساتھ سب راحت و آرام کا سامان موجود ہے تو ایسے وقت سفر مین بھی روزہ رکھ لینا بہتر ہے اور اگر روزہ نہ رکھے بلکہ قضا رکھ لیوے تب بھی کوئی گناہ نہین رمضان شریف کے روزے کی جو فضیلت ہے اُس سے محروم رہے گی۔ اور اگر راستے مین روزے کی وجہ سے تکلیف اور پریشانی ہو تو ایسے وقت روزہ نہ رکھنا بہتر ہے **مسئلہ** اگر بیماری سے اچھی نہین ہوئی اُسی مین مرگئی۔ یا ابھی گھر نہین پہنچی مسافرت ہی مین مرگئی تو جتنے روزے بیماری کی وجہ سے یا سفر کی وجہ سے چھوٹے ہین آخرت مین انکا مواخذہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قضا رکھنے کی مہلت ابھی اُسکو نہین ملی تھی **مسئلہ** اگر بیماری مین دس۱۰ روزے گئے تھے پھر پانچ دن اچھی رہی لیکن قضا روزے نہین رکھے تو پانچ روزے تو معاف ہین فقط پانچ روزون کی قضا نہ رکھنے پر پکڑی جاوے گی اور اگر پورے دس۱۰ دن اچھی رہی تو پورے دسون دن کی پکڑ ہوگی اس لیے ضروری ہے کہ جتنے روزون کا مواخذہ اسپر ہونے والا ہے اُتنے روزون کا فدیہ دینے کے لیے کہہ مرے جب کہ اس کے پاس مال ہو

اور فدیہ کا بیان آگئے ہے۔ مسئلہ اسی طرح اگر مسافرت میں روزے چھوڑ دیے تھے پھر گھر پہنچنے کے بعد مر گئی تو جتنے دن گھر میں رہی ہے فقط اتنے دن کی پکڑ ہوگی اسکو بھی چاہیے کہ فدیہ کی وصیت کر جاوے۔ اگر روزے اس سے زیادہ چھوٹے ہوں تو ان کا مواخذہ نہیں ہے مسئلہ اگر راستے میں پندرہ ۱۵ دن رہنے کی نیت سے ٹھہر گئی تو اب روزہ چھوڑنا درست نہیں کیونکہ شرع سے اب وہ مسافر نہیں رہی۔ البتہ اگر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت ہو تو روزہ نہ رکھنا درست ہے مسئلہ حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو جب اپنی جان کا یا بچے کی جان کا کچھ ڈر ہو تو روزہ نہ رکھے پھر کبھی اسکی قضا کرے لیکن اگر اپنا شوہر مالدار ہے کہ کوئی انّا رکھ کرکے دودھ پلوا سکتا ہے تو پلانے کی وجہ سے ماں کو روزہ چھوڑ دینا درست نہیں ہے البتہ اگر وہ ایسا لڑکا ہے کہ سوائے اپنی ماں کے اور کسی کا دودھ نہیں پیتا ہے تو ایسے وقت ماں کو روزہ نہ رکھنا درست ہے مسئلہ کسی انّا نے دودھ پلانے کی نوکری کی پھر رمضان آگیا اور روزے سے بچے کی جان کا ڈر ہے تو انّا کو بھی روزہ نہ رکھنا درست ہے مسئلہ عورت کو حیض آگیا یا بچہ پیدا ہوا اور نفاس ہوگیا تو حیض اور نفاس رہنے تک روزہ رکھنا درست نہیں مسئلہ اگر رات کو پاک ہوگئی تو اب صبح کا روزہ نہ چھوڑے اگر رات کو نہ نہائی ہو تب بھی روزہ رکھ لیوے اور صبح کو نہا لیوے۔ اور اگر صبح ہونے کے بعد پاک ہوئی تو اب پاک ہونے کے بعد روزے کی نیت کرنا درست نہیں لیکن کچھ کھانا پینا بھی درست نہیں ہے اب دن بھر روزہ داروں کی طرح رہنا چاہیے مسئلہ اسی طرح

اگر کوئی دن کو مسلمان ہوئی یا دن کو جوان ہوئی تو اب دن بھر کچھ کھانا پینا درست نہیں ہے اور اگر کچھ کھا لیا تو اُس روزے کی قضا بھی رکھنا نئی مسلمان اور نئی جوان کے ذمّے واجب نہیں ہے **مسئلہ** مسافرت میں روزہ نہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن دوپہر سے ایک گھنٹہ پہلے ہی اپنے گھر پہنچ گئی یا ایسے وقت میں پندرہ ۱۵ دن رہنے کی نیت سے کہیں رہ پڑی اور اب تک کچھ کھایا پیا نہیں ہے تو اب روزے کی نیت کر لیوے **مسئلہ** جس کو اتنا بوڑھا پا ہو گیا کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رہی یا اتنی بیمار ہے کہ اب اچھے ہونے کی امید نہیں نہ روزہ رکھنے کی طاقت ہے تو وہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو صدقۂ فطر کے برابر غلّہ دیدے یا صبح و شام پیٹ بھر کے اُس کو کھلا دیوے شرع میں اسکو فدیہ کہتے ہیں۔ اور اگر غلّے کے بدلے میں اُسیقدر غلے کی قیمت دیدے تب بھی درست ہے **مسئلہ** وہ گیہوں اگر تھوڑے تھوڑے کر کے کئی مسکینوں کو بانٹ دیوے تو بھی صحیح ہے **مسئلہ** پھر اگر کبھی طاقت آگئی یا بیماری سے اچھی ہو گئی تو سب روزے قضا رکھنے پڑیں گے اور جو فدیہ دیا ہے اسکا ثواب الگ ملے گا **مسئلہ** کسی کے ذمّے کئی روزے قضا تھے اور مرتے وقت وصیّت کر گئی کہ میرے روزوں کے بدلے فدیہ دیدینا تو اُس کے مال میں سے اُس کا ولی فدیہ دیدے۔ اور کفن دفن اور قرض ادا کر کے جتنا مال بچے اُسکی ایک تہائی میں سے اگر سب فدیہ نکل آوے تو دینا واجب ہوگا **مسئلہ** اگر اُس نے وصیّت نہیں کی مگر ولی نے اپنے مال میں سے فدیہ دیدیا تب بھی خدا سے امید رکھے کہ شاید قبول کر لے اور اب

روزون کا مواخذہ نہ کرے اور بغیر وصیت کیے خود مُردے کے مال مین سے فدیہ دینا جائز نہین ہی۔ اِسی طرح اگر تہائی مال سے زیادہ ہوجاوے تو باوجود وصیت کے بھی زیادہ دینا بدون رضامندی سب وارثون کے جائز نہین ہان اگر سب وارث خوشی دل سے راضی ہوجاوین تو دونون صورتون مین فدیہ دینا درست ہی لیکن نابالغ وارث کی اجازت کا شرع مین کچھ اعتبار نہین ہی۔ بالغ وارث اپنا حصہ جدا کرکے اُس مین سے دیدین تو درست ہی **مسئلہ** اگر کسی کی نمازین قضا ہوگئی ہون اور وصیت کرکے مرگئی کہ میری نمازون کے بدلے مین فدیہ دیدینا اُس کا بھی یہی حکم ہی **مسئلہ** ہر وقت کی نماز کا اتنا ہی فدیہ ہی جتنا ایک روزے کا فدیہ ہی اس حساب سے دن رات کے پانچ فرض اور ایک وتر چھ نمازون کی طرف سے ایک چھٹانک کم پونے گیارہ سیر گیہون اسّی روپے کے سیر سے دیدے اور احتیاطاً پورے بارہ سیر دیدے **مسئلہ** کسی کے ذمّے زکوۃ باقی تھی اُس نے ادا نہین کی تو وصیت کرجانے سے اُسکا بھی ادا کردینا وارثون پر واجب ہی اگر وصیت نہین کی اور وارثون نے اپنی خوشی سے دیدی تو زکوۃ ادا نہین ہوئی **مسئلہ** اگر ولی مُردے کی طرف سے قضا روزے رکھ لیوے یا اُسکی طرف سے نمازین قضا پڑھ لیوے تو یہ درست نہین یعنی اُس کے ذمّے سے نہ اُترین گی **مسئلہ** بے وجہ رمضان کا روزہ چھوڑ دینا درست نہین اور بڑا گناہ ہے یہ نہ سمجھے کہ اس کے بدلے ایک روزہ قضا رکھ لونگی کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ رمضان کے ایک روزے کے بدلے مین اگر سال بھر برابر روزہ

رکھتی رہے تب بھی اُتنا ثواب نہ ملے گا جتنا رمضان مین ایک روزے کا ثواب ملتا **مسئلہ** اگر کسی نے شامتِ اعمال سے روزہ نہ رکھا تو اور لوگون کے سامنے کچھ نہ کھائے نہ پیے نہ یہ ظاہر کرے کہ آج میرا روزہ نہین ہی اسلیے کہ گناہ کر کے اُسکو ظاہر کرنا بھی گناہ ہی تو اگر سب سے کہدے گی تو دُہرا گناہ ہوگا ایک تو روزہ نہ رکھنے کا دوسرا گناہ ظاہر کرنے کا۔ یہ جو مشہور ہی کہ خدا کی نہین چوری تو بندے کی کیا چوری یہ غلط بات ہی بلکہ جو کسی عذر سے روزہ نہین رکھتین اُنکو بھی مناسب ہے کہ سب کے روبرو نہ کھاوین **مسئلہ** جب لڑکا لڑکی روزہ رکھنے کے لائق ہو جاوین تو اُن کو بھی روزے کا حکم کرے اور جب دس۱۰ برس کی عمر ہو جاوے تو مار کر روزہ رکھاوے اگر سارے روزے نہ رکھ سکے تو جتنے رکھ سکے رکھاوے **مسئلہ** اگر نابالغ لڑکا لڑکی روزہ رکھ کے توڑ ڈالے تو اُسکی قضا نہ رکھاوے البتہ اگر نماز کی نیّت کر کے توڑ دے تو اُس کو دُہرانے کا حکم کرے

اِعتکاف کا بیان

رمضان شریف کی بیسوین تاریخ کے دن چھپنے سے ذرا پہلے سے رمضان کی اُنتیس۲۹ یا تیس۳۰ تاریخ یعنی جس دن عید کا چاند نظر آجاوے اُس تاریخ کے دن چھپنے تک اپنے گھر مین[1] جہان نماز پڑھنے کے لیے جگہ مقرر کر رکھی ہو اُس جگہ پابندی سے جم کر بیٹھنا اس کو اعتکاف کہتے ہین اس کا بڑا ثواب ہے اگر اعتکاف شروع کرے تو فقط پیشاب پاخانہ یا کھانے پینے کی ناچاری سے

[1] اور مَردون کے لیے ایسی مسجد مین درست ہی جس مین پانچون وقت جماعت ہوتی ہو ۔۱۲

وہان سے اُٹھنا درست ہی۔ اور اگر کوئی کھانا پانی دینے والا ہو تو اُسکے لیے بھی نہ اُٹھے ہروقت اُسی جگہ رہے اور وہین سووے اور بہتر یہ ہی کہ بیکار نہ رہے قرآن پڑھتی رہے نفلین اور تسبیحین جو توفیق ہو اُس مین لگی رہے اور اگر حیض یا نفاس آجاوے تو اعتکاف چھوڑ دے اُس مین درست نہین اور اعتکاف مین مرد سے ہم بستر ہونا لپٹنا چمٹنا بھی درست نہین۔

زکوٰۃ کا بیان

جسکے پاس مال ہو اور اُسکی زکوٰۃ نہ نکالتی ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی گنہگار ہی قیامت کے دن اُسپہ بڑا سخت عذاب ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جسکے پاس سونا چاندی ہو اور وہ اُسکی زکوٰۃ نہ دیتا ہو تو قیامت کے دن اُسکے لیے آگ کی تختیان بنائی جاوین گی پھر اُن کو دوزخ کی آگ مین گرم کرکے اُسکی دونون کروٹون اور پیشانی اور پیٹھ داغی جاوے گی اور جب ٹھنڈی ہو جاوین گی پھر گرم کی جاوین گی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہی جس کو اللہ نے مال دیا اور اُس نے زکوٰۃ نہ ادا کی تو قیامت کے دن اُس کا مال بڑا زہریلا گنجا سانپ بنایا جاوے گا وہ اُسکی گردن مین لپٹ جاویگا پھر اُسکے دونون جبڑے نوچے گا اور کہیگا مین ہی تیرا مال ہون مین ہی تیرا خزانہ ہون خدا کی پناہ بھلا اتنے عذاب کی کون سہار کرسکتا ہی تھوڑے سے لالچ کے بدلے یہ مصیبت بھگتنا بڑی بیوقوفی کی بات ہی خدا ہی کی دی ہوئی دولت کو خدا ہی کی راہ مین نہ دینا کتنی بیجا بات ہی **مسئلہ** جسکے پاس ساڑھے باون[1] ۵۲ تولہ

---

[1] اور روپیون کے حساب سے ۵۶ للعہ ۱۲ ار پائی بھر چاندی اور ۷ للعہ بھر سونا ہوا اس حساب سے مہر حضرت فاطمہؓ کا

چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا ہو اور ایک سال تک باقی رہے تو سال گزرنے پر
اسکی زکوٰۃ دینا واجب ہی اور اگر اس سے کم ہو تو اُسپر زکوٰۃ واجب نہین اور اگر
اس سے زیادہ ہو تو بھی زکوٰۃ واجب ہی **مسئلہ** کسی کے پاس آٹھ تولہ
سونا چار مہینے یا چھہ مہینے تک رہا پھر وہ گُم ہو گیا اور تین مہینے کے بعد پھر مال
مل گیا تب بھی زکوٰۃ دینا واجب ہی غرضکہ جب سال کے اوّل و آخر مین مالدار
ہو جاوے اور سال کے بیچ مین کچھ دن اُس مقدار سے کم رہ جاوے تو بھی زکوٰۃ
واجب ہوئی بیچ مین تھوڑے دن کم ہو جانے سے زکوٰۃ معاف نہین ہوتی البتہ
اگر سب مال جاتا رہے اُسکے بعد پھر مال ملے تو جب سے پھر ملا ہی تب سے
سال کا حساب کیا جاوے گا **مسئلہ** کسی کے پاس آٹھ نو تولہ سونا تھا لیکن
سال گزرنے سے پہلے پہلے جاتا رہا پورا سال نہین گزرنے پایا تو زکوٰۃ واجب
نہین **مسئلہ** کسی کے پاس دو سو روپے ہین اور اتنے ہی روپیون کی وہ
قرضدار بھی ہی تو اُسپر زکوٰۃ واجب نہین چاہے سال بھر تک رہے چاہے نہ رہے
اور اگر ڈیڑھ سو روپے کی قرضدار ہی تو بھی زکوٰۃ واجب نہین کیونکہ ڈیڑھ سو روپے
تو قرضہ مین چلے گئے تو فقط پچاس روپے رہ گئے اور پچاس روپیہ مین زکوٰۃ
واجب نہین ہوتی **مسئلہ** اگر دو سو روپے پاس ہین اور ایک سو روپے کی

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۶ - تقریباً ۱۰۶عـہ ہوئے اور یہ سب حساب قول مشہور پر ہی کہ مثقال ۴۔۵ ماشہ کا ہی اور خود جو حساب کیا گیا
اُسمین کہین کمی نہین بیشی نکلتی ہی اسلیے اگر کوئی احتیاط کرنا چاہے تو اُسکی صورت یہ ہی کہ زکوٰۃ تو چالیس روپیہ بھر چاندی و رپانچ
رتی کم چھہ روپے بھر سونے مین دیدے اور صدقۂ فطر مین اسّی روپیہ کے سیر سے دو سیر گیہون دیدے اور نجاست غلیظ مین
ساڑھے تین ماشہ سے بچے اور مہر فاطمیؓ مین عورت کو احتیاط اس مین ہی کہ سو روپے سے زائد نہ مانگے اور یاد رہے کہ ہم نے
سب اوزان مین لکھنؤ کے تولہ ماشہ کا اعتبار کیا ہی جس کے رو سے روپیہ سکہ انگریزی ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہوتا ہی جن شہرن
مین تولہ کا وزن کم زیادہ ہو وہ اسی حساب سے لگالیون ۱۲ منہ

قرضدار ہی تو ایک سو روپے کی زکوٰۃ واجب ہی **مسئلہ** سونے چاندی کے زیور اور برتن اور سچا گوٹا ٹھپہ سب پر زکوٰۃ واجب ہی چاہے پہنتی رہتی ہو یا بند رکھے ہوں اور کبھی نہ پہنتی ہو غرضکہ چاندی سونے کی ہر چیز پر زکوٰۃ واجب ہے البتہ اگر اتنی مقدار سے کم ہو جو اوپر بیان ہوئی تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی **مسئلہ** سونا چاندی اگر کھرا نہ ہو بلکہ اُس میں کچھ میل ہو جیسے مثلاً چاندی میں رانگا ملا ہوا ہی تو دیکھو چاندی زیادہ ہی یا رانگا۔ اگر چاندی زیادہ ہو تو اُس کا وہی حکم ہی جو چاندی کا حکم ہی یعنی اگر اتنی مقدار ہو جو اوپر بیان ہوئی تو زکوٰۃ واجب ہی اور اگر رانگا زیادہ ہی تو اُس کو چاندی نہ سمجھیں گے بلکہ رانگا سمجھیں گے پس جو حکم پیتل تانبے لوہے رانگے وغیرہ اسباب کا آگے آوے گا وہی اسکا بھی حکم ہے **مسئلہ** کسی کے پاس نہ تو پوری مقدار سونے کی ہی نہ پوری مقدار چاندی کی بلکہ تھوڑا سونا ہے اور تھوڑی چاندی تو اگر دونوں کی قیمت ملا کر ساڑھے باون تولے چاندی کے برابر ہو جاوے یا ساڑھے سات تولے سونے کے برابر ہو جاوے تو زکوٰۃ واجب ہے اگر دونوں چیزیں اتنی تھوڑی ہیں کہ دونوں کی قیمت نہ اُتنی چاندی کے برابر ہی اور نہ اُتنے سونے کے برابر تو زکوٰۃ واجب نہیں اور اگر سونے اور چاندی دونوں کی پوری پوری مقدار ہی تو قیمت لگانے کی کوئی ضرورت نہیں **مسئلہ** فرض کرو کہ کسی زمانے میں پچیس روپے کا ایک تولہ سونا ملتا ہی اور ایک روپیہ کی ڈیڑھ تولہ چاندی ملتی ہی اور کسی کے پاس دو تولے سونا اور پانچ روپے ضرورت سے زائد ہیں اور سال بھر تک وہ رہ گئے تو اُسپر زکوٰۃ واجب ہی۔ کیونکہ دو تولے سونا پچاس روپے کا ہوا اور پچاس روپے کی

[1] دیکھو حاشیہ صفحہ ۲۰۔

چاندی پَون سَو تولہ ہوئی تو دو تولہ سونے کی چاندی اگر خریدو گی تو پَون سَو تولہ ملیگی اور پانچ روپے تمہارے پاس ہیں۔ اس حساب سے اتنی مقدار سے بہت زیادہ مال ہو گیا جتنے پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہی البتہ اگر فقط دو تولہ سونا ہو اُسکے ساتھ روپے اور چاندی کچھ نہ ہو تو زکوٰۃ واجب نہ ہو گی **مسئلہ** ایک روپے کی چاندی دو تولہ ملتی ہی اور کسی کے پاس فقط تیئس روپے ہیں تو اُسپر زکوٰۃ واجب نہیں اور یہ حساب نہ لگاویں گے کہ تیئس روپے کی چاندی سنتالیس تولہ ہوئی کیونکہ روپیہ تو چاندی کا ہوتا ہی اور جب فقط چاندی یا فقط سونا پاس ہو تو وزن کا اعتبار ہی قیمت کا اعتبار نہیں ہی۔ **مسئلہ** کسی کے پاس سَو روپے ضرورت سے زائد رکھے تھے پھر سال پورا ہونے سے پہلے پچاس روپے اور مل گئے تو اِن پچاس روپے کا حساب الگ نہ کرینگے بلکہ اُسی سَو روپے کے ساتھ اُس کو ملا دیوینگے اور جب اُن سَو روپے کا سال پورا ہو گا تو پورے ڈیڑھ سَو کی زکوٰۃ واجب ہو گی اور ایسا سمجھینگے کہ پورے ڈیڑھ سَو پر سال گزر گیا۔ **مسئلہ** کسی کے پاس سَو تولہ چاندی رکھی تھی پھر سال گزرنے سے پہلے دو چار تولہ سونا آگیا یا نوّے سَو تولہ سونا مل گیا تب بھی اس کا حساب الگ نہ کیا جاوے گا بلکہ اُس چاندی کے ساتھ ملا کر کے زکوٰۃ کا حساب ہو گا پس جب اُس چاندی کا سال پورا ہو جاوے گا تو اس سب مال کی زکوٰۃ واجب ہو گی **مسئلہ** سونے چاندی کے سوا اور جتنی چیزیں ہیں جیسے لوہا۔ تانبا۔ پیتل۔ گلٹ۔ رانگا وغیرہ اور ان چیزوں کے بنے ہوئے برتن وغیرہ اور کپڑے۔ جوتے اور اس کے سوا

جو کچھ اسباب ہو اُسکا حکم یہ ہی کہ اگر اُس کو بیچتی اور سوداگری کرتی ہو تو دیکھو وہ اسباب کتنا ہی اگر اتنا ہی کہ اُس کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونے کے برابر ہے تو جب سال گزر جائے تو اُس سوداگری کے اسباب مین زکوٰة واجب ہی اور اگر اتنا نہ ہو تو اُس مین زکوٰة واجب نہین۔ اور اگر وہ مال سوداگری کے لیے نہین ہی تو اُس مین زکوٰة واجب نہین ہی چاہے جتنا مال ہو اگر ہزار ہا روپے کا مال ہی تب بھی زکوٰة واجب نہین **مسئلہ** گھر کا اسباب جیسے پتیلی دیگچہ بڑی دیگ سینی۔ لگن اور کھانے پینے کے برتن اور رہنے سہنے کا مکان اور پہننے کے کپڑے سچے موتیون کا ہار وغیرہ اِن چیزون مین زکوٰة واجب نہین چاہے جتنا ہو اور چاہے روزمرہ کے کاروبار مین آتا ہو یا نہ آتا ہو کسی طرح زکوٰة واجب نہین ہان اگر یہ سوداگری کا اسباب ہو تو پھر اُس مین زکوٰة واجب ہی۔ خلاصہ یہ کہ سونے چاندی کے سوا اور جتنا مال اسباب ہو اگر وہ سوداگری کا اسباب ہی تو زکوٰة واجب ہی نہین تو اُس مین زکوٰة واجب نہین ہے **مسئلہ** کسی کے پاس دس پانچ گھر ہین اُن کو کرایہ پر چلاتی ہی تو اُن مکانون پر بھی زکوٰة واجب نہین چاہے جتنی قیمت کے ہون۔ ایسے ہی اگر کسی نے دو چار سو روپے کے برتن خرید لیے اور اُن کو کرایہ پر چلاتی رہتی ہی تو اُس پر بھی زکوٰة واجب نہین۔ غرضکہ کرایہ پر چلانے سے مال مین زکوٰة واجب نہین ہوتی **مسئلہ** پہننے کے دھراؤ جوڑے چاہے جتنے زیادہ قیمتی ہون

اُس مین زکوٰۃ واجب نہین۔ لیکن اگر ان مین سچا کام ہی اور اتنا کام ہی کہ اگر چاندی چھڑائی جاوے تو ساڑھے[1] باون تولے یا اس سے زیادہ نکلے گی تو اس چاندی پر زکوٰۃ واجب ہی **مسئلہ** کسی کے پاس کچھ چاندی یا سونا ہے اور کچھ سوداگری کا مال ہی تو سب کو ملا کر دیکھو اگر اسکی قیمت ساڑھے[2] باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونے کے برابر ہو جاوے تو زکوٰۃ واجب ہی اور اگر اتنا نہ ہو تو واجب نہین **مسئلہ** سوداگری کا مال وہ کہلاوے گا جس کو اسی ارادے سے مول لیا ہو کہ اسکی سوداگری کرین گے تو اگر کسی نے اپنے گھر کے خرچ کے لیے یا شادی وغیرہ کے خرچ کے لیے چانول مول لیے پھر ارادہ ہو گیا کہ لاؤ اسکی سوداگری کرلین تو یہ مال سوداگری کا نہین ہی اور اسپر زکوٰۃ واجب نہین ہی **مسئلہ** اگر کسی پر تمہارا قرض آتا ہی تو اُس قرض پر بھی زکوٰۃ واجب ہی لیکن قرض کی تین قسمین ہین ایک یہ کہ نقد روپیہ یا سونا چاندی کسی کو قرض دیا یا سوداگری کا اسباب بیچا اُسکی قیمت باقی ہی اور ایک سال کے بعد یا دو تین برس کے بعد وصول ہوا تو اگر اتنی مقدار ہو جتنی پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہی تو اُن سب برسون کی زکوٰۃ دینا واجب ہی اور اگر یکمشت نہ وصول ہو تو جب اُس مین سے گیارہ روپے ملین تب اُتنے کی زکوٰۃ واجب ہے اور اگر اس سے کم ملین تو واجب نہین۔ پھر جب گیارہ روپے ملین تو اُسکی

[1] و [2] دیکھو حاشیہ صفحہ ۲۷ منہ ۵۳ حساب سے ۱۰ ۱/۲ ہوتے ہین بوجہ کسر خفیف پورے لکھے گئے مگر اعتبار اس مین ہی کہ آٹھ روپے کی وصول یابی پر دیدے ۱۲ منہ

تیسیر

زکوٰۃ دیوے اسی طرح دیتی رہے اور جب دیوے تو سب برسون کی دیوے
اور اگر قرضہ اس سے کم ہو تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی البتہ اگر اسکے پاس کچھ
اور مال بھی ہو اور دونون ملاکر مقدار پوری ہو جاوے تو زکوٰۃ واجب ہوگی
مسئلہ اور اگر نقد نہین دیا نہ سوداگری کا مال بیچا ہے بلکہ کوئی اور چیز بیچی
تھی جو سوداگری کی نہ تھی جیسے پہننے کے کپڑے بیچ ڈالے یا گرستی کا
اسباب بیچ دیا اُسکی قیمت باقی ہے اور اتنی ہے جتنی مین زکوٰۃ واجب ہوتی ہے
پھر وہ قیمت کئی برس کے بعد وصول ہوئی تو سب برسون کی زکوٰۃ دینا واجب
ہے اور اگر سب ایک دفعہ کرکے نہ وصول ہو بلکہ تھوڑا تھوڑا کرکے ملے تو جب
تک چوّن ۵۴ روپے بارہ ۱۲ آنہ نہ وصول ہون تب تک زکوٰۃ واجب نہین ہے
جب چوّن روپے بارہ آنے مل جاوین تو سب برسون کی زکوٰۃ دینا واجب
ہے **مسئلہ** تیسری قسم یہ ہے کہ شوہر کے ذمّے مہر ہے وہ کئی برس کے بعد ملا
تو اُسکی زکوٰۃ کا حساب ملنے کے دن سے ہے پچھلے برسون کی زکوٰۃ واجب نہین
بلکہ اگر اب اُسکے پاس رکھا رہے اور اُسپر سال گزر جاوے تو زکوٰۃ واجب
ہوگی نہین تو واجب نہین **مسئلہ** اگر کوئی مالدار آدمی جسپر زکوٰۃ واجب ہے
سال گزرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ دیدے اور سال کے پورے ہونے کا انتظار
نہ کرے تو یہ بھی جائز ہے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اور اگر مالدار نہین ہے بلکہ کہین سے
مال ملنے کی اُمید تھی اس امید پر مال ملنے سے پہلے ہی زکوٰۃ دیدی تو یہ زکوٰۃ
ادا نہین ہوگی جب مال مل جاوے اور اُسپر سال گزر جاوے تو پھر زکوٰۃ
دینا چاہیے **مسئلہ** مالدار آدمی اگر کئی سال کی زکوٰۃ پیشگی دیدے یہ بھی

جائز ہی لیکن اگر کسی سال مال بڑھ گیا تو بڑھتی کی زکوٰۃ پھر دینا پڑے گی مسئلہ کسی کے پاس سَو روپے ضرورت سے زیادہ رکھے ہوئے ہیں اور سَو روپے کہیں اور سے ملنے کی امید ہی اُس نے پورے دو سَو روپے کی زکوٰۃ سال پورا ہونے سے پہلے ہی پیشگی دیدی یہ بھی درست ہی مسئلہ کسی کے مال پر پورا سال گزر گیا لیکن ابھی زکوٰۃ نہیں نکالی تھی کہ سارا مال چوری ہو گیا یا اور کسی طرح سے جاتا رہا تو زکوٰۃ بھی معاف ہو گئی اگر خود اپنا مال کسی کو دیدیا یا اور کسی طرح اپنے اختیار سے ہلاک کر ڈالا تو جتنی زکوٰۃ واجب ہوئی تھی وہ معاف نہیں ہوئی بلکہ دینا پڑے گی۔ مسئلہ سال پورا ہونے کے بعد کسی نے اپنا سارا مال خیرات کر دیا تب بھی زکوٰۃ معاف ہو گئی مسئلہ کسی کے پاس دو سَو روپے تھے ایک سال کے بعد اُس میں سے ایک سَو چوری ہو گئے یا ایک سو روپیہ خیرات کر دیے تو ایک سَو کی زکوٰۃ معاف ہو گئی فقط ایک سَو کی زکوٰۃ دینا پڑے گی۔

زکوٰۃ کے ادا کرنے کا بیان

مسئلہ جب مال پر پورا سال گزر جاوے تو فوراً زکوٰۃ ادا کر دے نیک کام میں دیر لگانا اچھا نہیں کہ شاید اچانک موت آجاوے اور یہ مواخذہ اپنی گردن پر رہ جاوے اگر سال گزرنے پر زکوٰۃ ادا نہیں کی یہاں تک کہ دوسرا سال بھی گزر گیا تو گنہگار رہوئی اب بھی توبہ کر کے دونوں سال کی زکوٰۃ دیدے غرضکہ عمر بھر میں کبھی نہ کبھی ضرور دیدے باقی نہ رکھے مسئلہ جتنا مال ہی اُسکا چالیسواں

حصہ زکوٰۃ مین دینا واجب ہی یعنی سو روپے مین ڈھائی روپے اور چالیس روپے مین ایک روپیہ **مسئلہ** جس وقت زکوٰۃ کا روپیہ کسی غریب کو دیوے اُس وقت اپنے دل مین اِتنا ضرور خیال کرلے کہ مین زکوٰۃ مین دیتی ہون اگر یہ نیت نہین کی یون ہی دیدیا تو زکوٰۃ ادا نہین ہوئی پھر سے دینا چاہیے اور جتنا دیا ہی اُس کا ثواب الگ ملے گا **مسئلہ** اگر فقیر کو دیتے وقت یہ نیت نہین کی تو جب تک وہ مال فقیر کے پاس رہے اُسوقت تک یہ نیت کرلینا درست ہی اب نیت کرلینے سے بھی زکوٰۃ ادا ہوجاوے گی البتہ جب فقیر نے خرچ کرڈالا اُسوقت نیت کرنے کا اعتبار نہین ہی اب پھر سے زکوٰۃ دیوے **مسئلہ** کسی نے زکوٰۃ کی نیت سے دو روپے نکال کر الگ رکھ لیے کہ جب کوئی مستحق ملے گا اُسکو دیدونگی پھر جب فقیر کو دیا اُسوقت زکوٰۃ کی نیت کرنا بھول گئی تو بھی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ البتہ اگر زکوٰۃ کی نیت سے نکالکر الگ نہ رکھتی تو ادا نہ ہوتی **مسئلہ** کسی نے زکوٰۃ کے دو روپے نکالے تو اختیار ہی چاہے ایک ہی کو سب دیدے یا تھوڑا تھوڑا کرکے کئی غریبون کو دیوے اور چاہے اُسی دن سب دیدے یا تھوڑا تھوڑا کرکے کئی مہینے مین دیوے **مسئلہ** بہتر یہ ہی کہ ایک غریب کو کم سے کم اتنا دیدے کہ اُس دن کے لیے کافی ہوجاوے کسی اور سے مانگنا نہ پڑے **مسئلہ** ایک ہی فقیر کو اتنا مال دیدینا جتنے مال کے ہونے سے زکوٰۃ واجب ہوتی ہی مکروہ ہی لیکن اگر دیدیا تو زکوٰۃ ادا ہوگئی اور اس سے کم دینا جائز ہی مکروہ بھی نہین **مسئلہ** کوئی عورت قرض مانگنے آئی اور یہ معلوم ہی

کہ وہ اتنی تنگدست اور مفلس ہی کہ کبھی ادا نہ کر سکے گی یا ایسی نادہند ہی کہ قرض
لیکر کبھی ادا نہین کرتی اُسکو قرض کے نام سے زکوٰۃ کا روپیہ دیدیا اور اپنے
دل مین سوچ لیا کہ مین زکوٰۃ دیتی ہون تو زکوٰۃ ادا ہو گئی اگرچہ وہ اپنے دل
مین یہی سمجھے کہ مجھے قرض دیا ہی **مسئلہ** اگر کسی کو انعام کے نام سے کچھ
دیا مگر دل مین یہی نیت ہی کہ مین زکوٰۃ دیتی ہون تب بھی زکوٰۃ ادا ہو گئی
مسئلہ کسی غریب آدمی پر تمھارے دس روپے قرض ہین اور تمھارے
مال کی زکوٰۃ بھی دس روپے یا اس سے زیادہ ہی اُسکو اپنا قرضہ زکوٰۃ کی نیت
سے معاف کر دیا تو زکوٰۃ ادا نہین ہوئی البتہ اُسکو دس روپیہ زکوٰۃ کی نیت
سے دیدو تو زکوٰۃ ادا ہو گئی اب یہی روپیہ اپنے قرض مین اُس سے لے لینا
درست ہی **مسئلہ** کسی کے پاس چاندی کا اتنا زیور ہی کہ حساب سے
تین تولہ چاندی زکوٰۃ کی ہوتی ہی اور بازار مین تین تولہ چاندی دو روپے کو
بکتی ہی تو زکوٰۃ مین دو روپے دیدینا درست نہین کیونکہ دو روپے کا وزن
تین تولہ نہین ہوتا اور چاندی کی زکوٰۃ مین جب چاندی دی جاوے تو وزن
کا اعتبار ہوتا ہی قیمت کا اعتبار نہین ہوتا ہان اس صورت مین اگر دو روپے
کا سونا خرید کر کے دیدیا یا دو روپے کے پیسے یا دو روپے کا کپڑا یا اور کوئی
چیز دیدی یا خود تین تولہ چاندی دیدے تو درست ہی زکوٰۃ ادا ہو جاوے
گی **مسئلہ** زکوٰۃ کا روپیہ خود نہین دیا بلکہ کسی اور کو دیدیا کہ تم کسی کو دیدینا
یہ بھی جائز ہی اب وہ شخص اگر دیتے وقت زکوٰۃ کی نیت نہ بھی کرے تب
بھی زکوٰۃ ادا ہو جاوے گی **مسئلہ** کسی غریب کو دینے کے لیے تم نے

دو روپے کسی کو دیے لیکن اس نے بعینہ وہی روپے فقیر کو نہیں دیے جو تم نے دیے تھے بلکہ اپنے پاس سے دو روپے تمہاری طرف سے دیدیے اور یہ خیال کیا کہ وہ روپے میں لے لونگا تب بھی زکوٰۃ ادا ہو گئی بشرطیکہ تمہارے روپے اسکے پاس موجود ہوں اور اب وہ شخص اپنے دو روپے کے بدلے میں تمہارے وہ دونوں روپے لے لیوے۔ البتہ اگر تمہارے دیے ہوئے روپے اس نے پہلے خرچ کر ڈالے اسکے بعد اپنے روپے غریب کو دیے تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوئی یا تمہارے روپے اسکے پاس رکھے تو ہیں لیکن اپنے روپے دیتے وقت یہ نیت نہ تھی کہ میں روپے لے لونگا تب بھی زکوٰۃ ادا نہیں ہوئی اب وہ دونوں روپے پھر زکوٰۃ میں دیوے **مسئلہ** اگر تم نے روپے نہیں دیے لیکن اتنا کہدیا کہ تم ہماری طرف سے زکوٰۃ دیدینا اسلیے اس نے تمہاری طرف سے زکوٰۃ دیدی تو ادا ہو گئی اور جتنا اس نے تمہاری طرف سے دیا ہو اب تم سے لے لیوے **مسئلہ** اگر تم نے کسی سے کچھ نہیں کہا اس نے بلا تمہاری اجازت کے تمہاری طرف سے زکوٰۃ دیدی تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوئی اب اگر تم منظور بھی کر لو تب بھی درست نہیں اور جتنا تمہاری طرف سے دیا ہو تم سے وصول کرنے کا اسکو حق نہیں **مسئلہ** تم نے ایک شخص کو اپنی زکوٰۃ دینے کے لیے دو روپے دیے تو اسکو اختیار ہو چاہے خود کسی غریب کو دیدے یا کسی اور کے سپرد کر دے کہ تم یہ روپیہ زکوٰۃ میں دیدینا اور نام کا بتلانا ضروری نہیں ہو کہ فلانی کی طرف سے یہ زکوٰۃ دیتا اور وہ شخص اگر وہ روپے اپنے کسی رشتہ دار یا ماں باپ کو غریب دیکھکر دیدے

تو بھی درست ہے لیکن اگر وہ خود غریب ہو تو آپ ہی لے لینا درست نہیں البتہ اگر تم نے یہ کہدیا ہو کہ جو چاہے کرو اور جسے جی چاہے دیدو تو آپ بھی لے لینا درست ہے

پیداوار کی زکوۃ کا بیان

مسئلہ کوئی شہر کافروں کے قبضے میں تھا وہی لوگ وہاں رہتے سہتے تھے پھر مسلمان اُن پر چڑھ آئے اور لڑ کر وہ شہر اُن سے چھین لیا اور وہاں دینِ اسلام پھیلایا اور مسلمان بادشاہ نے کافروں سے لیکر شہر کی ساری زمین اُن ہی مسلمانوں کو بانٹ دی تو ایسی زمین کو شرع میں عُشری کہتے ہیں اور اُس شہر کے رہنے والے لوگ سب کے سب اپنی خوشی سے مسلمان ہوگئے لڑنے کی ضرورت نہیں پڑی تب بھی اُس شہر کی سب زمین عشری کہلاوے گی۔ اور عرب کے ملک کی بھی ساری زمین عُشری ہے **مسئلہ** اگر کسی کے باپ دادے سے یہی عشری زمین برابر چلی آتی ہو یا کسی ایسے مسلمان سے خریدی جسکے پاس اسی طرح چلی آتی ہو تو ایسی زمین میں جو کچھ پیدا ہو اُس میں بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ اگر کھیت کو سینچنا نہ پڑے فقط بارش کے پانی سے پیداوار ہوگئی یا ندی اور دریا کے کنارے پر ترائی میں کوئی چیز بوئی اور بے سینچے پیدا ہوگئی تو ایسے کھیت میں جتنا پیدا ہوا ہے اُس کا دسواں حصہ خیرات کر دینا واجب ہے یعنی دس من میں ایک من اور دس سیر میں ایک سیر اور اگر کھیت کو پُر چلا کر کے یا کسی اور طریق سے سینچا ہے تو پیداوار کا بیسواں حصہ خیرات کرے یعنی بیس من میں ایک من اور بیس سیر میں ایک سیر اور یہی حکم ہے باغ کا۔ ایسی زمین میں کتنی ہی تھوڑی چیز

پیدا ہوئی ہو بہر حال یہ صدقہ خیرات کرنا واجب ہی کم اور زیادہ ہونے مین کچھ فرق نہین ہی **مسئلہ** اناج غلہ۔ ساگ ترکاری میوہ پھل پھول وغیرہ جو کچھ پیدا ہو سب کا یہی حکم ہی **مسئلہ** عشری زمین یا پہاڑ یا جنگل سے اگر شہد نکالا تو اُس مین بھی یہ صدقہ واجب ہی **مسئلہ** کسی نے اپنے گھر کے اندر کوئی درخت لگایا یا کوئی چیز ترکاری کی قسم سے یا اور کچھ بویا اور اُس مین پھل آیا تو اُس مین یہ صدقہ واجب نہین ہی **مسئلہ** اگر عشری زمین کوئی کافر خرید لے تو وہ عشری نہین رہتی پھر اگر اُس سے مسلمان بھی خرید لے یا کسی اور طور پر اُسکو مل جاوے تب بھی وہ عشری نہ ہوگی **مسئلہ** یہ بات کہ دسوان یا بیسوان حصہ کس کے ذمے ہی یعنی زمین کے مالک پر ہی یا پیداوار کے مالک پر ہی اس مین بڑا عالمون کا اختلاف ہی مگر ہم آسانی کے واسطے یہی بتلایا کرتے ہین کہ پیداوار والے کے ذمہ ہی سو اگر کھیت ٹھیکے پر ہو خواہ نقد پر یا غلے پر تو کسان کے ذمے ہوگا اور اگر کھیت بٹائی پر ہو تو زمیندار اور کسان دونون اپنے اپنے حصہ کا دین۔

جن لوگون کو زکوٰۃ دینا جائز ہے اُن کا بیان

مسئلہ جسکے پاس ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا یا اتنی ہی قیمت کا سوداگری کا اسباب ہو اُسکو شریعت مین مالدار کہتے ہین لیسے شخص کو زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست نہین اور اُسکو زکوٰۃ کا پیسہ لینا اور کھانا بھی حلال نہین اسی طرح جسکے پاس اتنی ہی قیمت کا کوئی مال ہو جو سوداگری کا اسباب تو نہین لیکن ضرورت سے زائد ہی وہ بھی مالدار ہی ایسے کو بھی زکوٰۃ کا

پیسہ دینا درست نہین اگرچہ خود اس قسم کے مالدار پر زکوٰۃ بھی واجب نہین۔
مسئلہ اور جسکے پاس اتنا مال نہین بلکہ تھوڑا مال ہی یا کچھ بھی نہین یعنی ایکدن
کے گزارے کے موافق بھی نہین اُسکو غریب کہتے ہین ایسے لوگون کو زکوٰۃ کا
پیسہ دینا درست ہی اور اِن لوگون کو لینا بھی درست ہی **مسئلہ** بڑی بڑی
دیگین اور بڑے بڑے فرش فروش اور شامیانے جنکی برسون مین ایک آدھ
دفعہ کہین شادی بیاہ مین ضرورت پڑتی ہی اور روزمرّہ اُنکی ضرورت نہین
ہوتی وہ ضروری اسباب مین داخل نہین۔ **مسئلہ** رہنے کا گھر اور پہننے کے
کپڑے اور کام کاج کے لیے نوکر چاکر اور گھر کی گرستی جو اکثر کام مین رہتی ہے
یہ سب ضروری اسباب مین داخل ہی اسکے ہونے سے مالدار نہین ہوگی چاہے
جتنی قیمت ہو اسلیے اُسکو زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہی اسی طرح پڑھے ہوئے آدمی
کے پاس اُسکی سمجھ اور برتاؤ کی کتابین بھی ضروری اسباب مین داخل ہین **مسئلہ**
کسی کے پاس دس پانچ مکان ہین جنکو کرایہ پر چلاتی ہی اور اُسکی آمدنی سے گزر کرتی
ہے یا ایک آدھ گاؤن ہی جسکی آمدنی آتی ہی لیکن بال بچے اور گھر مین کھانے پینے والے
لوگ اتنے زیادہ ہین کہ اچھی طرح بسر نہین ہوتی اور تنگی رہتی ہی اور اُسکے پاس
کوئی ایسا مال بھی نہین جس مین زکوٰۃ واجب ہو تو ایسے شخص کو بھی زکوٰۃ کا پیسہ
دینا درست ہی **مسئلہ** کسی کے پاس ہزار روپیہ تو موجود ہین لیکن وہ پورے
ہزار روپیہ کا یا اس سے بھی زائد کا قرضدار ہی تو اُسکو بھی زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہے
اور اگر قرضدار ہزار روپیہ سے کم ہو تو دیکھو قرضہ دیکر کتنے روپے بچتے ہین اگر اتنے
بچین جتنے مین زکوٰۃ واجب ہوتی ہی تو اُسکو زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست نہین اور اگر

اس سے کم بچے تو دینا درست ہی **مسئلہ** ایک شخص اپنے گھر کا بڑا مالدار ہی
لیکن کہین سفر مین ایسا اتفاق ہوا کہ اُسکے پاس کچھ خرچ نہین رہا سارا مال چوری
ہو گیا یا اور کوئی وجہ ایسی ہوئی کہ اب گھر تک پہنچنے بھر کا بھی خرچ نہین ہی ایسے
شخص کو بھی زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہی۔ ایسے ہی اگر حاجی کے پاس راستے مین
خرچ چک گیا اور اُسکے گھر مین بہت مال و دولت ہی اُسکو بھی دینا درست ہے
مسئلہ زکوٰۃ کا پیسہ کسی کافر کو دینا درست نہین مسلمان ہی کو دیوے اور زکوٰۃ
اور عُشر اور صدقۂ فطر اور نذر اور کفارے کے سوا اور خیر خیرات کافر کو بھی دینا درست
ہے **مسئلہ** زکوٰۃ کے پیسے سے مسجد بنوانا یا کسی لاوارث مُردے کا گور و کفن
کر دینا یا مُردے کی طرف سے اُسکا قرضہ ادا کر دینا یا کسی اور نیک کام مین لگا دینا
درست نہین جبتک کسی مستحق کو دے نہ دیا جاوے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی **مسئلہ** اپنی زکوٰۃ
کا پیسہ اپنے ماں باپ دادا۔ دادی۔ نانا۔ نانی پردادا وغیرہ جن لوگون سے یہ پیدا
ہوئی ہی اُن کو دینا درست نہین ہی۔ اسی طرح اپنی اولاد اور پوتے پرپوتے نواسے
وغیرہ جو لوگ اسکی اولاد مین داخل ہین اُن کو بھی دینا درست نہین ایسے ہی بی بی
اپنے میاں کو اور میاں اپنی بی بی کو زکوٰۃ نہین دے سکتے **مسئلہ** ان رشتہ دارون
کے سوا اور سب کو زکوٰۃ دینا درست ہی جیسے بھائی بھتیجے بھانجی چچا پھوپی خالہ
ماموں۔ سوتیلی ماں۔ سوتیلا باپ۔ داماد۔ ساس۔ خسر وغیرہ سب کو دینا درست ہی
مسئلہ نابالغ لڑکے کا باپ اگر مالدار ہو تو اُسکو زکوٰۃ دینا درست نہین اور اگر
لڑکا لڑکی بالغ ہو گئے اور خود مالدار نہین لیکن اُن کا باپ مالدار ہی تو اُنکو دیدینا درست
ہے **مسئلہ** اگر چھوٹے بچے کا باپ تو مالدار نہین لیکن ماں مالدار ہی تو اُس بچے کو

زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہی **مسئلہ** سیّدون کو اور علویون کو اسی طرح جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی یا حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی یا حضرت عقیل رضی اللہ عنہ یا حضرت حارث ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہم کی اولاد مین ہون اُن کو زکوٰۃ کا پیسہ درست نہین اسی طرح جو صدقہ شریعت سے واجب ہو اُسکا دینا بھی درست نہین جیسے نذر کفارہ عشر صدقہ فطر اور اسکے سوا اور کسی صدقہ خیرات کا دینا درست ہی **مسئلہ** گھر کے نوکر چاکر خدمتگار۔ ماما۔ دائی۔ کھلائی وغیرہ کو بھی زکوٰۃ کا پیسہ دیدینا درست ہی لیکن اُنکی تنخواہ مین نہ حساب کرے بلکہ تنخواہ سے زائد بطور انعام اکرام کے دیدے اور دل مین زکوٰۃ دینے کی نیّت رکھے تو درست ہے **مسئلہ** جس لڑکے کو تم نے دودھ پلایا ہی اُسکو اور جس نے بچپن مین تمکو دودھ پلایا ہی اُسکو بھی زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہی **مسئلہ** ایک عورت کا مہر ہزار روپے ہی لیکن اُس کا شوہر بہت غریب ہی کہ ادا نہین کرسکتا تو ایسی عورت کو بھی زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہی اور اگر اُس کا شوہر امیر ہی لیکن مہر دیتا نہین یا اُس نے اپنا مہر معاف کردیا تو بھی زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہی اور اگر یہ اُمید ہی کہ جب مانگون گی تو وہ ادا کردے گا کچھ تامل نہ کرے گا تو ایسی عورت کو زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست نہین **مسئلہ** ایک شخص کو مستحق سمجھکر زکوٰۃ دیدی پھر معلوم ہوا کہ وہ تو مالدار ہی یا سیّد ہی یا اندھیاری رات مین کسی کو دیدیا پھر معلوم ہوا کہ وہ تو میری مان تھی یا میری لڑکی تھی یا اور کوئی ایسا رشتہ دار تھا جسکو زکوٰۃ دینا درست نہین تو ان سب صورتون مین زکوٰۃ ادا ہوگئی دوبارہ ادا کرنا واجب نہین لیکن لینے والے کو اگر معلوم ہوجاوے کہ

یہ زکوٰۃ کا پیسہ ہی اور مین زکوٰۃ لینے کا مستحق نہین ہون تو نہ لیوے اور پھیر دیوے اور اگر دینے کے بعد معلوم ہو کہ جس کو دیدیا ہی وہ کافر ہی تو زکوٰۃ ادا نہین ہوئی پھر ادا کرے **مسئلہ** اگر کسی پر شبہہ ہو کہ معلوم نہین مالدار ہی یا محتاج ہی تو جب تک تحقیق نہ ہو جاوے اُسکو زکوٰۃ نہ دیوے اگر بے تحقیق کیے دیدیا تو دیکھو دل زیادہ کدھر جاتا ہی اگر دل یہ گواہی دیتا ہی کہ وہ فقیر ہی تو زکوٰۃ ادا ہو گئی اور اگر دل یہ کہے کہ وہ مالدار ہی تو زکوٰۃ ادا نہین ہوئی پھر سے دیوے لیکن اگر دینے کے بعد معلوم ہو جاوے کہ وہ غریب ہی تو پھر سے نہ دے زکوٰۃ ادا ہو گئی **مسئلہ** زکوٰۃ کے دینے مین اور زکوٰۃ کے سوا اور صدقہ خیرات مین سب سے زیادہ اپنے رشتے ناتے کے لوگون کا خیال رکھو کہ پہلے اُن ہی لوگون کو دو۔ لیکن اُنھین یہ نہ بتاؤ کہ یہ صدقہ اور خیرات کی چیز ہی تاکہ وہ بُرا نہ مانین حدیث شریف مین آیا ہی کہ قرابت والون کو خیرات دینے سے دُہرا ثواب ملتا ہے ایک تو خیرات کا دوسرا اپنے عزیزون کے ساتھ سلوک و احسان کرنیکا پھر جو کچھ اُن سے بچے وہ اور لوگون کو دو **مسئلہ** ایک شہر کی زکوٰۃ دوسرے شہر مین بھیجنا مکروہ ہی ہان اگر دوسرے شہر مین اسکے رشتہ دار رہتے ہین اُنکو بھیجدیا۔ یا یہان والون کے اعتبار سے وہان کے لوگ زیادہ محتاج ہین یا وہ لوگ دین کے کام مین لگے ہین اُن کو بھیجدیا تو وہ مکروہ نہین کہ طالب علمون اور دیندار عالمون کو دینا بڑا ثواب ہے۔

صدقۂ فطر کا بیان

مسئلہ جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اُسپر زکوٰۃ واجب ہو یا اُسپر زکوٰۃ تو واجب نہین

لیکن ضروری اسباب سے زائد اُتنی قیمت کا مال واسباب ہی جتنی قیمت پر زکوٰۃ
واجب ہوتی ہی تو اُسپر عید کے دن صدقہ دینا واجب ہی چاہے وہ سوداگری کا
مال ہو یا سوداگری کا نہ ہو اور چاہے سال پورا گزر چکا ہو یا نہ گزرا ہو۔ اور اس صدقے
کو شرع مین صدقۂ فطر کہتے ہین **مسئلہ** کسی کے پاس رہنے کا بڑا بھاری گھر
ہے کہ اگر بیچا جائے تو ہزار پانچ سَو کا بکے اور پہننے کے بڑے قیمتی قیمتی کپڑے
ہین مگر اُن مین گوٹہ لچکہ نہین۔ اور خدمت کے لیے دو چار خدمتگار ہین گھر مین ہزار
پانچ سو کا ضروری اسباب بھی ہی مگر زیور نہین اور وہ سب کام آیا کرتا ہی یا کچھ اسباب
ضرورت سے زیادہ بھی ہی اور کچھ گوٹہ لچکہ اور زیور بھی ہی لیکن وہ اتنا نہین جتنے پر
زکوٰۃ واجب ہوتی ہی تو ایسے پر صدقۂ فطر واجب نہین ہی **مسئلہ** کسی کے
دو گھر ہین ایک مین خود رہتی ہی اور ایک خالی پڑا ہی یا کرایہ پر دیدیا ہی تو یہ دوسرا
مکان ضرورت سے زائد ہی اگر اسکی قیمت اُتنی ہو جتنی پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہی
تو اُسپر صدقۂ فطر واجب ہی اور ایسے کو زکوٰۃ کا پیسہ دینا بھی جائز نہین۔ البتہ اگر
اُسی پر اُسکا گزارا ہو تو یہ مکان بھی ضروری اسباب مین داخل ہو جاویگا اور
اُسپر صدقۂ فطر واجب نہ ہوگا اور زکوٰۃ کا پیسہ لینا اور دینا بھی درست ہوگا۔ خلاصہ
یہ کہ جسکو زکوٰۃ اور صدقے کا پیسہ لینا درست ہی اُسپر صدقۂ فطر واجب نہین اور
جسکو صدقہ اور زکوٰۃ کا لینا درست نہین اُسپر صدقۂ فطر واجب ہی **مسئلہ** کسی کے
پاس ضروری اسباب سے زائد مال اسباب ہی لیکن وہ قرضدار بھی ہی تو قرضہ مجرا
کر کے دیکھو کیا بچتا ہی اگر اُتنی قیمت کا اسباب بچ رہے جتنے مین زکوٰۃ واجب ہوتی
ہے تو صدقۂ فطر واجب ہی اور اگر اُس سے کم بچے تو واجب نہین **مسئلہ** عید کے

دن جسوقت فجر کا وقت آتا ہی اُسی وقت یہ صدقہ واجب ہوتا ہی تو اگر کوئی فجر کا وقت آنے سے پہلے ہی مر گیا اُسپر صدقۂ فطر واجب نہین اُسکے مال مین سے نہ دیا جاویگا **مسئلہ** بہتر یہ ہی کہ جسوقت مرد لوگ نماز کے لیے عیدگاہ جاتے ہین اُس سے پہلے صدقہ دیدے اگر پہلے نہ دیا تو خیر بعد سہی **مسئلہ** کسی نے صدقۂ فطر عید کے دن سے پہلے ہی رمضان مین دیدیا تب بھی ادا ہو گیا اب دوبارہ دینا واجب نہین **مسئلہ** اگر کسی نے عید کے دن صدقۂ فطر نہ دیا تو معاف نہین ہوا اب کسی دن دیدینا چاہیے **مسئلہ** صدقۂ فطر فقط اپنی طرف سے واجب ہے کسی اَور کی طرف سے ادا کرنا واجب نہین نہ بچّون کی طرف سے نہ ماں باپ کی طرف سے نہ شوہر کی طرف سے نہ کسی اور کی طرف سے **مسئلہ** اگر چھوٹے بچّے کے پاس اتنا مال ہو جتنے کے ہونے سے صدقۂ فطر واجب ہوتا ہی جیسے اُسکا کوئی رشتہ دار مر گیا اُسکے مال سے اُس بچّے کو حصّہ ملا یا کسی اور طرح سے بچّے کو مال مل گیا تو اُس بچّے کے مال مین سے صدقۂ فطر ادا کرے لیکن اگر وہ بچّہ عید کے دن صبح ہونے کے بعد پیدا ہوا ہو تو اُسکی طرف سے صدقۂ فطر واجب نہین ہی **مسئلہ** جس نے کسی وجہ سے رمضان کے روزے نہین رکھے اُسپر بھی یہ صدقہ واجب ہی اور جس نے روزے رکھے اُسپر بھی واجب ہی۔ دونون مین کچھ فرق نہین **مسئلہ** صدقۂ فطر مین اگر

لہ یہ حکم عورتون کا ہی اور مرد پر نابالغ اولاد کی طرف سے دینا بھی واجب ہی لیکن اگر وہ اولاد مالدار ہو تو باپ کے ذمّے واجب نہین بلکہ اُن ہی کے مال مین سے دیوے۔ اور بالغ اولاد کی طرف سے بھی دینا واجب نہین البتہ اگر کوئی لڑکا مجنون ہو تو اُسکی طرف سے بھی دیوے ۱۲ منہ

گیہوں یا گیہوں کا آٹا یا گیہوں کے ستّو دیوے تو اسّی کے سیر یعنی انگریزی تول سے آدھی چھٹانک[1] اوپر پونے دو سیر بلکہ احتیاط کے لیے پورے دو سیر یا کچھ اور زیادہ دیدینا چاہیے۔ کیونکہ زیادہ ہو جانے مین کچھ حرج نہین ہی بلکہ بہتر ہے اور اگر جَو یا جَو کا آٹا دیوے تو اسکا دونا دینا چاہیے **مسئلہ** اگر گیہون اور جَو کے سوا کوئی اور اناج دیا جیسے چنا۔ جوار تو اتنا دیوے کہ اُسکی قیمت اُتنے گیہون یا اُتنے جَو کے برابر ہو جاوے جتنے اوپر بیان ہوئے **مسئلہ** اگر گیہون اور جَو نہین دیے بلکہ اُتنے گیہون اور جَو کی قیمت دیدے تو یہ سب سے بہتر ہی **مسئلہ** ایک آدمی کا صدقۂ فطر ایک ہی فقیر کو دیدے یا تھوڑا تھوڑا کر کے کئی فقیرون کو دیدے دونون باتین جائز ہین **مسئلہ** اگر کئی آدمیون کا صدقۂ فطر ایک ہی فقیر کو دیدیا یہ بھی درست ہی **مسئلہ** صدقۂ فطر کے مستحق بھی وہی لوگ ہین جو زکوٰۃ کے مستحق ہین۔

قربانی کا بیان

قربانی کرنے کا بڑا ثواب ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ قربانی کے دنون مین قربانی سے زیادہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کو پسند نہین اُن دنون مین یہ نیک کام سب نیکیون سے بڑھکر ہی اور قربانی کرتے وقت یعنی ذبح کرتے وقت خون کا جو قطرہ زمین پر گرتا ہی تو زمین تک پہنچنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول ہو جاتا ہی۔ تو خوب خوشی سے اور خوب دل کھولکر قربانی کیا کرو اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی کے بدن پر جتنے بال ہوتے ہین ہر ہر بال کے بدلے مین ایک ایک نیکی لکھی جاتی ہی سبحان اللہ بھلا سوچو تو کہ اس سے بڑھکر اور کیا ثواب ہوگا

[1] دیکھو حاشیہ صفحہ ۴۲ - ۱۲ منہ

کر ایک قربانی کرنے سے ہزاروں لاکھوں نیکیاں مل جاتی ہیں۔ بھیڑ کے بدن پر جتنے بال ہوتے ہیں اگر کوئی صبح سے شام تک گنے تب بھی نہ گن پاوے پس سوچو تو کہ کتنی نیکیاں ہوئیں بڑی دینداری کی بات تو یہ ہے کہ اگر کسی پر قربانی کرنا واجب بھی نہ ہو تب بھی اتنے بے حساب ثواب کے لالچ سے کر دینا چاہیے کہ جب یہ دن چلے جاویں گے تو یہ دولت کہاں نصیب ہوگی اور اتنی آسانی سے اتنی نیکیاں کیسے کما سکے گی۔ اور اگر اللہ تعالیٰ نے مالدار اور امیر بنایا ہو تو مناسب ہے کہ جہاں اپنی طرف سے قربانی کرے جو رشتہ دار مر گئے ہیں جیسے ماں باپ وغیرہ اُن کی طرف سے بھی قربانی کر دے کہ اُنکی روح کو اتنا بڑا ثواب پہنچ جاوے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آپکی بیبیوں کی طرف سے اپنے پیر وغیرہ کی طرف سے کر دے اور نہیں تو کم سے کم اتنا ضرور کرے کہ اپنی طرف سے قربانی کرے کیونکہ مالدار پر تو واجب ہے جس کے پاس مال دولت سب کچھ موجود ہے اور قربانی کرنا اُسپر واجب ہے پھر بھی اُس نے قربانی نہ کی اُس سے بڑھکر بدنصیب اور محروم اور کون ہوگا اور گناہ رہا سو الگ۔ جب قربانی کا جانور قبلہ رخ لٹاوے تو پہلے یہ دعا پڑھے اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پھر بسم اللہ اللہ اکبر کہکے ذبح کرے اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْلِکَ اِبْرٰهِیْمَ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مسئلہ جس پر صدقۂ فطر واجب ہے اُسپر بقرعید کے دنوں میں

۱؎ کسی اور کی طرف سے ذبح کرے تو مِنِّی کی جگہ مِنْ فلاں کہے اور فلاں کی جگہ اُسکا نام لیوے یعنی اگر محمد علی کی طرف سے قربانی کرتا ہو تو کہے تَقَبَّلْ مِنْ محمد علی ۱۲ منہ

قربانی کرنا بھی واجب ہی اور اگر اتنا مال نہ ہو جتنے کے ہونے سے صدقہ فطر واجب ہوتا ہی تو اُسپر قربانی واجب نہین ہی لیکن پھر بھی اگر کردیوے تو بہت ثواب پاوے **مسئلہ** مسافر پر قربانی کرنا واجب نہین **مسئلہ** بقرعید کی دسوین تاریخ سے لیکر بارھوین تاریخ کی شام تک قربانی کرنے کا وقت ہے چاہے جس دن قربانی کرے لیکن قربانی کرنے کا سب سے بہتر دن بقرعید کا دن ہی پھر گیارھوین تاریخ پھر بارھوین تاریخ **مسئلہ** بقرعید کی نماز ہونے سے پہلے قربانی کرنا درست نہین ہی جب لوگ نماز پڑھ چکین تب کرے البتہ اگر کوئی کسی دیہات مین اور گاؤن مین رہتی ہو تو وہان فجر کی نماز کے بعد ہی قربانی کردینا درست ہی شہر اور قصبے کے رہنے والے نماز کے بعد کرین **مسئلہ** اگر کوئی شہر کی رہنے والی اپنی قربانی کا جانور کسی گاؤن مین بھیجدیوے تو اُسکی قربانی نماز سے پہلے بھی درست ہی اگرچہ خود وہ شہر ہی مین موجود ہی لیکن جب قربانی دیہات مین بھیجدی تو نماز سے پہلے قربانی کرنا درست ہوگیا ذبح ہوجانے کے بعد اُس کو منگوالے اور گوشت کھاوے **مسئلہ** بارھوین تاریخ سورج ڈوبنے سے پہلے پہلے قربانی کرنا درست ہی جب سورج ڈوب گیا تو اب قربانی کرنا درست نہین **مسئلہ** دسوین سے بارھوین تک جب جی چاہے قربانی کرے چاہے دن مین چاہے رات مین لیکن رات کو ذبح کرنا بہتر نہین کہ شاید کوئی رگ نہ کٹے اور قربانی درست نہ ہو **مسئلہ** دسوین گیارھوین تاریخ سفر مین تھی پھر بارھوین تاریخ سورج ڈوبنے سے پہلے گھر پہنچ گئی

یا پندرہ ۱۵ دن کہین ٹھہرنے کی نیّت کرلی تو اب قربانی کرنا واجب ہوگیا اسی طرح اگر پہلے اتنا مال نہ تھا اسلیے قربانی واجب نہ تھی پھر بارھوین تاریخ سورج ڈوبنے سے پہلے کہین سے مال مل گیا تو قربانی کرنا واجب ہے **مسئلہ** اپنی قربانی کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا بہتر ہی اگر خود ذبح کرنا نہ جانتی ہو تو کسی اور سے ذبح کروالے اور ذبح کے وقت وہان جانور کے سامنے کھڑے ہوجانا بہتر ہی اور اگر ایسی جگہ ہی کہ پردے کی وجہ سے سامنے نہین کھڑی ہوسکتی تو بھی خیر کچھ حرج نہین **مسئلہ** قربانی کرتے وقت زبان سے نیت کرنا اور دعا پڑھنا ضروری نہین ہی۔ اگر دل مین خیال کرلیا کہ مین قربانی کرتی ہون اور زبان سے کچھ نہین پڑھا فقط بسم اللہ اللہ اکبر کہکے ذبح کردیا تو بھی قربانی درست ہوگئی لیکن اگر یاد ہو تو وہ دعا پڑھ لینا بہتر ہے جو اوپر بیان ہوئی **مسئلہ** قربانی فقط اپنی طرف سے کرنا واجب ہی اولاد کی طرف سے واجب نہین بلکہ اگر نابالغ اولاد مالدار بھی ہو تب بھی اُس کی طرف سے کرنا واجب نہین نہ اپنے مال مین سے نہ اُسکے مال مین سے۔ اگر کسی نے اُسکی طرف سے قربانی کردی تو نفل ہوگئی لیکن اپنے ہی مال مین سے کرے اُسکے مال مین سے ہرگز نہ کرے **مسئلہ** بکری بھیڑ دُنبہ۔ گائے۔ بیل بھینس بھینسا اونٹ اتنے جانورون کی قربانی درست ہی اور کسی جانور کی قربانی درست نہین۔ **مسئلہ** گائے بھینس اونٹ مین اگر سات آدمی شریک ہوکر قربانی کرین تو بھی درست ہی لیکن شرط یہ ہی کہ کسی کا حصّہ

ساتوین حصے سے کم نہ ہو۔ اگر کسی کا حصہ ساتوین حصے سے کم ہوگا تو کسی کی قربانی درست نہ ہوگی نہ اُسکی جسکا حصہ پورا ہے نہ اُسکی جسکا حصہ ساتوین سے کم ہے **مسئلہ** اگر گائے مین سات آدمیون سے کم لوگ شریک ہوئے جیسے پانچ آدمی شریک ہوئے یا چھ آدمی شریک ہوئے اور سب لوگ برابر کے شریک ہین تب بھی سب کی قربانی درست ہے۔ اور اگر آٹھ آدمی شریک ہوگئے تو کسی کی قربانی صحیح نہین ہوئی **مسئلہ** قربانی کے لیے کسی نے گائے خریدی اور خریدتے وقت یہ نیت کی کہ اگر کوئی اور مل گیا تو اُسکو بھی اُس گائے مین شریک کرلین گے اور ساجھے مین قربانی کرین گے اس کے بعد کچھ اور لوگ اُس گائے مین شریک ہوگئے تو یہ درست ہے اور اگر خریدتے وقت اسکی نیت شریک کرنے کی نہ تھی بلکہ پوری گائے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا ارادہ تھا تو اب اُس مین کسی اور کا شریک ہونا بہتر تو نہین ہے لیکن اگر کسی کو شریک کرلیا تو دیکھنا چاہیے جس نے شریک کیا ہے وہ امیر ہے کہ اُسپر قربانی واجب ہے یا غریب ہے جس پر قربانی واجب نہین اگر امیر ہے تو درست ہے اور اگر غریب ہے تو درست نہین **مسئلہ** اگر قربانی کا جانور کہین گم ہوگیا اس لیے دوسرا خریدا پھر وہ پہلا بھی مل گیا۔ اگر امیر آدمی کو ایسا اتفاق ہوا تو ایک ہی جانور کی قربانی اُسپر واجب ہے اور اگر غریب آدمی کو ایسا اتفاق ہوا تو دونون جانور کی قربانی اُسپر واجب ہوگی **مسئلہ** سات آدمی گائے مین شریک ہوئے تو

گوشت بانٹتے وقت اٹکل سے نہ بانٹیں بلکہ خوب ٹھیک ٹھیک تول کر
بانٹیں نہیں تو اگر کوئی حصہ کم و زیادہ رہے گا تو سود ہو جاوے گا
اور گناہ ہوگا۔ البتہ اگر گوشت کے ساتھ کلّہ پائے اور کھال کو بھی
شریک کر لیا تو جس طرف کلّہ پائے یا کھال ہو اُس طرف گوشت کم
ہو تو درست ہی چاہے جتنا کم ہو۔ جس طرف گوشت زیادہ تھا اُس طرف
کلّہ۔ پائے شریک کیے تو بھی سود ہو گیا اور گناہ ہوا **مسئلہ** بکری
سال بھر سے کم کی درست نہیں جب پورے سال بھر کی ہو تب
قربانی درست ہی اور گائے بھینس دو برس سے کم کی درست
نہیں پورے دو برس ہو چکیں تب قربانی درست ہی اور اونٹ
پانچ برس سے کم کا درست نہیں ہی اور دُنبہ یا بھیڑ اگر اتنا موٹا تازہ
ہو کہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہو اور سال بھر والے بھیڑ دُنبوں مین
اگر چھوڑ دو تو کچھ فرق نہ معلوم ہوتا ہو تو ایسے وقت چھ مہینے کے دُنبہ
اور بھیڑ کی بھی قربانی درست ہی۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو سال بھر کا
ہونا چاہیے **مسئلہ** جو جانور اندھا ہو یا کانا ہو یا ایک آنکھ کی تہائی
روشنی یا اس سے زیادہ جاتی رہی ہو یا ایک کان تہائی یا تہائی
سے زیادہ کٹ گیا یا تہائی دُم یا تہائی سے زیادہ کٹ گئی تو اُس
جانور کی قربانی درست نہیں **مسئلہ** جو جانور اتنا لنگڑا ہے
کہ فقط تین پاؤں سے چلتا ہی چوتھا پاؤں رکھا ہی نہیں جاتا یا چوتھا
پاؤں رکھتا تو ہی لیکن اُس سے چل نہیں سکتا اُسکی بھی قربانی درست نہیں

اور اگر چلتے وقت وہ پاؤں زمین پر رکھکر چلتا ہی اور چلنے مین اُس سے سہارا لگتا ہی اور لنگڑا کر چلتا ہے تو اُس کی قربانی درست ہی **مسئلہ** اتنا دُبلا بالکل مَرِیَل جانور جس کی ہڈیون مین بالکل گودا نہ رہا ہو اُسکی قربانی درست نہین ہی۔ اور اگر اتنا دُبلا نہ ہو تو دُبلے ہونے سے کچھ حرج نہین اُسکی قربانی درست ہی لیکن موٹے تازے جانور کی قربانی کرنا زیادہ بہتر ہے **مسئلہ** جس جانور کے بالکل دانت نہ ہون اُسکی قربانی درست نہین اور اگر کچھ دانت گر گئے لیکن جتنے گرے ہین اُن سے زیادہ باقی ہین تو اُس کی قربانی درست ہی **مسئلہ** جس جانور کے پیدایش ہی سے کان نہین ہین اُسکی بھی قربانی درست نہین ہی اور اگر کان تو ہین لیکن بالکل ذرا ذرا سے چھوٹے چھوٹے ہین تو اُسکی قربانی درست ہے **مسئلہ** جس جانور کے پیدایش ہی سے سینگ نہین یا سینگ تو تھے لیکن ٹوٹ گئے اُسکی قربانی درست ہی البتہ اگر بالکل جڑ سے ٹوٹ گئے ہون تو قربانی درست نہین **مسئلہ** خصّی یعنی بدھیا بکرے اور مینڈھے کی بھی قربانی درست ہی جس جانور کے خارشت ہو اُسکی بھی قربانی درست ہی البتہ اگر خارش کی وجہ سے بالکل لاغر ہو گیا ہو تو درست نہین **مسئلہ** اگر جانور قربانی کے لیے خرید لیا تب کوئی ایسا عیب پیدا ہو گیا جس سے قربانی درست نہین تو اُسکے بدلے دوسرا جانور خرید کر کے قربانی کرے۔ ہان اگر غریب آدمی ہو جس پر قربانی کرنا واجب نہین تو اُسکے واسطے درست ہی کہ وہی جانور قربانی کر دے

مسئلہ قربانی کا گوشت آپ کھاوے اور اپنے رشتہ ناتے کے لوگون کو دیوے اور فقیرون اور محتاجون کو خیرات کر دے اور بہتر یہ ہی کہ کم سے کم تہائی حصہ خیرات کرے خیرات مین تہائی سے کمی نہ کرے لیکن اگر کسی نے تھوڑا ہی گوشت خیرات کیا تو بھی کوئی گناہ نہین ہے مسئلہ قربانی کی کھال یا تو یون ہی خیرات کر دے اور یا بیچکر اُسکی قیمت خیرات کر دے وہ قیمت ایسے لوگون کو دے جنکو زکوٰۃ کا پیسہ دینا درست ہی اور قیمت مین جو پیسے ملے ہین بعینہ وہی پیسے خیرات کرنا چاہیے۔ اگر وہ پیسے کسی کام مین خرچ کر ڈالے اور اُتنے ہی پیسے اور اپنے پاس سے دیدیے تو بُری بات ہی مگر ادا ہو جاوین گے مسئلہ اس کھال کی قیمت کو مسجد کی مرمت یا اور کسی نیک کام مین لگانا درست نہین خیرات ہی کرنا چاہیے مسئلہ اگر کھال کو اپنے کام مین لاوے جیسے اُسکی چھلنی بنوالی یا مشک یا ڈول یا جانماز بنوالی یہ بھی درست ہے مسئلہ کچھ گوشت یا چربی یا چھچھڑے قصائی کو مزدوری مین نہ دیوے بلکہ مزدوری اپنے پاس سے الگ دیوے مسئلہ قربانی کی رسّی جھول وغیرہ سب چیزین خیرات کر دے مسئلہ کسی پر قربانی واجب نہین تھی لیکن اُس نے قربانی کی نیت سے جانور خرید لیا تو اب اُس جانور کی قربانی واجب ہو گئی مسئلہ کسی پر قربانی واجب تھی لیکن قربانی کے تینون دن گزر گئے اور اُس نے قربانی نہین کی تو ایک بکری یا بھیڑ کی قیمت خیرات کر دیوے اور اگر بکری خرید کر لی تھی تو وہی بکری

بعینہ خیرات کردے مسئلہ جس نے قربانی کرنے کی منّت مانی پھر وہ کام پورا ہوگیا جس کے واسطے منّت مانی تھی تواب قربانی کرنا واجب ہے چاہے مالدار ہو یا نہ ہو اور منّت کی قربانی کا سب گوشت فقیرون کو خیرات کردے نہ آپ کھاوے نہ امیرون کو دیوے جتنا آپ کھایا ہو یا امیرون کو دیا ہو اُتنا پھر خیرات کرنا پڑے گا مسئلہ اگر اپنی خوشی سے کسی مُردے کے ثواب پہنچانے کے لیے قربانی کرے تو اُسکے گوشت مین سے خود کھانا کھلانا بانٹنا سب درست ہی جس طرح اپنی قربانی کا حکم ہے۔

عقیقہ کا بیان

مسئلہ جس کے کوئی لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو بہتر ہی کہ ساتوین دن اُس کا نام رکھدے اور عقیقہ کردے عقیقہ کردینے سے سب بلا دُور ہوجاتی ہی اور آفتون سے حفاظت رہتی ہی مسئلہ عقیقے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر لڑکا ہو تو دُو بکری یا دُو بھیڑ اور اگر لڑکی ہو تو ایک بکری یا بھیڑ ذبح کرے یا قربانی کی گائے مین لڑکے کے واسطے دُو حصّے اور لڑکی کے واسطے ایک حصّہ لے لیوے اور سَر کے بال منڈوادے اور بال کے برابر چاندی یا سُونا تول کر خیرات کردے اور لڑکے کے سر مین اگر دل چاہے زعفران لگا دیوے مسئلہ اگر ساتوین دن عقیقہ نہ کرے تو جب کرے ساتوین دن ہونے کا خیال کرنا بہتر ہی اور اُسکا طریقہ یہ ہے کہ جس دن لڑکا پیدا ہوا ہو اُس سے ایک دن پہلے عقیقہ کرے

یعنی اگر جمعہ کو پیدا ہوا ہو تو جمعرات کو عقیقہ کر دے اور اگر جمعرات کو پیدا ہوا ہو تو بدھ کو کرے۔ چاہے جب کرے وہ حساب سے ساتوان دن پڑے گا **مسئلہ** یہ جو دستور ہی کہ جس وقت لڑکے کے سر پر اُسترہ رکھا جاوے اور نائی سر مونڈنا شروع کرے فوراً اُسی وقت بکری ذبح ہو یہ محض مُہمل رسم ہی شریعت سے سب جائز ہی چاہے سر مونڈنے کے بعد ذبح کرے یا ذبح کر لے تب سر مونڈے بیوجہ ایسی باتین تراش لینا بُرا ہے **مسئلہ** جس جانور کی قربانی جائز نہین اُس کا عقیقہ بھی درست نہین اور جس کی قربانی درست ہے اُس کا عقیقہ بھی درست ہی **مسئلہ** عقیقے کا گوشت چاہے کچا تقسیم کرے چاہے پکا کر کے بانٹے چاہے دعوت کر کے کھلاوے سب درست ہے **مسئلہ** عقیقے کا گوشت باپ، دادا دادی نانا نانی وغیرہ سب کو کھانا درست ہے **مسئلہ** کسی کو زیادہ توفیق نہین اسلیے اُس نے لڑکے کی طرف سے ایک ہی بکری کا عقیقہ کیا تو اُس کا بھی کچھ حرج نہین جائز ہی اور اگر بالکل عقیقہ ہی نہ کرے تو بھی کچھ حرج نہین۔

حج کا بیان

جس شخص کے پاس ضروریات سے زائد اتنا خرچ ہو کہ سواری پر متوسط گذران سے کھاتا پیتا چلا جاوے اور حج کر کے چلا آوے

اُس کے ذمے حج فرض ہوجاتا ہے اور حج کی بڑی بزرگی آئی ہے چنانچہ حضور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو حج گناہون اور خرابیون سے پاک ہو اُس کا بدلہ بجز بہشت کے اور کچھ نہین اسیطرح عمرہ پر بھی بڑے ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج اور عمرہ دونون کے دونون گناہون کو اس طرح دُور کرتے ہین جیسے بھٹی لوہے کے میل کو دُور کردیتی ہے اور جس کے ذمے حج فرض ہو اور وہ نہ کرے اس کے لیے بڑی دھمکی آئی ہے چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کے پاس کھانے پینے اور سواری کا اتنا سامان ہو جس سے وہ بیت اللہ شریف تک جاسکے اور پھر وہ حج نہ کرے تو کچھ تعجب نہین کہ وہ یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر مرے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ حج کا ترک کرنا اسلام کا طریقہ نہین ہے **مسئلہ** عمر بھر ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے اگر کئی حج کیے تو ایک فرض ہوا اور سب نفل ہین اور اُن کا بھی بہت بڑا ثواب ہے **مسئلہ** جوانی سے پہلے لڑکپن مین جو کچھ حج کیا ہے اُس کا کچھ اعتبار نہین ہے اگر مالدار ہے تو جوان ہونے کے بعد پھر حج کرنا فرض ہے اور جو حج لڑکپن مین کیا ہے وہ نفل ہے **مسئلہ** اندھی پر حج فرض نہین چاہے جتنی مالدار ہو **مسئلہ** جب کسی پر حج فرض ہوگیا تو فوراً اُسی سال حج کرنا واجب ہے بلا عذر دیر کرنا اور یہ خیال کرنا کہ ابھی عمر بڑی ہے پھر کسی سال حج کرلینگے

درست نہین ہی پھر دو چار برس کے بعد بھی حج کر لیا تو ادا ہو گیا لیکن گنہگار ہوئی **مسئلہ** حج کرنے کے لیے راستے مین اپنے شوہر کا یا کسی محرم کا ساتھ ہونا بھی ضروری ہی بغیر اسکے حج کے لیے جانا درست نہین ہے ہان البتہ اگر مکہ سے اتنی دور پر رہتی ہو کہ اسکے گھر سے مکے تک تین منزل نہ ہو تو بے شوہر اور محرم کے ساتھ ہوئے بھی جانا درست ہی **مسئلہ** اگر وہ محرم نابالغ ہو یا ایسا بد دین ہو کہ مان بہن وغیرہ سے بھی اسپر اطمینان نہین تو اس کے ساتھ جانا درست نہین **مسئلہ** جب کوئی محرم قابل اطمینان ساتھ جانے کے لیے مل جاوے تو اب حج کو جانے سے شوہر کا روکنا درست نہین ہے اگر شوہر روکے بھی تو اسکی بات نہ ماننے اور چلی جاوے **مسئلہ** جو لڑکی ابھی جوان نہین ہوئی ہے لیکن جوانی کے قریب ہو چلی ہے اس کو بھی بغیر شرعی محرم کے جانا درست نہین اور غیر محرم کے ساتھ جانا بھی درست نہین **مسئلہ** جو محرم اس کو حج کرانے کے لیے جاوے اس کا سارا خرچ اسی پر واجب ہی کہ جو کچھ خرچ ہو دیوے **مسئلہ** اگر ساری عمر ایسا محرم نہ ملا جس کے ساتھ سفر کرے تو حج نہ کرنے کا گناہ نہ ہوگا لیکن مرتے وقت یہ وصیت کرنا واجب ہے کہ میری طرف سے حج کرا دینا مر جانے کے بعد اس کے وارث اسی کے مال مین سے کسی آدمی کو خرچ دیکر بھیجین کہ وہ جا کر مردے کی طرف سے حج کر آوے اس سے اسکے ذمے کا حج اتر جاوے گا اور اس حج کو جو دوسرے کی طرف سے

کیا جاتا ہے حج بدل کہتے ہین **مسئلہ** اگر کسی کے ذمّے حج فرض
تھا اور اُس نے سستی سے دیر کردی پھر وہ اندھی ہوگئی یا ایسی بیمار
ہوگئی کہ سفر کے قابل نہ رہی تو اُسکو بھی حج بدل کی وصیت کرجانا چاہیے
مسئلہ اگر وہ اتنا مال چھوڑکر مری ہو کہ قرض وغیرہ دے کر تہائی
مال مین سے حج بدل کرا سکتے ہین تب تو وارث پر اُس کی وصیت
کا پورا کرنا اور حج بدل کرانا واجب ہے اور اگر مال تھوڑا ہے کہ ایک
تہائی مین سے حج بدل نہین ہوسکتا تو اُس کا ولی حج نہ کراوے ہان اگر
ایسا کرے کہ تہائی مال مُردے کا دیوے اور جتنا زیادہ لگے وہ
خود دیدے تو البتہ حج بدل کرا سکتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ مُردے
کا تہائی مال سے زیادہ نہ دیوے۔ ہان اگر اُس کے سب وارث
بخوشی راضی ہوجاوین کہ ہم اپنا حصّہ نہ لیوین گے تم حج بدل کرا دو تو
تہائی مال سے زیادہ لگا دینا بھی درست ہو لیکن نابالغ لوگون کی اجازت
کا شرع مین کچھ اعتبار نہین ہے اسلیے اُن کا حصہ ہرگز نہ لیوے
مسئلہ اگر وہ حج بدل کی وصیت کرکے مرگئی لیکن مال کم تھا اسلیے
تہائی مال مین حج بدل نہ ہوسکا اور تہائی سے زیادہ لگانے کو
وارثون نے خوشی سے منظور نہ کیا اسلیے حج نہین کرایا گیا تو اُس بیچاری پر
کوئی گناہ نہین **مسئلہ** سب وصیتون کا یہی حکم ہے سو اگر کسی کے
ذمے بہت روزے یا نمازین قضا باقی تھین یا زکوٰۃ باقی تھی اور وصیت
کرکے مرگئی تو فقط تہائی مال سے یہ سب کچھ کیا جاوے گا تہائی سے

زیادہ بغیر وارثوں کی دلی رضامندی کے لگانا جائز نہیں ہو اور اس کا بیان پہلے بھی آچکا ہے **مسئلہ** بغیر وصیت کیے اُس کے مال میں سے حج بدل کرانا درست نہیں ہے ہاں اگر سب وارث خوشی سے منظور کرلیں تو جائز ہے مگر نابالغ کی اجازت کا کچھ اعتبار نہیں ہے لیکن اس میں اُس کا حج فرض ادا نہ ہوگا نفل حج کا ثواب مل جاوے گا **مسئلہ** اگر یہ عورت عدت میں ہو تو عدت چھوڑ کر حج کو جانا درست نہیں **مسئلہ** جس کے پاس مکّے کی آمد و رفت کے لائق خرچ ہو اور مدینے کا خرچ نہ ہو اُس کے ذمّے حج فرض ہوگا بعضے آدمی سمجھتے ہیں کہ جب تک مدینے کا بھی خرچ نہ ہو جانا فرض نہیں یہ بالکل غلط خیال ہے **مسئلہ** احرام میں عورت کو موُنھ ڈھانکنے میں موُنھ سے کپڑا لگانا درست نہیں آج کل اس کام کے لیے ایک جالی دار پنکھا بکتا ہے اُس کو چہرے پر باندھ لیا جاوے اور آنکھوں کے روبرو جالی رہے اُس پر برقع پڑا رہے یہ درست ہے **مسئلہ** باقی مسائل حج کے بدون حج کے نہ سمجھ میں آسکتے ہیں نہ یاد رہ سکتے ہیں اور جب حج کو جاتے ہیں وہاں معلّم لوگ سب بتلا دیتے ہیں اس لیے لکھنے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ اسی طرح عمرہ کی ترکیب بھی وہاں جاکر معلوم ہو جاتی ہے۔

زیارت مدینۂ منوّرہ کا بیان

اگر گنجایش ہو تو حج کے بعد یا حج سے پہلے مدینۂ منورہ مین حاضر ہو کر
حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک اور
مسجد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے برکت حاصل کرے
اسکی نسبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس
شخص نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی اُس کو وہی برکت
ملے گی جیسے میری زندگی مین کسی نے زیارت کی اور یہ بھی فرمایا ہے
کہ جو شخص خالی حج کرلے اور میری زیارت کو نہ آئے اُس نے میرے
ساتھ بڑی بے مُروّتی کی اور اُس مسجد کے حق مین آپ نے
فرمایا ہے کہ جو شخص اس مین ایک نماز (یعنی مسجد نبوی کا) پڑھے اُس کو پچاس ہزار
نماز کے برابر ثواب ملے گا۔ اللہ تعالے ہم سب کو یہ دولت نصیب
کرے اور نیک کامون کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین یارب العٰلمین

مَنّت ماننے کا بیان

مسئلہ کسی کام پر عبادت کی بات کی کوئی مَنّت مانی پھر وہ کام
پورا ہو گیا جس واسطے مَنّت مانی تھی تو اب مَنّت کا پورا کرنا واجب ہی
اگر مَنّت پوری نہ کرے گی تو بہت گناہ ہو گا۔ لیکن اگر کوئی واہیات
مَنّت ہو جس کا شرع مین کچھ اعتبار نہین تو اُس کا پورا کرنا واجب
نہین جیسا کہ ہم آگے بیان کرتے ہین **مسئلہ** کسی نے کہا یا اللہ
اگر میرا فلانا کام ہو جاوے تو پانچ روزے رکھونگی تو جب کام ہو جاویگا

پانچ روزے رکھنے پڑین گے اور اگر کام نہین ہوا تو نہ رکھنا پڑین گے اگر فقط اتنا ہی کہا ہے کہ پانچ روزے رکھون گی تو اختیار ہے چاہے پانچون روزے ایک دم سے اور لگاتار رکھے اور چاہے ایک ایک دو دو کرکے پانچ پورے کرلے دونون باتین درست ہین اور اگر نذر کرتے وقت یہ کہدیا کہ پانچون روزے لگاتار رکھون گی یا دل مین یہ نیت تھی تو سب ایک دم سے رکھنے پڑین گے اگر بیچ مین ایک آدھ چھوٹ جاوے تو پھر سے رکھے **مسئلہ** اگر یون کہا کہ جمعہ کا روزہ رکھون گی یا محرم کی پہلی تاریخ سے دسوین تاریخ تک روزے رکھون گی تو خاص جمعہ کا روزہ رکھنا واجب نہین اور محرم کی خاص اُن ہی تاریخون مین روزہ رکھنا واجب نہین جب چاہے دس روزے رکھ لے لیکن دسون لگاتار رکھنا پڑین گے چاہے محرم مین رکھے چاہے کسی اور مہینے مین سب جائز ہے اسی طرح اگر یہ کہا اگر آج میرا کام ہو جاوے تو کل ہی روزہ رکھونگی تب بھی اختیار ہے جب چاہے رکھے **مسئلہ** کسی نے نذر کرتے وقت یون کہا محرم کے مہینے کے روزے رکھون گی تو محرم کے پورے مہینے کے روزے لگاتار رکھنا پڑین گے اگر بیچ مین کسی وجہ سے دس پانچ روزے چھوٹ جاوین تو اُس کے بدلے اُتنے روزے اور رکھ لے سارے روزے نہ دُہراوے اور یہ بھی اختیار ہے کہ محرم کے مہینے مین نہ رکھے کسی اور مہینے مین

رکھے لیکن سب لگاتار رکھے **مسئلہ** کسی نے منت مانی کہ میری کھوئی ہوئی چیز مل جاوے تو مین آٹھ رکعت نماز پڑھونگی تو اُس کے مل جانے پر آٹھ رکعت پڑھنا پڑے گی چاہے ایک دَم سے آٹھون رکعتون کی نیّت باندھ لے یا چار چار کی نیت باندھے یا دُو دُو کی سب اختیار ہے **مسئلہ** کسی نے ایک رکعت پڑھنے کی منت مانی تو پوری دُو رکعتین پڑھنی پڑین گی۔ اگر تین کی منت کی تو پُوری چار اگر پانچ کی منّت کی تو پوری چھ رکعتین پڑھے اِسی طرح آگے کا بھی یہی حکم ہے **مسئلہ** یون منت مانی کہ دس روپیہ خیرات کرون گی یا ایک روپیہ خیرات کرون گی تو جتنا کہا ہے اُتنا خیرات کرے اگر یون کہا پچاس روپیہ خیرات کرون گی اور اُس کے پاس اسوقت فقط دس ہی روپیہ کی کائنات ہے تو دس ہی روپیہ دینا پڑین گے۔ البتہ اگر دس روپیہ کے سوا کچھ مال اسباب بھی ہے تو اُس کی قیمت بھی لگالیوینگے۔ اسکی مثال یہ سمجھو کہ دس روپیہ نقد ہین اور سب مال واسباب پندرہ ۱۵ روپیہ کا ہے یہ سب پچیس ۲۵ روپے ہوئے تو فقط پچیس ۲۵ روپیہ خیرات کرنا واجب ہے اس سے زیادہ واجب نہین **مسئلہ** اگر یون منّت مانی کہ دس مسکین کھلاؤن گی تو اگر دل مین کچھ خیال ہے کہ ایک وقت یا دُو وقت کھلاؤن گی تب تو اُسی طرح کھلادے اور اگر کچھ خیال نہین

تو دو وقتہ دس مسکین کھلاوے اور اگر کچا اناج دیوے تو اس مین بھی یہی بات ہے کہ اگر دل مین کچھ خیال نہ تھا کہ اتنا اتنا ہر ایک کو دونگی تو اسیقدر دے اور اگر کچھ خیال نہ تھا تو ہر ایک کو اتنا دیوے جتنا ہم نے صدقۂ فطر مین بیان کیا ہے **مسئلہ** اگر یون کہا ایک روپیہ کی روٹی فقیرون کو بانٹون گی تو اختیار ہے چاہے ایک روپیہ کی روٹی دیوے چاہے ایک روپیہ کی کوئی اور چیز یا ایک روپیہ نقد دیدے **مسئلہ** کسی نے یون کہا دس روپیہ خیرات کرونگی ہر فقیر کو ایک ایک روپیہ پھر دسون روپے ایک ہی فقیر کو دیدے تو بھی جائز ہے ہر فقیر کو ایک ایک روپیہ دینا واجب نہین اگر دس روپے بیس فقیرون کو دیدے تو بھی جائز ہے۔ اور اگر یون کہا دس روپے دس فقیرون پر خیرات کرون گی تو بھی اختیار ہے چاہے دس کو دیدے چاہے کم زیادہ کو **مسئلہ** اگر یون کہا دس نمازی کو کھلاؤن گی یا دس حافظ کو کھلاؤن گی تو دس فقیر کھلاوے چاہے وہ نمازی اور حافظ ہون یا نہ ہون **مسئلہ** کسی نے یون کہا کہ مکے مین دس روپے خیرات کرون گی تو مکے مین خیرات کرنا واجب نہین جہان چاہے خیرات کرے یا یون کہا تھا جمعہ کے دن خیرات کرون گی۔ فلانے فقیر کو دونگی تو جمعہ کے دن خیرات کرنا۔ اور اسی فقیر کو دینا ضروری نہین۔ اسیطرح اگر روپیہ مقرر کر کے کہا کہ یہی روپیہ اللہ تعالی کی راہ مین دونگی

تو بعینہ وہی روپیہ دینا واجب نہین چاہیے وہ دیوے یا اُتنا ہی اور دیدے
مسئلہ اسی طرح اگر منّت مانی کہ جمعہ مسجد مین نماز پڑھونگی یا کّے
مین نماز پڑھونگی یا مکّے مین نماز پڑھونگی تو بھی اختیار ہے جہان چاہے
پڑھے **مسئلہ** کسی نے کہا اگر میرا بھائی اچھا ہو جاوے تو ایک
بکری ذبح کرونگی یا یون کہا کہ ایک بکری کا گوشت خیرات کرونگی
تو منّت ہو گئی۔ اگر یون کہا کہ قربانی کرونگی تو قربانی کے دنون مین
ذبح کرنا چاہیے۔ اور دونون صورتون مین اُس کا گوشت فقیرون کے سوا
اور کسی کو دینا اور خود کھانا درست نہین جتنا خود کھاوے یا امیرون
کو دیوے اُتنا پھر خیرات کرنا پڑے گا **مسئلہ** ایک گائے
قربانی کرنے کی منّت مانی پھر گائے نہین ملی تو سات بکریان کردے
مسئلہ یون منّت مانی تھی کہ میرا بھائی آوے تو دس روپیے
خیرات کرونگی پھر آنے کی خبر پاکر اُس نے آنے سے پہلے ہی روپیے
خیرات کر دیے تو منّت پوری نہین ہوئی آنے کے بعد پھر خیرات کرے
مسئلہ اگر ایسے کام کے ہو لینے پر منّت مانی جس کے ہونے کو چاہتی
اور تمنا کرتی ہو کہ یہ کام ہو جاوے جیسے یون کہے کہ اگر مین اچھی ہو جاؤن
تو ایسا کرون اگر میرا بھائی خیریت سے آجاوے تو ایسا کرون۔ اگر
میرا باپ مقدمہ سے بَری ہو جاوے یا نوکر ہو جاوے تو ایسا کرون
تو جب وہ کام ہو جاوے منّت پوری کرے۔ اور اگر اس طرح کہا
اگر مین تجھ سے بولون تو دو روزے رکھون یا یہ کہا اگر آج مین نماز

نہ پڑھوں تو ایک روپیہ خیرات کروں پھر اُس سے بول دی یا نماز نہ پڑھی تو اختیار رہے چاہے قسم کا کفارہ دیوے اور چاہے دو روزے رکھے اور ایک روپیہ خیرات کرے **مسئلہ** منّت مانی کہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھوں گی یا ہزار دفعہ کلمہ پڑھوں گی تو منّت ہو گئی اور پڑھنا واجب ہو گیا اور اگر کہا ہزار دفعہ سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھوں گی یا ہزار دفعہ لاحول پڑھوں گی تو منّت نہیں ہوئی اور پڑھنا واجب نہیں **مسئلہ** منّت مانی دس کلام مجید ختم کرونگی یا ایک پارہ پڑھونگی تو منّت ہو گئی **مسئلہ** یہ منّت مانی کہ اگر فلانا کام ہو جاوے تو مولود پڑھواؤں گی تو منّت نہیں ہوئی یا یہ منّت کی کہ فلانی بات ہو جاوے تو فلانے مزار پر چادر چڑھاؤں گی یہ منّت بھی نہیں ہوئی یا شاہ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کا توشہ مانا یا سہ منی یا سیّد کبیر کی گائے مانی یا مسجد میں گلگلے چڑھانے اور اللہ میاں کے طاق بھرنے کی منّت مانی یا بڑے پیر رحمۃ اللہ علیہ کی گیارھوین کی منّت مانی تو یہ منّت صحیح نہیں ہوئی اُس کا پورا کرنا واجب نہیں **مسئلہ** مولی مشکلکشا کا روزہ اور آس بی بی کا کونڈا یہ سب واہیات خرافات ہی اور مشکلکشا رضی اللہ عنہ کا روزہ ماننا شرک ہے **مسئلہ** یہ منّت مانی کہ فلانی مسجد جو ٹوٹی پڑی ہے اُس کو بنوا دونگی یا فلانا پل بندھوا دونگی تو یہ منّت بھی صحیح نہیں ہے اس کے ذمّے کچھ واجب نہیں ہوا **مسئلہ** اگر یون کہا میرا بھائی اچھا ہو جاوے تو ناچ کراؤں گی یا باجا بجواؤں گی تو یہ منّت گناہ ہے اچھے ہونیکے بعد

سہ منی: پیر صاحب بیمنی پر

ایسا کرنا جائز نہین **مسئلہ** اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے منّت ماننا مثلاً یون کہنا ای بڑے پیر (رحمۃ اللہ علیہ) اگر میرا کام ہو جاوے تو مین تمھاری یہ بات کرونگی یا قبرون اور مزارون پر جانا یا جہان جن رہتے ہین وہان جانا اور درخواست کرنا حرام اور شرک ہے بلکہ اس منّت کی چیز کا کھانا بھی حرام ہی اور قبرون پر جانیکی عورتون کے لیے حدیث مین ممانعت آئی ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورتون پر لعنت فرمائی ہے۔

قسم کھانے کا بیان

مسئلہ بے ضرورت بات بات مین قسم کھانا بُری بات ہے اس مین اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی بے تعظیمی اور بے حرمتی ہوتی ہی جہانتک ہوسکے سچی بات پر بھی قسم نہ کھانا چاہیے **مسئلہ** جس نے اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی اور یون کہا اللہ قسم۔ خدا قسم۔ خدا کی عزت جلال کی قسم۔ خدا کی بزرگی اور بڑائی کی قسم۔ تو قسم ہوگئی اب اُسکے خلاف کرنا درست نہین۔ اگر خدا کا نام نہین لیا فقط اتنا کہدیا مین قسم کھاتی ہون کہ فلان کام نہ کرونگی تب بھی قسم ہوگئی **مسئلہ** اگر یون کہا خدا گواہ ہی۔ خدا کو گواہ کرکے کہتی ہون۔ خدا کو حاضر و ناظر جان کے کہتی ہون تب بھی قسم ہوگئی **مسئلہ** قرآن کی قسم کلام اللہ کی قسم۔ کلام مجید کی قسم کھا کر کوئی بات کہی تو قسم ہو گئی۔ اور اگر کلام مجید کو

ہاتھ میں لیکر یا اُسپر ہاتھ رکھکر کوئی بات کہی لیکن قسم نہیں کھائی تو قسم نہیں ہوئی **مسئلہ** یون کہا اگر فلانا کام کرون تو بے ایمان ہو کر مرُون مرتے وقت ایمان نہ نصیب ہو بے ایمان ہو جاؤن یا اس طرح کہا اگر فلانا کام کرون تو مین مسلمان نہیں تو قسم ہو گئی اسکے خلاف کرنے سے کفارہ دینا پڑیگا۔ اور ایمان نہ جاوے گا **مسئلہ** اگر فلانا کام کیا ہو تو ہاتھ ٹوٹین۔ دیدے پھوٹین۔ کوڑھی ہو جائے۔ بدن پھوٹ نکلے۔ خدا کا غضب ٹوٹے۔ آسمان پھٹ پڑے۔ دانے دانے کی محتاج ہو جائے۔ خدا کی مار پڑے۔ خدا کی پھٹکار پڑے۔ اگر فلانا کام کرون تو سُوَر کھاؤن مرتے وقت کلمہ نہ نصیب ہو۔ قیامت کے دن خدا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے زرد رُو ہون۔ اِن باتون سے قسم نہیں ہوئی اسکے خلاف کرنے سے کفارہ نہ دینا پڑے گا **مسئلہ** خدا کے سوا کسی اور کی قسم کھانے سے قسم نہیں ہوتی جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم۔ کعبے کی قسم۔ اپنی آنکھون کی قسم۔ اپنی جوانی کی قسم۔ اپنے ہاتھ پیرون کی قسم اپنے باپ کی قسم۔ اپنے بچے کی قسم۔ اپنے پیارون کی قسم۔ تمھارے سر کی قسم۔ تمھاری جان کی قسم۔ تمھاری قسم۔ اپنی قسم۔ اس طرح قسم کھاکر پھر اُسکے خلاف کرے تو کفارہ نہ دینا پڑے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا بڑا گناہ ہے۔ حدیث میں اسکی بڑی ممانعت آئی ہے اللہ کو چھوڑ کر اور کسی کی قسم کھانا شرک کی بات ہے اس سے بہت بچنا چاہیے **مسئلہ** کسی نے کہا تیرے گھر کا کھانا مجھپر حرام ہے

یا یون کہا کہ فلانی چیز مین نے اپنے اوپر حرام کر لی تو اس کہنے سے وہ چیز حرام نہین ہوئی۔ لیکن یہ قسم ہو گئی اب کھاوے گی تو کفارہ دینا پڑے گا **مسئلہ** کسی دوسرے کی قسم دلانے سے قسم نہین ہوتی جیسے کسی نے تم سے کہا تمھین خدا کی قسم یہ کام ضرور کرو تو یہ قسم نہین ہوئی اسکے خلاف کرنا درست ہے **مسئلہ** قسم کھا کر اُسکے ساتھ ہی انشاء اللہ کا لفظ کہدیا جیسے کوئی اس طرح کہے خدا کی قسم فلانا کام انشاء اللہ نہ کرونگی تو قسم نہین ہوئی **مسئلہ** جو بات ہو چکی ہو اُسپر جھوٹی قسم کھانا بڑا گناہ ہے جیسے کسی نے نماز نہین پڑھی اور جب کسی نے پوچھا تو کہدیا خدا قسم مین نماز پڑھ چکی۔ یا کسی سے گلاس ٹوٹ گیا اور جب پوچھا گیا تو کہدیا خدا قسم مین نے نہین توڑا جان بوجھ کے جھوٹی قسم کھالی تو اُس کے گناہ کی کوئی حد نہین۔ اور اسکا کوئی کفارہ نہین بس دن رات اللہ سے توبہ استغفار کر کے اپنا گناہ معاف کراوے سوائے اسکے اور کچھ نہین ہو سکتا اور اگر غلطی اور دھوکے مین جھوٹی قسم کھالی جیسے کسی نے کہا خدا قسم ابھی فلانا آدمی نہین آیا اور اپنے دل مین یقین کے ساتھ یہی سمجھتی ہے کہ سچی قسم کھا رہی ہون پھر معلوم ہوا کہ وہ اُسوقت آگیا تھا تو یہ معاف ہے اس مین گناہ نہ ہوگا اور کچھ کفارہ بھی نہین **مسئلہ** اگر ایسی بات پر قسم کھائی جو ابھی نہین ہوئی بلکہ آئندہ ہوگی جیسے کوئی کہے خدا قسم آج پانی برسے گا خدا قسم آج میرا بھائی آویگا پھر وہ نہین آیا اور پانی نہین برسا تو کفارہ دینا پڑے گا **مسئلہ** کسی نے

قسم کھائی خدا قسم آج قرآن ضرور پڑھونگی تو اب قرآن پڑھنا واجب ہوگیا نہ پڑھے گی تو گناہ ہوگا اور کفارہ دینا پڑیگا۔ اور اگر کسی نے قسم کھائی خدا قسم آج فلانا کام نہ کرونگی تو اب وہ کام کرنا درست نہین اگر کرے گی تو قسم توڑنے کا کفارہ دینا پڑیگا **مسئلہ** کسی نے گناہ کرنے کی قسم کھائی کہ خدا قسم آج فلانی چیز چرا لاؤنگی۔ خدا قسم آج نماز نہ پڑھونگی۔ خدا قسم اپنے ماں باپ سے کبھی نہ بولونگی تو ایسے وقت قسم کا توڑ دینا واجب ہی توڑ کے کفارہ دیدے نہین تو گناہ ہوگا **مسئلہ** کسی نے قسم کھائی کہ آج مین فلانی چیز نہ کھاؤنگی پھر بھولے سے کھا لی اور قسم یاد نہ رہی یا کسی نے زبردستی موںھ چیر کر کھلا دی تب بھی کفارہ دیوے **مسئلہ** غصّے مین قسم کھائی کہ تجھکو کبھی ایک کوڑی نہ دونگی پھر ایک پیسہ یا روپیہ دے دیا تب بھی قسم ٹوٹ گئی کفارہ دیوے۔

قسم کے کفارے کا بیان

مسئلہ اگر کسی نے قسم توڑ ڈالی تو اُسکا کفارہ یہ ہی کہ دس محتاجون کو دو وقتہ کھانا کھلا دیوے یا کچا اناج دیوے اور ہر فقیر کو انگریزی تول سے آدھی چھٹانک[1] اوپر پونے دو سیر گیہون دینا چاہیے بلکہ احتیاطاً پورے دو سیر دیدے اور اگر جو دیوے تو اُسکے دُونے دیوے باقی اور سب ترکیب فقیر کھلانیکی وہی ہی جو روزے کے کفارے مین بیان ہوچکی۔ یا دس فقیرونکو

[1] دیکھو حاشیہ صفحہ ۲۷ - منہ

کپڑا پہنادیوے۔ ہر فقیر کو اتنا بڑا کپڑا دیوے جس سے بدن کا زیادہ حصّہ ڈھک جاوے۔ جیسے چادر یا بڑا لنبا کُرتا دیدیا تو کفارہ ادا ہوگیا لیکن وہ کپڑا بہت پُرانا نہ ہونا چاہیے اگر ہر فقیر کو فقط ایک ایک لُنگی یا فقط ایک ایک پائجامہ دیدیا تو کفارہ ادا نہیں ہوا اور اگر لنگی کے ساتھ کُرتا بھی ہو تو ادا ہوگیا اِن دونوں باتون مین اختیار ہے چاہے کپڑا دیوے اور چاہے کھانا کھلاوے ہر طرح کفارہ ادا ہوگیا۔ اور یہ حکم جو بیان ہوا جب ہے کہ مرد کو کپڑا دیوے اور اگر کسی غریب عورت کو کپڑا دیا تو اتنا بڑا کپڑا ہونا چاہیے کہ سارا بدن ڈھک جاوے اور اُس سے نماز پڑھ سکے اس سے کم ہوگا تو کفارہ ادا نہ ہوگا **مسئلہ** اگر کوئی ایسی غریب ہو کہ نہ تو کھانا کھلاسکتی ہے اور نہ کپڑا دے سکتی ہے تو لگاتار تین روزے رکھے اگر الگ الگ کرکے تین روزے پورے کرلیے تو کفارہ ادا نہیں ہوا تینون لگاتار رکھنا چاہیے اگر دو روزے رکھنے کے بعد بیچ مین کسی عذر سے ایک روزہ چھوٹ گیا تو اب پھر سے تینون روزے رکھے **مسئلہ** قسم توڑنے سے پہلے ہی کفارہ ادا کردیا اُسکے بعد قسم توڑی تو کفارہ صحیح نہیں ہوا اب قسم توڑنیکے بعد پھر کفارہ دینا چاہیے اور جو فقیرون کو دیچکی ہے اُسکو پھیر لینا درست نہین **مسئلہ** کسی نے کئی دفعہ قسم کھائی جیسے ایک دفعہ کہا خدا قسم فلانا کام نہ کرونگی اُسکے بعد پھر کہا خدا قسم فلانا کام نہ کرونگی اُسی دن یا اُسکے دوسرے تیسرے دن غرض اسی طرح کئی مرتبہ کہا۔ یا یون کہا خدا کی قسم اللہ کی قسم کلام اللہ کی قسم فلانا کام ضرور کرونگی پھر وہ قسم توڑدی تو ان سب قسمون کا

ایک ہی کفارہ دیدے **مسئلہ** کسی کے ذمّے قسموں کے بہت کفارے جمع ہو گئے تو ہر ایک کا جدا کفارہ دینا چاہیے زندگی میں نہ دے تو مرتے وقت وصیت کر جانا واجب ہے **مسئلہ** کفارے میں اُن ہی مساکین کو کپڑا یا کھانا دینا درست ہے جنکو زکوٰۃ دینا درست ہے۔

گھر میں جانیکی قسم کھانے کا بیان

مسئلہ کسی نے قسم کھائی کبھی تیرے گھر نہ جاؤں گی پھر اُسکے دروازے کی دہلیز پر کھڑی ہو گئی یا دروازے کے چھجّے کے نیچے کھڑی ہو گئی اندر نہیں گئی تو قسم نہیں ٹوٹی۔ اور اگر دروازے کے اندر چلی گئی تو قسم ٹوٹ گئی۔ **مسئلہ** کسی نے قسم کھائی کہ اس گھر میں نہ جاؤنگی پھر جب وہ گھر گر کر بالکل کھنڈر ہو گیا تب اُس میں گئی تو بھی قسم ٹوٹ گئی اور اگر بالکل میدان ہو گیا زمین برابر ہو گئی اور گھر کا نشان بالکل مٹ گیا یا اسکا کھیت بن گیا یا مسجد بنائی گئی یا باغ بنا لیا گیا تب اُس میں گئی تو قسم نہیں ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ اس گھر میں نہ جاؤنگی پھر جب وہ گر گیا تو پھر سے بنوا لیا گیا تب اُسمیں گئی تو قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** کسی نے قسم کھائی کہ تیرے گھر نہ جاؤنگی پھر کوٹھا پھاند کر آئی اور چھت پر کھڑی ہو گئی تو قسم ٹوٹ گئی اگرچہ نیچے نہ اُترے **مسئلہ** کسی نے گھر میں بیٹھے ہوئے قسم کھائی کہ اب یہاں کبھی نہ آؤنگی اسکے بعد تھوڑی دیر بیٹھی رہی تو قسم نہیں ٹوٹی چاہے جتنے دن وہیں بیٹھی رہے جب باہر جا کر پھر آویگی تب قسم ٹوٹے گی اور اگر قسم کھائی کہ یہ کپڑا نہ پہنونگی یہ کہکر فوراً اُتار ڈالا تو قسم نہیں ٹوٹی

اور اگر فوراً نہیں اُتارا کچھ دیر پہنے رہی تو قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** قسم کھائی کہ اب تیرے گھر میں قدم نہ رکھونگی تو مطلب یہ ہے کہ نہ آونگی اگر میانے پر سوار ہو کر آئی اور گھر میں اُسی میانے پر بیٹھی رہی قدم زمین پر نہیں رکھے تب بھی قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** کسی نے قسم کھا کر کہا تیرے گھر کبھی نہ کبھی ضرور آونگی پھر آنے کا اتفاق نہیں ہوا تو جب تک زندہ ہے قسم نہیں ٹوٹی مرتے وقت قسم ٹوٹ جاویگی اُسکو چاہیے کہ اُسوقت وصیت کر جاوے کہ میرے مال میں سے قسم کا کفارہ دیدینا **مسئلہ** قسم کھائی کہ فلانی کے گھر نہ جاونگی تو بس گھر میں وہ رہتی ہو وہاں نہ جانا چاہیے چاہے خود اُسی کا گھر ہو یا کرایہ پر رہتی ہو یا مانگ لیا ہو اور بے کرایہ دیے رہتی ہو **مسئلہ** قسم کھائی کہ تیرے یہاں کبھی نہ آونگی پھر کسی سے کہا کہ تو مجھی گود میں لیکر وہاں پہنچا دے اسلیے اُسنے گود میں لیکر پہنچا دیا تب بھی قسم ٹوٹ گئی۔ البتہ اگر اُس نے نہیں کیا بغیر اُسکے کہے کسی نے اُسکو لاد کے وہاں پہنچادیا تو قسم نہیں ٹوٹی اسیطرح اگر قسم کھائی کہ اس گھر سے کبھی نہ نکلونگی پھر کسی سے کہا کہ تو مجکو لاد کر نکال لیچل اور وہ لیگیا تو قسم ٹوٹ گئی اور اگر بے کہے کوئی لاد لے گیا تو قسم نہیں ٹوٹی۔

کھانے پینے کی قسم کھانے کا بیان

مسئلہ قسم کھائی کہ دودھ نہ کھاونگی پھر وہی دودھ جما کر دہی بنالیا تو اُسکے کھانے سے قسم نہ ٹوٹے گی **مسئلہ** بکری کا بچہ پلا ہوا تھا

اُسپر قسم کھائی اور کہا کہ اس بچے کا گوشت نہ کھاؤنگی پھر وہ بڑھکر پوری بکری ہوگئی تب اُس کا گوشت کھایا تب بھی قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** قسم کھائی کہ گوشت نہ کھاؤنگی پھر مچھلی کھائی یا کلیجی یا اوجھڑی کھائی تو قسم نہین ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ یہ گیہون نہ کھاؤنگی پھر اُن کو پسواکر روٹی کھائی یا اُنکے ستو کھائے تو قسم نہین ٹوٹی اور اگر خود گیہون اُبال کر کھالیے یا بھونکر چبائے تو قسم ٹوٹ گئی ہان اگر یہ مطلب لیا ہو کہ انکے آٹے کی کوئی چیز بھی نہ کھاؤنگی تو ہر چیز کے کھانے سے قسم ٹوٹ جاوے گی **مسئلہ** اگر یہ قسم کھائی کہ یہ آٹا نہ کھاؤنگی تو اُسکی روٹی کھانے سے قسم ٹوٹ جاوے گی اور اگر اُسکا لپٹا یا حلوا یا کچھ اور پکا کر کھایا تب قسم ٹوٹ گئی اور اگر ویسا ہی کچا آٹا پھانک گئی تو قسم نہین ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ روٹی نہ کھاؤنگی تو اس دیس مین جن چیزون کی روٹی کھائی جاتی ہے نہ کھانا چاہیے نہین تو قسم ٹوٹ جاوے گی **مسئلہ** قسم کھائی کہ سِری نہ کھاؤنگی تو چڑیا بٹیر مرغ وغیرہ چڑیون کا سَر کھانے سے قسم نہ ٹوٹے گی۔ اگر بکری یا گائے کی سِری کھائی تو قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** قسم کھائی کہ میوہ نہ کھاؤنگی تو انار۔ سیب۔ انگور۔ چھوارا۔ بادام۔ اخروٹ۔ کشمش۔ منقے کھجور۔ کھانے سے قسم ٹوٹ جاویگی اور اگر خربوزہ۔ ککڑی۔ کھیرا۔ آم کھائے تو قسم نہین ٹوٹی۔

نہ بولنے کی قسم کھانے کا بیان

مسئلہ قسم کھائی کہ فلانی عورت سے نہ بولونگی پھر جب وہ سوتی تھی اُس وقت سوتے مین اُس سے کچھ کہا اور اُسکی آواز سے وہ جاگ پڑی تو قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** قسم کھائی کہ بغیر ماں کی اجازت کے فلانی سے نہ بولونگی پھر ماں نے اجازت دیدی لیکن اجازت کی خبر ابھی اُس کو نہین ملی تھی کہ اُس سے بولدی اور بولنے کے بعد معلوم ہوا کہ ماں نے اجازت دیدی تھی تب بھی قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** قسم کھائی کہ اس لڑکی سے کبھی نہ بولونگی پھر وہ جوان ہوگئی یا بڑھیا ہوگئی تب بولی تو بھی قسم ٹوٹ گئی۔ **مسئلہ** قسم کھائی کہ کبھی تیرا مونھ نہ دیکھونگی تیری صورت نہ دیکھونگی تو مطلب یہ ہے کہ تجھ سے ملاقات نہ کرون گی میل جول نہ رکھون گی اور اگر کہین دُور سے صورت دیکھ لی تو قسم نہین ٹوٹی۔

بیچنے اور مول لینے کی قسم کھانے کا بیان

مسئلہ قسم کھائی کہ فلانی چیز مین نہ خریدونگی پھر کسی سے کہدیا کہ تم مجھے خرید دو اُس نے مول لے دیا تو قسم نہین ٹوٹی اسی طرح اگر یہ قسم کھائی کہ مین اپنی فلانی چیز نہ بیچونگی پھر خود نہین بیچا دوسرے سے کہا کہ تم بیچدو اُس نے بیچدیا تو قسم نہین ٹوٹی اسی طرح کرایہ پر لینے کا حکم ہے اگر قسم کھائی کہ مین یہ مکان کرایہ پر نہ لونگی پھر کسی دوسرے کے ذریعے سے کرایہ پر لے لیا تو قسم نہین ٹوٹی۔ البتہ اگر قسم کھانیکا یہی مطلب تھا

کرنا تو خود یہ کام کرونگی نہ کسی دوسرے کے ذریعے سے کرونگی تو دوسرے آدمی کے کردینے سے بھی قسم ٹوٹ جاویگی غرض جو مطلب ہوگا اُسی کے موافق سب حکم لگائے جاوینگے یا یہ کہ قسم کھانے والی عورت پردہ نشین یا امیرزادی ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے نہین بیچتی نہین خریدتی تو اس صورت مین اگر یہ کام دوسرے سے کہلکر کرا لیوے تب بھی قسم ٹوٹ جاوے گی۔ **مسئلہ** قسم کھائی کہ مین اپنے اس لڑکے کو نہ مارونگی پھر کسی اور سے کہکر پٹوا دیا تو قسم نہین ٹوٹی

روزے نماز کی قسم کھانے کا بیان

مسئلہ کسی نے بیوقوفی سے قسم کھائی کہ مین روزہ نہ رکھونگی پھر روزے کی نیت کر لی تو دم بھر گزرنے سے بھی قسم ٹوٹ گئی پورے دن کے گزرنیکا انتظار نہ کرینگے۔ اگر تھوڑی دیر بعد روزہ توڑ دے تب بھی قسم ٹوٹنے کا کفارہ دینا پڑیگا اور اگر یون کہا کہ ایک روزہ بھی نہ رکھونگی تو روزہ ختم ہونے کے وقت قسم ٹوٹے گی جب تک پورا دن نہ گزرے اور روزہ کھولنے کا وقت نہ ہووے تب تک قسم نہ ٹوٹے گی اگر وقت آنے سے پہلے ہی روزہ توڑ دیا تو قسم نہین ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ مین نماز نہ پڑھونگی پھر پشیمان ہوئی اور نماز پڑھنے کھڑی ہوئی تو جب پہلی رکعت کا سجدہ کیا اُسی وقت قسم ٹوٹ گئی اور سجدہ کرنے سے پہلے قسم نہین ٹوٹی اگر ایک رکعت پڑھکر نماز توڑ دے تب بھی قسم ٹوٹ گئی اور یاد رکھو ایسی قسمین کھانا بڑا گناہ ہے اگر ایسی بیوقوفی ہوگئی تو اس کو فوراً توڑ ڈالے اور کفارہ دے۔

کپڑے وغیرہ کی قسم کھانے کا بیان

مسئلہ قسم کھائی کہ اس قالین پر نہ لیٹوں گی قالین بچھا کر اسکے اوپر چادر لگائی اور لیٹی تو قسم ٹوٹ گئی اور اگر اس قالین کے اوپر ایک اور قالین یا کوئی دری بچھالی اس کے اوپر لیٹی تو قسم نہیں ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ زمین پر نہ بیٹھوں گی پھر زمین پر بوریا یا کپڑا یا چٹائی یا ٹاٹ وغیرہ بچھا کر بیٹھ گئی تو قسم نہیں ٹوٹی اور اگر اپنا دوپٹہ جو اوڑھے ہوئے ہے اسی کا آنچل بچھا کر بیٹھ گئی تو قسم ٹوٹ گئی البتہ اگر دوپٹہ اتار کر بچھا لیا تب بیٹھی تو قسم نہیں ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ اس چارپائی یا اس تخت پر نہ بیٹھوں گی پھر اسپر دری یا قالین وغیرہ کچھ بچھا کر بیٹھ گئی تو قسم ٹوٹ گئی اگر اس چارپائی کے اوپر ایک اور چارپائی بچھائی اور تخت کے اوپر ایک اور تخت بچھا لیا پھر اوپر والی چارپائی اور تخت پر بیٹھی تو قسم نہیں ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ فلانی کو کبھی نہ نہلاؤں گی پھر اس کے مر جانے کے بعد نہلایا تو قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** شوہر نے قسم کھائی کہ تجکو کبھی نہ ماروں گا پھر غصے میں جھونٹا پکڑ کے گھسیٹا یا گلا گھونٹ دیا یا زور سے کاٹ کھایا تو قسم ٹوٹ گئی اور جو دل لگی اور پیار میں کاٹا ہو تو قسم نہیں ٹوٹی **مسئلہ** قسم کھائی کہ فلانی کو ضرور ماروں گی اور وہ اس کہنے سے پہلے ہی مر چکی ہے تو اگر اس کا مرنا معلوم نہ تھا اسوجہ سے قسم کھائی تو قسم نہ ٹوٹے گی اور اگر جان بوجھ کے قسم کھائی تو قسم کھاتے ہی قسم ٹوٹ گئی **مسئلہ** اگر کسی نے کسی بات کے کرنے کی قسم کھائی جیسے یوں کہا

خدا قسم انار ضرور کھاؤنگی تو عمر بھر مین ایک دفعہ کھالینا کافی ہی اور اگر کسی بات کے نہ کرنے کی قسم کھائی جیسے یون کہا خدا کی قسم انار نہ کھاؤنگی تو ہمیشہ کے لیے چھوڑنا پڑے گا جب کبھی کھاوے گی تو قسم ٹوٹ جاویگی ہان اگر ایسا ہوا کہ گھر مین انار۔ انگور وغیرہ آئے او۔ خاص اُن انارون کے لیے کہا کہ نہ کھاؤنگی تو یہ اور بات ہے وہ نہ کھاوے اسکے سوا اور منگا کر کھاوے تو کچھ حرج نہین۔

دین سے پھر جانے کا بیان

مسئلہ اگر خدانخواستہ کوئی اپنے ایمان اور دین سے پھر گئی تو تین[لہ] دن کی مہلت دی جاویگی اور جو اُسکو شبہہ پڑا ہو اُس شبہہ کا جواب دیدیا جاوے گا۔ اگر اتنی مدت مین مسلمان ہو گئی تو خیر نہین تو ہمیشہ[لہ] کے لیے قید کر دینگے جب توبہ کرے گی تب چھوڑین گے **مسئلہ** جب کسی نے کفر کا کلمہ زبان سے نکالا تو ایمان جاتا رہا اور جتنی نیکیاں اور عبادت اُس نے کی تھی سب اکارت گئی نکاح ٹوٹ گیا۔ اگر فرض حج کر چکی ہے تو وہ بھی ٹوٹ گیا اب اگر توبہ کر کے پھر مسلمان ہوئی تو اپنا نکاح پھر سے پڑھواوے اور پھر دوسرا حج کرے **مسئلہ** اسی طرح اگر کسی کا میان توبہ توبہ بے دین ہو جاوے تو بھی نکاح جاتا رہا اب وہ جب تک توبہ

لہ یہ حکم فقط عورتون کے لیے ہے اور اگر نعوذ باللہ مرد بے دین ہو جاوے تو تین دن کے بعد گردن ماردی جاوے گی ۱۲ منہ

کرکے پھر سے نکاح نہ کرے عورت اُس سے کچھ واسطہ نہ رکھے۔ اگر کوئی
معاملہ میان بی بی کا سا ہوا تو عورت کو بھی گناہ ہوگا اور اگر وہ زبردستی
کرے تو اُسکو سب سے ظاہر کردے شرماوے نہین دین کی بات مین
کیا شرم **مسئلہ** جب کفر کا کلمہ زبان سے نکالا تو ایمان جاتا رہا اگر ہنسی
دل لگی مین کفر کی بات کہے اور دل مین نہ ہو تب بھی یہی حکم ہے جیسے کسی
نے کہا کیا خدا کو اتنی قدرت نہین جو فلانا کام کردے اسکا جواب دیا ہان
نہین ہے تو اس کہنے سے کافر ہوگئی **مسئلہ** کسی نے کہا اُٹھو نماز
پڑھو جواب دیا کون اُٹھک بیٹھک کرے۔ یا کسی نے روزہ رکھنے کو
کہا تو جواب دیا کون بھوکا مرے یا کہا روزہ وہ رکھے جسکے گھر کھانا نہ ہو
یہ سب کفر ہے **مسئلہ** اسکو کوئی گناہ کرتے دیکھکر کسی نے کہا خدا سے
نہین ڈرتی جواب دیا ہان نہین ڈرتی تو کافر ہوگئی **مسئلہ** کسی کو بُرا
کام کرتے دیکھکر کہا کیا تو مسلمان نہین جو ایسی بات کرتی ہے جواب دیا
ہان نہین ہون تو کافر ہوگئی اگر ہنسی مین کہا تب بھی یہی حکم ہے **مسئلہ**
کسی نے نماز پڑھنا شروع کی اتفاق سے اُسپر کوئی مصیبت پڑگئی اسلیے
کہا کہ یہ سب نماز ہی کی نحوست ہے تو کافر ہوگئی **مسئلہ** کسی کافر کی
کوئی بات اچھی معلوم ہوئی اسلیے تمنا کرکے کہا ہم بھی کافر ہوتے تو اچھا
تھا کہ ہم بھی ایسا کرتے تو کافر ہوگئی **مسئلہ** کسی کا لڑکا مر گیا اُسنے یون
کہا یا اللہ یہ ظلم مجھ پر یون کیا مجھے کیون ستایا تو اس کہنے سے کافر ہوگئی
مسئلہ کسی نے یون کہا اگر خدا بھی مجھ سے کہے تو یہ کام نہ کرون یا یون کہا

جبرئیل علیہ السلام بھی اُترآدین تو اُنکا کہانہ مانون تو کافر ہوگئی **مسئلہ** کسی نے کہا مین ایسا کام کرتی ہون کہ خدا بھی نہین جانتا کراماً کاتبین بھی نہین جانتے تو کافر ہوگئی **مسئلہ** جب اللہ تعالیٰ کی یا اُسکے کسی رسول علیہ الصلاۃ والسلام کی کچھ حقارت کی یا شریعت کی بات کو بُرا جانا عیب نکالا کفر کی بات پسند کی ان سب باتون سے ایمان جاتا رہتا ہی اور کفر کی باتون کو جن سے ایمان جاتا رہتا ہی ہمنے پہلے حصہ مین سب عقیدون کے بیان کرنیکے بعد بھی بیان کیا ہی وہان دیکھ لینا چاہیے۔ اور اپنے ایمان کے سنبھالنے مین بہت احتیاط کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا ایمان ٹھیک رکھے اور ایمان ہی پر خاتمہ کرے آمین یارب العٰلمین۔

ذبح کرنے کا بیان

مسئلہ ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ جانور کا مونھ قبلے کی طرف کرکے تیز چُھری ہاتھ مین لیکر بسم اللہ اللہ اکبر کہکے اُسکے گلے کو کاٹے یہان تک کہ چار رگین کٹ جاوین ایک نرخرہ جس سے سانس لیتا ہی دوسری وہ رگ جس سے دانہ پانی جاتا ہی اور دو شہ رگین جو نرخرے کے داہنے بائین ہوتی ہین اگر ان چار مین سے تین ہی رگین کٹین تب بھی ذبح درست ہی اُسکا کھانا حلال ہی اور اگر دو ہی رگین کٹین تو وہ جانور مُردار ہوگیا اُسکا کھانا درست نہین **مسئلہ** ذبح کے وقت قصداً بسم اللہ نہین کہی تو وہ مُردار ہی اور اُسکا کھانا حرام ہے اور اگر بھول جاوے تو کھانا درست ہی **مسئلہ** کُند چھری سے ذبح کرنا مکروہ ہی

اور منع ہی کہ اس مین جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہی اسی طرح ٹھنڈا ہونے سے
پہلے اسکی کھال کھینچنا ہاتھ پاؤن توڑنا کاٹنا اور ان چارون رگون کے کٹ
جانیکے بعد بھی گلا کاٹے جانا یہ سب مکروہ ہی **مسئلہ** ذبح کرنے مین مرغی کا
گلا کٹ گیا تو اسکا کھانا درست ہی مکروہ بھی نہین البتہ اتنا زیادہ ذبح کر دینا
یہ بات مکروہ ہی مرغی مکروہ نہین ہوئی **مسئلہ** مسلمان کا ذبح کرنا ہر حال
درست ہی چاہے عورت ذبح کرے یا مرد اور چاہے پاک ہو یا ناپاک ہر حال
مین اسکا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہی۔ اور کافر کا ذبح کیا ہوا جانور کھانا حرام
ہے **مسئلہ** جو چیز دھاردار ہو جیسے دھاردار پتھر گنے یا بانس کا چھلکا
سب سے ذبح کرنا درست ہے۔

حلال وحرام چیزون کا بیان

مسئلہ جو جانور اور جو پرندے شکار کر کے کھاتے پیتے رہتے ہین اور
انکی غذا فقط گندگی ہی انکا کھانا جائز نہین۔ جیسے شیر۔ بھیڑیا۔ گیدڑ۔ بلی کتا
بندر۔ شکرا۔ باز۔ گدھ۔ وغیرہ اور جو ایسے نہ ہون جیسے طوطا۔ مینا۔ فاختہ چڑیا
بٹیر۔ مرغابی۔ کبوتر۔ نیل گائے۔ ہرن۔ بطخ۔ خرگوش۔ وغیرہ سب جائز
ہین **مسئلہ** بجو۔ گوہ۔ کچھوا۔ بھڑ۔ خچر۔ گدھا۔ گدھی کا دودھ کھانا درست
نہین گھوڑی کا کھانا جائز ہی لیکن بہتر نہین۔ دریائی جانورون مین فقط مچھلی
حلال ہی باقی سب حرام **مسئلہ** مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح کیے ہوئے بھی کھانا
درست ہی اسکے سوا اور کوئی جاندار چیز بغیر ذبح کیے کھانا درست نہین جب کوئی
چیز مرگئی تو حرام ہو گئی **مسئلہ** جو مچھلی مر کر پانی کے اوپر الٹی تیرنے لگے اسکا

کھانا درست نہین **مسئلہ** اوجھڑی کھانا حلال ہے نہ حرام ہے نہ مکروہ **مسئلہ**
کسی چیز مین چیونٹیان مرگئین تو بغیر نکالے کھانا جائز نہین ۔ اگر ایک آدھ چیونٹی
حلق مین چلی گئی تو مُردار کھانے کا گناہ ہوا ۔ بعضے بچے بلکہ بڑے بھی گولر کے اندر
کے بھنگے سمیت گولر کھا جاتے ہین اور یون سمجھتے ہین کہ اسکے کھانے سے
آنکھین نہین آتین یہ حرام ہے مُردار کھانے کا گناہ ہوتا ہے **مسئلہ** جو گوشت
ہندو بیچتا ہے اور یون کہتا ہے کہ مین نے مسلمان سے ذبح کرایا ہے اُس سے مول
لیکر کھانا درست نہین ۔ البتہ جسوقت سے مسلمان نے ذبح کیا ہے اگر اسیوقت
سے کوئی مسلمان برابر بیٹھا دیکھ رہا ہے یا وہ جانے لگا تو دوسرا اُسکی جگہ بیٹھ گیا
تب درست ہے **مسئلہ** جو مرغی گندی پلید چیزین کھاتی پھرتی ہو اُسکو تین دن
بند رکھکر ذبح کرنا چاہیے بغیر بند کیے کھانا مکروہ ہے **مسئلہ** جتنی شرابین ہین
سب حرام اور نجس ہین ۔ تاڑی کا بھی یہی حکم ہے دوا کے لیے بھی اُنکا کھانا پینا
درست نہین بلکہ جس دوا مین ایسی چیز پڑی ہو اُسکا لگانا بھی درست نہین **مسئلہ**
شراب کے سوا اور جتنے نشے ہین جیسے افیون ۔ جاپھل زعفران وغیرہ انکا حکم
یہ ہے کہ دوا کے لیے اتنی مقدار کھالینا درست ہے کہ بالکل نشہ نہ آوے اور اُس
دوا کا لگانا بھی درست ہے جسمین یہ چیزین پڑی ہون اور اتنا کھانا کہ نشہ ہوجاوے
حرام ہے **مسئلہ** تاڑی اور شراب کے سرکے کا کھانا درست ہے **مسئلہ**
بعضی عورتین بچون کو افیون دے کر لٹا دیتی ہین کہ نشے مین پڑے رہین روین
دھوین نہین یہ حرام ہے **مسئلہ** سونے چاندی کے برتن مین کھانا پینا
جائز نہین بلکہ اُنکی چیزون کا کسی طرح سے استعمال کرنا درست نہین

جیسے چاندی سونے کے چمچے سے کھانا پینا۔ خلال سے دانت صاف کرنا گلاب پاش سے گلاب چھڑکنا سُرمہ دانی یا سلائی سے سُرمہ لگانا عطردان سے عطر لگانا خاصدان مین پان رکھنا۔ اِن کی پیالی سے تیل لگانا جس پلنگ کے پائے چاندی کے ہون اُسپر لیٹنا بیٹھنا چاندی سونے کی آرسی مین مونھ دیکھنا یہ سب حرام ہی البتہ آرسی زینت کے لیے پہنے رہنا درست ہی مگر مونھ ہرگز نہ دیکھے غرض اِن چیزون کا کسی طرح استعمال کرنا درست نہین۔

لباس اور پردے کا بیان

مسئلہ چھوٹے لڑکون کو کڑے ہنسلی وغیرہ کوئی زیور اور ریشمی کپڑا پہنانا مخمل پہنانا جائز نہین اسی طرح ریشمی اور چاندی سونے کا تعویذ بنا کر پہنانا اور کُسم و زعفران کا رنگا ہوا کپڑا پہنانا بھی درست نہین غرض جو چیزین مَردون کو حرام ہین وہ لڑکون کو بھی نہ پہنانا چاہیے البتہ اگر بانا سُوت کا ہو اور تانا ریشمی ایسا کپڑا لڑکون کو پہنانا جائز ہی اسی طرح اگر کسی مخمل کا رُوان ریشم کا نہ ہو وہ بھی درست ہی اور یہ سب مَردون کو بھی درست ہے اور گوٹہ۔ لچکہ لگا کر کپڑے پہنانا بھی درست ہی لیکن وہ لچکہ چار اُنگل سے زائد چوڑا نہ ہونا چاہیے **مسئلہ** سچّی کا مدار ٹوپی یا اور کوئی کپڑا لڑکون کو اُسوقت جائز ہی جب بہت گھنا کام نہ ہو اگر اتنا زیادہ کام ہی کہ ذرا دُور سے دیکھنے سے سب کام ہی کام معلوم ہوتا ہی کپڑا بالکل دکھائی نہین دیتا تو اُسکا پہنانا جائز نہین۔ یہی حال ریشمی کام کا ہی کہ اگر اتنا گھنا ہو تو لڑکون کو پہنانا جائز نہین **مسئلہ** بہت باریک کپڑا جیسے ململ۔ جالی۔ ٹُبک۔ آب رواں انکا پہننا

اور ننگے رہنا دونون برابر ہین۔ حدیث شریف مین آیا ہی کہ بہتیری کپڑا پہننے والیان قیامت کے دن ننگی سمجھی جاوینگی۔ اور کرتا دوپٹہ دونون باریک ہون یہ اور بھی غضب ہے **مسئلہ** مردانہ جوتا اور مردانی صورت بنانا جائز نہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورتون پر لعنت فرمائی ہے **مسئلہ** عورتون کو زیور پہننا جائز ہے لیکن زیادہ نہ پہننا بہتر ہے جس دنیا مین نہ پہنا اُس کو آخرت مین بہت ملے گا۔ اور بجتا زیور پہننا بھی درست نہین جیسے جھانجھ۔ چھاگل۔ پازیب وغیرہ اور بجتا زیور چھوٹی لڑکی کو پہنانا بھی جائز نہین چاندی سونے کے علاوہ اور کسی چیز کا زیور پہننا بھی درست ہی جیسے پیتل۔ گلٹ۔ رانگا وغیرہ مگر انگوٹھی سونے چاندی کے علاوہ اور کسی[1] چیز کی درست نہین **مسئلہ** عورت کو سارا بدن سر سے پیر تک چھپائے رکھنے کا حکم ہی غیر محرم کے سامنے کھولنا درست نہین البتہ بوڑھی عورت کو صرف مونھ اور ہتھیلی اور ٹخنے سے نیچے پیر کھولنا درست ہی باقی اور بدن کا کھولنا کسی طرح درست نہین ماتھے پر سے اکثر دوپٹہ سرک جاتا ہی اور اسی طرح غیر محرم کے سامنے آجاتی ہین یہ جائز نہین۔ غیر محرم کے سامنے ایک بال بھی نہ کھولنا چاہیے۔ بلکہ وہ بال کنگھی مین ٹوٹتے ہین اور کٹے ہوئے ناخن بھی کسی ایسی جگہ ڈالے کہ کسی غیر محرم کی نگاہ نہ پڑے نہین تو گنہگار رہوگی اسی طرح اپنے کسی بدن کو یعنی

[1] مردون کو چاندی کے سوا کسی اور چیز کی انگوٹھی بھی درست نہین نہ سونا نہ کوئی اور چیز صرف چاندی کی جائز ہی بشرطیکہ ۴ھ ماشہ سے کم ہو ۱۲ منہ

ہاتھ پیر وغیرہ کسی عضو کو نامحرم مرد کے بدن سے لگانا بھی درست نہین
مسئلہ جوان عورت کو غیر مرد کے سامنے اپنا مونھ کھولنا درست
نہین نہ ایسی جگہ کھڑی ہو جہان کوئی دوسرا دیکھ سکے۔ اسی سے معلوم
ہوگیا کہ نئی دلھن کی مونھ دکھائی کا جو دستور ہی کہ کنبے کے سارے مرد
آکر مونھ دیکھتے ہین یہ ہرگز جائز نہین اور بڑا گناہ ہی **مسئلہ** اپنے محرم
کے سامنے مونھ اور سر اور سینہ اور باہین اور پنڈلی کھل جاوین تو کچھ گناہ
نہین اور پیٹ اور پیٹھ اور ران انکے سامنے بھی نہ کھولنا چاہیے **مسئلہ**
ناف سے لیکر زانو کے نیچے تک کسی عورت کے سامنے بھی کھولنا درست
نہین بعضی عورتین ننگی سامنے نہاتی ہین یہ بڑی بے غیرتی اور ناجائز بات ہی
چھٹی۔ چلے مین ننگی کر کے نہلانا اور اس پر مجبور کرنا ہرگز درست نہین
ناف سے زانو تک ہرگز بدن کو ننگا نہ کرنا چاہیے **مسئلہ** اگر کوئی مجبوری
ہو تو ضرورت کے موافق اپنا بدن دکھلا دینا درست ہی مثلاً ران مین پھوڑا
ہے تو صرف پھوڑے کی جگہ کھولو زیادہ ہرگز نہ کھولو اسکی صورت یہ ہے
کہ پرانا پائجامہ یا چادر پہن لو اور پھوڑے کی جگہ کاٹ دو یا پھاڑ دو اسکو
جرّاح دیکھ لے لیکن جرّاح کے سوا اور کسی کو دیکھنا جائز نہین نہ کسی مرد
کو نہ عورت کو البتہ اگر ناف اور زانو کے درمیان نہ ہو کہین اور ہو تو عورت
کو دکھلانا درست ہی اسی طرح عمل لیتے وقت صرف ضرورت کے موافق
اُتنا ہی بدن کھولنا درست ہی زیادہ کھولنا درست نہین یہی حکم دائی جنائی
کا ہے کہ ضرورت کے وقت اُسکے سامنے بدن کھولنا درست ہی لیکن

جتنی ضرورت ہو اُس سے زیادہ کھُولنا درست نہین۔ بچّہ پیدا ہونے کے وقت یا کوئی دوا لیتے وقت فقط اُتنا ہی بدن کھولنا چاہیے بالکل ننگے ہو جانا جائز نہین اسکی صورت یہ ہو کہ کوئی چادر وغیرہ بندھوا دی جاوے اور ضرورت کے موافق صرف دائی کے سامنے بدن کھُول دیا جائے رانین وغیرہ نہ کھُلنے پاوین اور دائی کے سوا کسی اور کو بدن دیکھنا درست نہین بالکل ننگا کر دینا اور ساری عورتون کا سامنے بیٹھکر دیکھنا بالکل حرام ہو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو ستر دیکھنے والی اور دکھانے والی دونون پر خدا کی لعنت ہو اس قسم کے مسئلون کا بہت خیال رکھنا چاہیے **مسئلہ** زمانۂ حمل وغیرہ مین اگر دائی سے پیٹ ملوانا ہو تو ناف سے نیچے بدن کا کھُولنا درست نہین دوپٹہ وغیرہ ڈال لینا چاہیے بلاضرورت دائی کو بھی دکھانا جائز نہین۔ یہ جو دستور ہو کہ پیٹ ملتے وقت دائی بھی دیکھتی ہے اور دوسری گھر والی مان بہن وغیرہ بھی دیکھتی ہین یہ جائز نہین **مسئلہ** جتنے بدن کا دیکھنا جائز نہین وہان ہاتھ لگانا بھی جائز نہین اسلیے نہاتے وقت اگر بدن بھی نہ کھُولے تب بھی نائن وغیرہ سے رانین ملوانا درست نہین اگرچہ کپڑے کے اندر ہاتھ ڈالکر ملے۔ البتہ اگر نائن اپنے ہاتھ مین کیسہ پہنکر کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر ملے تو جائز ہو **مسئلہ** کافرہ عورتین جیسے اہیرن تنبولن۔ تیلن۔ کولن۔ دھوبن۔ بھنگن۔ چمارن۔ وغیرہ جو گھر بدن مین آتی جاتی ہین اُن کا حکم یہ ہو کہ جتنا پردہ نامحرم مرد سے ہو اُتنا ہی ان عورتون سے بھی واجب ہو سوائے موُنھ اور گٹّے تک ہاتھ اور ٹخنے تک پیر کے اور کسی

ایک بال کا کھولنا بھی درست نہیں اس مسئلے کو خوب یاد رکھو سب عورتیں اسکے خلاف کرتی ہیں غرض سر اور سارا ہاتھ اور پنڈلی ان کے سامنے مت کھولو اور اس سے یہ بھی سمجھ لو کہ اگر دائی جنائی ہندو یا میم ہو تو بچہ پیدا ہونے کا مقام اُسکو دکھلانا درست ہی اور سر وغیرہ اور اعضا اُسکے سامنے کھولنا درست نہیں **مسئلہ** اپنے شوہر سے کسی جگہ کا پردہ نہیں ہے تمکو اُسکے سامنے اور اُسکو تمھارے سامنے سارے بدن کا کھولنا درست ہی مگر بے ضرورت ایسا کرنا اچھا نہیں **مسئلہ** جس طرح خود مردوں کے سامنے آنا اور بدن کھولنا درست نہیں اسی طرح جھانک تاک کے مردوں کو دیکھنا بھی درست نہیں عورتیں یوں سمجھتی ہیں کہ مرد ہم کو نہ دیکھیں ہم اُن کو دیکھ لیں تو کچھ حرج نہیں یہ بالکل غلط ہی کواڑ کی راہ سے یا کوٹھے پر سے مردوں کو دیکھنا دولھا کے سامنے آجانا یا اور کسی طرح دولھا کو دیکھنا یہ سب ناجائز ہے **مسئلہ** نامحرم کے ساتھ تنہائی کی جگہ میں بیٹھنا درست نہیں اگرچہ دونوں الگ الگ اور کچھ فاصلے پر ہوں تب بھی جائز نہیں **مسئلہ** اپنے پیر کے سامنے آنا ایسا ہی ہی جیسے کسی غیر محرم کے سامنے آنا اسلیے یہ بھی جائز نہیں۔ اِسی طرح لے پالک لڑکا بالکل غیر ہوتا ہی لڑکا بنانے سے سچ مچ لڑکا نہیں بن جاتا سب کو اُس سے وہی برتاؤ کرنا چاہیے جو بالکل غیروں کے ساتھ ہوتا ہی اسی طرح جو نامحرم رشتہ دار ہیں جیسے دیور۔ جلیٹھ۔ بہنوئی۔ نندوئی۔ چچازاد۔ پھوپی زاد۔ ماموں زاد بھائی وغیرہ۔ یہ سب شرع میں غیر ہیں سب سے گہرا پردہ ہونا چاہیے

مسئلہ ہیجڑے خوجے اندھے کے سامنے آنا بھی جائز نہین مسئلہ بعضی عورتین منہیار سے چوڑیان پہنتی ہین یہ بڑی بیہودہ بات ہی بلکہ جو عورتین باہر نکلتی ہین اُن کو بھی اُس سے چوڑیان پہننا جائز نہین۔

متفرقات

مسئلہ ہر ہفتے نہا دھو کر ناف سے نیچے اور بغل وغیرہ کے بال دُور کر کے بدن کو صاف ستھرا کرنا مستحب ہی ہر ہفتہ نہ ہو تو پندرھوین دن سہی زیادہ سے زیادہ چالیسؔ دن اس سے زیادہ کی اجازت نہین اگر چالیسؔ دن گذر گئے اور بال صاف نہ کیے تو گناہ ہوا مسئلہ اپنے مان باپ۔ شوہر وغیرہ کو نام لیکر پکارنا مکروہ اور منع ہی کیونکہ اس مین بے ادبی ہی لیکن ضرورت کے وقت جس طرح مان باپ کا نام لینا درست ہی اسی طرح شوہر کا نام لینا بھی درست ہی اسی طرح اُٹھنے بیٹھنے بات چیت ہر بات مین ادب تعظیم کا لحاظ رکھنا چاہیے مسئلہ کسی جاندار چیز کو آگ مین جلانا درست نہین جیسے بھڑون کا پھونکنا کھٹمل وغیرہ پکڑ کر کے آگ مین ڈالدینا یہ سب ناجائز ہی البتہ اگر مجبوری ہو کر بغیر پھونکنے کے کام نہ چلے تو بھڑون کا پھونک دینا یا چارپائی مین کھولتا پانی ڈال دینا درست ہی مسئلہ کسی بات کی شرط بدنا جائز نہین جیسے کوئی کہے سیر بھر مٹھائی کھا جاؤ تو ہم ایک روپیہ دین گے اور اگر نہ کھا سکے تو ایک روپیہ تم سے لیلین گے۔ غرض جب دونون طرف سے

شرط ہو تو جائز نہین البتہ اگر ایک ہی طرف سے ہو تو درست ہی **مسئلہ** جب کوئی دو آدمی چپکے چپکے باتین کرتے ہون تو اُنکے پاس نہ جانا چاہیے چھپ کے اُنکو سننا بڑا گناہ ہی حدیث شریف مین آیا ہی جو کوئی دوسرون کی بات کی طرف کان لگاوے اور اُن کو ناگوار ہو تو قیامت کے دن اُسکے کان مین گرم سیسہ ڈالا جاوے گا اس سے معلوم ہوا کہ بیاہ شادی مین دولھا دولھن کی باتین سُننا دیکھنا بہت بڑا گناہ ہی **مسئلہ** شوہر کے ساتھ جو باتین ہوئی ہون جو کچھ معاملہ پیش آیا ہو کسی اور سے کہنا بڑا گناہ ہے حدیث مین آیا ہی کہ ان بھیدون کے بتلانے والے پر سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا غصہ اور غضب ہوتا ہی **مسئلہ** اس طرح کسی کے ساتھ ہنسی اور چُہل کرنا کہ اُس کو ناگوار ہو یا تکلیف ہو درست نہین آدمی ہین تک گُدگُدائے جہان تک ہنسی آئے **مسئلہ** مصیبت کے وقت موت کی تمنا کرنا اپنے کو کوسنا درست نہین **مسئلہ** چَیسی چَوسر تاش وغیرہ کھیلنا درست نہین۔ اور اگر بازی بدکر کھیلے تو یہ صریح جُوا اور حرام ہی **مسئلہ** جب لڑکا لڑکی دس برس کے ہوجاوین تو لڑکون کو مان بہن بھائی وغیرہ کے پاس اور لڑکیون کو بھائی اور باپ کے پاس لٹانا درست نہین البتہ لڑکا اگر باپ کے پاس اور لڑکی مان کے پاس لیٹے تو جائز ہے **مسئلہ** جب کسی کو چھینک آوے تو اَلحَمدُ لِلّٰہ کہہ لینا بہتر ہے اور جب اَلحَمدُ لِلّٰہ کہہ لیا تو سُننے والے پر اُسکے جواب مین یَرحَمُکَ اللّٰہ

ع اسی طرح مرد کو بھی اپنی بی بی کا حال کہنا درست نہین ۱۲ منہ

کہنا واجب ہی نہ کہے گی تو گنہگار ہو گی اور یہ بھی خیال رکھو کہ اگر چھینکنے والی
عورت یا لڑکی ہو تو کاف کا زیر کہو اور اگر مرد یا لڑکا ہو تو کاف کا زبر کہو
پھر چھینکنے والی اسکے جواب مین کہے یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُم لیکن چھینکنے والی
کے ذمے یہ جواب واجب نہین بلکہ بہتر ہی **مسئلہ** چھینک کے بعد
الحمد للہ کہتے کئی آدمیون نے سُنا تو سب کو یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہنا واجب
نہین اگر اُن مین سے ایک کہدے تو سب کی طرف سے ادا ہو جاوے گا
لیکن اگر کسی نے جواب نہ دیا تو سب گنہگار ہونگی **مسئلہ** اگر کوئی بار بار
چھینکے اور الحمد للہ کہے تو فقط تین بار یرحمک اللہ کہنا واجب ہی اُسکے
بعد واجب نہین **مسئلہ** جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لیوے
یا پڑھے یا سُنے تو درود شریف پڑھنا واجب ہو جاتا ہی اگر نہ پڑھا تو گناہ ہوا
لیکن اگر ایک ہی جگہ کئی دفعہ نام لیا تو ہر دفعہ درود پڑھنا واجب نہین ایک
ہی دفعہ پڑھ لینا کافی ہی۔ البتہ اگر جگہ بدل جانے کے بعد پھر نام لیا یا سُنا
تو پھر درود پڑھنا واجب ہو گیا **مسئلہ** بچون کی بابری وغیرہ بنوانا جائز
نہین یا تو سارا سر مُنڈواؤ یا سارے سر پر بال رکھواؤ **مسئلہ** عطر وغیرہ
کسی خوشبو مین اپنے کپڑے بسانا اس طرح کہ غیر مردون تک اُسکی خوشبو
جاوے درست نہین **مسئلہ** ناجائز لباس کا سی کر دینا بھی جائز نہین
مثلاً شوہر ایسا لباس سلواوے جو اُس کو پہننا جائز نہین تو عذر کر دے اسیطرح
درزن سلائی پر ایسا کپڑا نہ سیے **مسئلہ** جھوٹے قصے اور بے سند حدیثین
جو جاہلون نے اُردو کتابون مین لکھدین اور معتبر کتابون مین اُنکا کہین ثبوت نہین

جیسے نور نامہ وغیرہ اور حُسن وعشق کی کتابین دیکھنا اور پڑھنا جائز نہین اسیطرح غزل اور قصیدہ ن کی کتابین خاصکر آجکل کے ناول عورتون کو ہرگز نہ دیکھنا چاہیے اُنکا خریدنا بھی جائز نہین - اگر اپنی لڑکیون کے پاس دیکھو جلا دو

مسئلہ عورتون مین بھی السّلام علیکم اور مصافحہ کرنا سنّت ہی اُسکو رواج دینا چاہیے آپس مین کیا کرو مسئلہ جہان تم مہمان جاؤ کسی فقیر وغیرہ کو روٹی کھانا مت دو بغیر اُس سے پوچھے اجازت لیے دینا گناہ ہے -

کوئی چیز پڑی پانے کا بیان

مسئلہ کہین راستے گلی مین یا بیبیون کی محفل مین یا اپنے یہان کوئی مہمانداری ہوئی تھی یا وعظ کہلوایا تھا سب کے جانے کے بعد کچھ ملا یا اور کہین کوئی چیز پڑی پائی تو اُس کو خود لینا درست نہین حرام ہی اگر تم اُٹھاوے تو اس نیت سے اُٹھاوے کہ اُسکے مالک کو تلاش کرکے دیدون گی مسئلہ اگر کوئی چیز پائی اور اُس کو نہ اُٹھایا تو کوئی گناہ نہین لیکن اگر یہ ڈر ہو کہ اگر مین نہ اُٹھاؤنگی تو کوئی اور لے لیگا اور جسکی چیز ہی اُسکو نہ ملے گی تو اُسکا اُٹھا لینا اور مالک کو پہنچا دینا واجب ہی مسئلہ جب کسی نے پڑی ہوئی چیز اُٹھالی تو اب مالک کا تلاش کرنا اور تلاش کرکے دیدینا اُس کے ذمّے ہو گیا - اب اگر پھر وہین ڈالدیا یا اُٹھا کر اپنے گھر لے آئی لیکن مالک کو تلاش نہین کیا تو گنہگار ہوئی خواہ ایسی جگہ پڑی ہو کہ اُٹھانا اُسکے ذمّے واجب نہ تھا یعنی کسی محفوظ جگہ پڑی تھی کہ ضائع ہو جانے کا

ڈ نہیں تھا یا ایسی جگہ ہو کہ اُٹھا لینا واجب ہی دونوں کا یہی حکم ہی کہ اُٹھا لینے
کے بعد مالک کو تلاش کر کے پہنچانا واجب ہو جاتا ہی پھر وہیں ڈال دینا
جائز نہیں **مسئلہ** محفلوں میں مردوں اور عورتوں کے مجمع وجمگھٹے میں خوب
پکارے تلاش کر لے اگر مردوں میں خود نہ جاسکے نہ پکار سکے تو اپنے میاں
وغیرہ کسی اور سے پکروا لے اور خوب مشہور کرا دے کہ ہم نے ایک چیز پائی
ہے جسکی ہو آکر ہم سے لے لیوے۔ لیکن یہ ٹھیک پتہ نہ دے کہ کیا چیز پائی
تاکہ کوئی جھوٹ فریب کر کے نہ لے سکے۔ البتہ کچھ گول مول ادھورا پتہ
بتلا دینا چاہیے مثلاً یہ کہ ایک زیور ہی یا ایک کپڑا ہی یا ایک بٹوا ہی جس
میں کچھ نقد ہے۔ اگر کوئی آوے اور اپنی چیز کا ٹھیک ٹھیک پتہ دیدے
تو اُسکے حوالے کر دینا چاہیے **مسئلہ** بہت تلاش کرنے اور مشہور
کرنے کے بعد جب بالکل مایوسی ہو جاوے کہ اب اس کا کوئی والی وارث
نہ ملے گا تو اُس چیز کو خیرات کر دے اپنے پاس نہ رکھے البتہ اگر وہ خود
غریب محتاج ہو تو خود ہی اپنے کام میں لاوے۔ لیکن خیرات کرنے کے
بعد اگر اُسکا مالک آگیا تو اُس کے دام لے سکتا ہی اور اگر خیرات کرنے کو
منظور کر لیا تو اُسکو اُس خیرات کا ثواب ملے گا **مسئلہ** پالو کبوتر یا طوطا
مینا یا اور کوئی چڑیا اُسکے گھر گر پڑی اور اُس نے اُس کو پکڑ لیا تو مالک کو
تلاش کر کے پہنچانا واجب ہو گیا خود لے لینا حرام ہی **مسئلہ** باغ
میں آم یا امرود پڑے ہیں تو اُن کو بلا اجازت اُٹھانا اور کھانا حرام ہے
البتہ اگر کوئی ایسی کم قدر چیز ہی کہ ایسی چیز کو کوئی تلاش نہیں کرتا اور نہ اُسکے

لینے کھانے سے کوئی پیسا انتا ہی تو اُس کو خرچ مین لانا درست ہی مثلاً راہ مین ایک بیر پڑا ملا یا ایک مٹھی چنے کے بُوٹ ملے **مسئلہ** کسی مکان یا جنگل مین خزانہ یا کچھ گڑا ہوا مال نکل آیا تو اُس کا بھی وہی حکم ہے جو پڑی ہوئی چیز کا حکم ہی خود لے لینا جائز نہین تلاش و کوشش کرنیکے بعد اگر مالک کا پتہ نہ چلے تو اُس کو خیرات کر دے اور غریب ہو تو خود بھی لے سکتی ہے۔

وقف کا بیان

مسئلہ اپنی کوئی جائداد جیسے مکان و باغ۔ گاؤن وغیرہ خدا کی راہ مین فقیرون غریبون مسکینون کے لیے وقف کر دیا کہ اس گاؤن کی سب آمدنی فقیرون محتاجون پر خرچ کر دی جاوے۔ یا باغ کے سب پھل پھول غریبون کو دیدیے جائین۔ اس مکان مین مسکین لوگ رہا کرین کسی اور کے کام مین نہ آوے تو اسکا بڑا ثواب ہی جتنے نیک کام ہین مرنے سے بند ہو جاتے ہین لیکن یہ ایسا نیک کام ہی کہ جب تک وہ جائداد باقی رہے گی برابر قیامت تک اُسکا ثواب ملتا رہے گا جب تک فقیرون کو راحت اور نفع ملتا رہے گا برابر نامۂ اعمال مین ثواب لکھا جاویگا **مسئلہ** اگر اپنی کوئی چیز وقف کر دے تو کسی نیک بخت دیانتدار آدمی کے سپرد کر دے کہ وہ اُس کی دیکھ بھال کرے کہ جس کام کے لیے وقف کیا ہی اُسی مین خرچ ہوا کرے کہین بیجا خرچ نہونے پاوے

مسئلہ جس چیز کو وقف کردیا اب وہ چیز اسکی نہین رہی اللہ تعالیٰ کی ہوگئی اب اُسکو بیچنا کسی کو دینا درست نہین۔ اب اُس مین کوئی شخص اپنا دخل نہین دے سکتا جس بات کے لیے وقف ہے وہی کام اُس سے لیا جاوے گا اور کچھ نہین ہو سکتا **مسئلہ** مسجد کی کوئی چیز جیسے اینٹ۔ گارا۔ چونا۔ لکڑی۔ پتھر وغیرہ کوئی چیز اپنے کام مین لانا درست نہین چاہے کتنی ہی نکمی ہوگئی ہو لیکن گھر کے کام مین نہ لانا چاہیے بلکہ اُس کو بیچکر مسجد ہی کے خرچ مین لگا دینا چاہیے **مسئلہ** وقف مین یہ شرط ٹھہرالینا بھی درست ہے کہ جب تک مین زندہ ہون اُس وقف کی آمدنی خواہ سب کی سب یا آدھی تہائی اپنے خرچ مین لایا کرونگی پھر میرے بعد فلان نیک جگہ خرچ ہوا کرے اگر یون کہہ لیا تو اتنی آمدنی اُس کو لے لینا جائز اور حلال ہے اور یہ بڑا آسان طریقہ ہے کہ اس مین اپنے آپ کو بھی کسی طرح کی تکلیف اور تنگی ہونے کا اندیشہ نہین اور جائداد بھی وقف ہوگئی اسی طرح اگر یون شرط کردے کہ اول اُسکی آمدنی مین سے میری اولاد کو اتنا دے دیا جایا کرے پھر جو بچے وہ اُس نیک جگہ مین خرچ ہو جاوے یہ بھی درست ہے اور اولاد کو اُسی قدر دے دیا جایا کرے گا۔

بہشتی زیور کا تیسرا حصہ ختم ہوا

کتب تصانیف حضرت مولانا اشرف علی صاحب

نام کتاب	[illegible]
کلید مثنوی شرح اردو مثنوی مولانا روم دفتر اول حصہ اول نہایت عمدہ شرح ہے اردو	۱۲؍
ایضاً دفتر اول حصہ دوم اردو	۲؍
رہنمائی مثنوی۔ یہ مرقع پہلا کی اردو شرح ایک نظم اور ایک نثر میں ہے اردو	۱؍
تعلیم الدین۔ عقائد اعمال اخلاق آداب طرز معاشرت اصلاحات تصوف ہیں اس سے اچھی کتاب نہ ہوگی اردو	۶؍
فروع ایمان۔ ایمان کے ستر شعبے قرآن شریف احادیث سے ثابت کئے ہیں اردو	۲؍
جزاء الاعمال۔ بھلے اور برے اعمال کے دنیاوی منافع اور مضرتیں بہت مدلل تحریر فرمائے ہیں جسے فوراً جی قبول کر لیتا اردو	۱۰؍

نام کتاب	[illegible]
اصلاح الرسوم پیدائش سے وفات تک جسقدر رسوم رائج ہیں انکی اصلاح بدلائل شرعیہ فرمائی ہے اردو۔	۴؍
صفائی معاملات اردو	۱۰؍
حقوق الاسلام۔ مسلمانوں پر کیا اور کس کس کے حقوق ہیں اکثر مسلمان ان باتوں سے ناواقف ہیں اردو	۰؍
بہشتی زیور۔ یہ کتاب عورتوں کی تعلیم کیلئے تالیف ہوئی ہے دس حصہ ہیں اسمین الف بے سے لیکر تمام ضروری مسائل و حقوق و طریقہ تربیت اولاد و طرز معاشرت و قواعد تجوید و اصلاح رسوم مروجہ و اصلاح باطن و تہذیب اخلاق و ذکر قیامت و دنیا نیک بیبیوں کی حکایات و حفظ صحت و سلیقہ خانہ داری وغیرہ وغیرہ نہایت عمدہ اردو میں	

نام کتاب	[illegible]
تحریر ہیں بالفعل دس حصہ تیار ہیں مخزن المطالب فی حصہ اردو	۳؍
بہشتی گوہر گیارہواں حصہ بہشتی زیور کا اردو	۰۷
سبق الغایات فی نسق الآیات عربی	۸
زاد السعید مع نیل الشفا اسمین نعل شریف کا نقشہ اور مجرب درود شریف مع اسنا صحیحہ تحریر ہیں اردو۔	۲؍
مناجات مقبول مترجم مع اضافہ کاغذ سفید اسمین قرآن حدیث کی دعائیں بعینہ درج ہیں عربی اردو عمدہ	۰۶
مجموعہ مسائل مفیدہ۔ اسمین رسائل تحفۃ الایمان و خاتمہ بالخیر اور ایک سوال متعلق جسم مثالی اور روح اعظم وغیرہ کی مع دلچسپ جواب کے جمع کیا گیا ہے اردو	۷

جملہ کتب محمد ابراہیم و محمد یعقوب تاجران کتب مراد آباد بازار چوک سے طلب کیجیے

کتب تصانیف حضرت مولانا اشرف علی صاحب

نام کتاب	قیمت
کلید مثنوی شرح اردو مثنوی مولانا روم دفتر اول حصہ اول نہایت عمدہ شرح ہے اردو	۱۲/
ایضاً دفتر اول حصہ دوم اردو	۲/
رونمائی مثنوی۔ یہ صرف دیباچہ کی اردو شرح ایک نظم اور ایک نثر مین ہے اردو	۱/
تعلیم الدین۔ عقائد اعمال اخلاق آداب طرز معاشرت معاملات تصوف ہے بیان اس سے اچھی کتاب نہوگی اردو	۶/
فروع ایمان۔ ایمان کے ستر شعبے قرآن شریف احادیث سے ثابت کئے ہین اردو	۲/
جزاء الاعمال۔ بھلے اور برے اعمال کے دنیاوی منافع اور مضرتین بہت مدلل تحریر فرمائے ہین جسے فوراً جی قبول کرلیتا ہے اردو	۱۰/
اصلاح الرسوم پیدائش سے وفات تک جسقدر رسوم رائج ہین انکی اصلاح بدلائل شرعیہ فرمائی ہے اردو۔	۴/
صفائی معاملات اردو	۱۰/
حقوق الاسلام۔ مسلمانونپر کیا اور کس کس کے حقوق ہین اکثر مسلمان ان باتون سے ناواقف ہین اردو	۰/
بہشتی زیور۔ یہ کتاب عورتونکی تعلیم کیلئے تالیف ہوئی ہے دس حصہ ہین اسمین الف بے سے لیکر تمام ضروری مسائل وحقوق وطریقہ تربیت اولاد وطرز معاشرت و قواعد تجوید و اصلاح رسوم مروجہ و اصلاح باطن و تہذیب اخلاق و ذکر قیامت و نیک بیبیونکی حکایات و حفظ صحت و سلیقہ خانہ داری وغیرہ وغیرہ نہایت عمدہ اردو مین تحریر ہین بالفعل دس حصہ تیار ہین مخزن المطابع فی حصہ اردو	۳/
بہشتی گوہر گیارہوان حصہ بہشتی زیور کا اردو	۷/
سبق الغایات فی نسق الآیات عربی	۸/
زاد السعید مع نیل الشفا اسمین فضل شریف کا نقشہ اور مجرب درود شریف مع اسناد صحیحہ تحریر ہین اردو۔	۲/
مناجات مقبول مترجم مع اضافہ کاغذ سفید اسمین قرآن حدیث کی دعائین بعینہ درج ہین عربی اردو عمدہ	۶/
مجموعہ مسائل مفیدہ۔ اسمین رسائل تحفۃ الایمان وخاتمہ بالخیر اور ایک سوال متعلق جسم مثالی اور روح اعظم و کلی مع دلچسپ جواب کے جمع کیا گیا ہے اردو	۷/